روزنامہ
روشنی
اشاعت کا 84 واں سال
سرینگر
www.dailyroshni.com | www.dailyroshni.in | www.dailyroshni.net

21 نومبر 2026
سنیچر
۱۰ جمادی الثانی ۱۴۴۸ھ
جلد: ۸۴
شمارہ: ۲۷۸
صفحہ اوّل، صفحات ۸
فی پرچہ: دو روپے
Daily "Roshni" Srinagar-J&K
Saturday, November 21, 2026



ایران کو جوہری ہتھیار نہ بنانے کا مشورہ 2

صارفین روزانہ بجلی کے استعمال کی تفصیلات دیکھنے سے محروم

محکمہ بجلی کی بل سہولت جزوی طور بند

سردیوں میں بجلی منقطع ہونے کا خدشہ، کے پی ڈی سی ایل سے فوری بحالی کی اپیل

سرینگر/20 نومبر/ این این بی//کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) کی 'بل سہولیات' ایپ گزشتہ 8 نومبر سے جزوی طور پر غیر فعال ہے، جس کے باعث بڑی تعداد میں صارفین اپنے بجلی کے روزانہ استعمال کی تفصیلات چیک کرنے سے قاصر ہیں اور انہیں پریشانیاں لاحق ہو چکی ہے۔ نیشنل نیوز بیور کے مطابق کشمیر پاور ڈسٹری بیوشن کارپوریشن لمیٹڈ (کے پی ڈی سی ایل) بل سہولیات ایپ 8 نومبر سے جزوی طور پر بند ہونے کے باعث صارفین روزانہ بجلی کے استعمال کی تفصیلات دیکھنے سے محروم ہو گئے ہیں' صارفین کے مطابق وہ اس ایپ کے ذریعے روزانہ بجلی کے استعمال پر نظر رکھتے تھے تا کہ اپنے بجلی کے خرچ اور کھپت کے رجحان کو سمجھ سکیں، تاہم گزشتہ کئی دنوں سے ایپ میں یہ سہولت دستیاب نہ ہونے کے باعث انہیں مشکلات کا سامنا ہے۔ ایک بجلی صارف نے بتایا کہ وہ معمول کے مطابق اپنے روزانہ بجلی کے استعمال کی نگرانی کرتے تھے، جس سے انہیں یہ اندازہ لگانے میں مدد ملتی تھی کہ ان کی بجلی کی کھپت کس حد تک بڑھ یا کم رہی ہے، تاہم 8 نومبر سے ایپ میں یہ تفصیلات دیکھنا ممکن نہیں رہا۔ ایک اور صارف نے شکایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنا بجلی کا بل بھی ایپ پر دیکھنے سے (باقی صفحہ 4 پر)

افسران کو روایتی پولیسنگ سے آگے بڑھ کر دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کے پورے نظام کو مکمل طور پر ختم کرنیکی سمت کام کرنیکی ہدایت دی

ایل جی کی صدارت میں صوبہ جموں کیلئے اعلیٰ سیکورٹی اور جائزہ میٹنگ

لیفٹیننٹ گورنر کی دہشت گردانہ اور علیحدگی پسندانہ کے پورے نظام کو ختم کرنے، موسم سرما میں نگرانی اور حفاظتی تیاریوں کو مزید سخت بنانے کی ہدایت



جموں/ 20 نومبر (انفو، یو پی آئی) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج ضلع ترقیاتی کمشنروں، ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی جس میں صوبہ جموں میں سیکورٹی کی صورتحال، موسم سرما کے لئے تیاریوں اور اہم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ میں چیف سیکرٹری ڈاکٹر سجن سنگھ یادو، ڈی جی پی نلین پربھات، ایڈیشنل چیف سیکرٹر محکمہ داخلہ چندر کر بھارتی، سپیشل ڈی جی کوآرڈی نیشن پی ایچ کیو ایس جے ایم گیلانی، کمشنر سیکرٹری جی اے ڈی ایم راجو، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سیکرٹری گووند جیسوال، آئی جی پی جموں تجیندر سنگھ، صوبائی کمشنر جموں وِکاس کنڈل، ریج ڈی آئی جیز، ضلع ترقیاتی کمشنروں، ایس ایس پیز اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی۔ دورانِ میٹنگ خطے میں دیرپا امن کو یقینی بنانے اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لئے سیکورٹی کے ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور روڈ میپس پر عمل درآمد کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کو پُرامن اور کامیاب (باقی صفحہ 4 پر)

حکومت تمام محکموں کے ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے کے وعدے پر قائم: نائب وزیر اعلیٰ

مالی مشکلات اس وعدے کو عملی جامہ پہنانے میں بڑی رکاوٹ بن رہی ہیں



سرینگر، 20 نومبر (کے این ایس): جموں وکشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے جمعہ کو کہا کہ حکومت تمام سرکاری محکموں میں کام کرنے والے ڈیلی ویجروں (عارضی ملازمین) کو مستقل کرنے کے وعدے پر قائم ہے، تاہم مالی مشکلات اس وعدے کو عملی جامہ پہنانے میں بڑی رکاوٹ بن رہی ہیں۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق نائب وزیر اعلیٰ نے نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ڈیلی ویجروں کی مستقلی نیشنل کانفرنس کے انتخابی منشور میں شامل وعدہ ہے اور حکومت اس وعدے کو پورا کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ معاملہ صرف محکمہ جل شکتی تک محدود نہیں بلکہ تمام سرکاری محکموں میں کام کرنے والے ڈیلی ویجروں کی مستقلی حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت انتخابی منشور میں کیے گئے وعدوں پر عمل درآمد کے لیے اقدامات کرے گی۔ تاہم، سریندر چودھری نے اعتراف کیا کہ جموں و کشمیر حکومت شدید مالی مشکلات کا سامنا کر رہی ہے اور مستقل ملازمین کی تنخواہیں ادا کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بار بار مالی وسائل کی کمی کے مسئلے کی نشاندہی کر رہی ہے اور اس صورتحال کو سمجھنے کی ضرورت ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے صحافیوں پر بھی زور دیا کہ وہ ریاست کی مالی صورتحال اور دستیاب وسائل کو مدنظر رکھیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے کے وعدے سے پیچھے نہیں ہٹ رہی، تاہم مالی وسائل کی حدود کے اندر رہتے ہوئے ہی اس سلسلے میں اقدامات کیے جائیں گے۔ یو پی آئی کے مطابق سریندر چودھری نے کہا ہے کہ حکومت تمام محکموں میں یومیہ اجرت پر کام کرنے والے ملازمین کو مستقل کرنے کے لیے پُرعزم ہے اور نیشنل کانفرنس کے انتخابی منشور میں کیے گئے وعدے کو پورا کرنے کی (باقی صفحہ 4 پر)

جے کے ایس ایس بی امتحانات ملتوی کرنیکا مطالبہ،، غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ

سرینگر، 20 نومبر (سی این ایس): پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (پی ڈی پی) کی رہنما التجا مفتی نے مطالبہ کیا ہے کہ جموں وکشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کے آئندہ بھرتی امتحانات کو مبینہ بھرتی گھوٹالے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات مکمل ہونے تک ملتوی کیا جائے۔ سرینگر میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے بے روزگار نوجوانوں کے مستقبل کو بار بار سامنے آنے والی امتحانی بے ضابطگیوں اور مبینہ دھاندلیوں کی نذر نہیں کیا جا سکتا۔ 15 نومبر کو منعقدہ فنانس اکاؤنٹس اسسٹنٹ امتحان کے (باقی صفحہ 4 پر)

ڈپٹی کمشنر سرینگر نے عوامی فلاح و بہبود کے معاملات کا جائزہ لیا

متعلقہ محکموں اور افسران کو مقررہ وقت میں نمٹانے کی ہدایت کی



سری نگر، 20 نومبر (کے این ایس): ڈپٹی کمشنر سری نگر اکشے لابرو نے جمعہ کے روز عوامی فلاح و بہبود سے متعلق مختلف معاملات کی صورتحال اور پیشرفت کا جائزہ لیا اور افسران کو ہدایت کی کہ وہ ان کے فوری اور وقت کے پابند نمٹانے کو یقینی بنائیں۔ ڈی سی آفس کمپلیکس میں منعقدہ اجلاس میں SRO-43 سے متعلق کیسز، ریڈ کراس فنڈ کے تحت مالی امداد، آتشزدگی کے متاثرین (باقی صفحہ 4 پر)

جی ایم سی سرینگر کے ریذیڈنٹ ڈاکٹروں کی غیر معینہ مدت کی ہڑتال شروع

مطالبات پر سنجیدگی سے غور نہ کیے جانے کی صورت میں ہڑتال جاری رکھنے کا اعلان

سرینگر/20 نومبر/ این این بی// وظیفے میں اضافے اور دیگر ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ڈاکٹروں کے ساتھ برابری سمیت مختلف دیرینہ مطالبات کے حق میں گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر کے پوسٹ گریجویٹ اور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے غیر معینہ مدت کی ہڑتال شروع کر دی ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) سرینگر کے پوسٹ گریجویٹ اور سینئر ریزیڈنٹ ڈاکٹروں نے وظیفے میں اضافے اور دیگر ریاستوں و مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ڈاکٹروں کے ساتھ برابری سمیت مختلف دیرینہ مطالبات کے حق میں جمعہ کو غیر معینہ مدت کی ہڑتال شروع کر دی۔ احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کے وظیفے سے متعلق مطالبات طویل عرصے سے زیر التوا ہیں (باقی صفحہ 4 پر)

فوڈ اینڈ ڈرگس انتظامیہ نے 157 معائنے کئے

جموں وکشمیر میں کھانے کے 53 نمونے اُٹھائے گئے

سری نگر، 20 نومبر (کے این ایس): فوڈ اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن (ایف ڈی اے) جموں وکشمیر نے مرکز کے زیر انتظام علاقے میں فوڈ سیفٹی کے نفاذ کو تیز کیا ہے، ریستورانوں، ہوٹلوں، کیفے اور دیگر کھانے پینے کے اداروں کے 157 معائنے کیے ہیں اور لیبارٹری تجزیہ کے لیے 53 نمونے اٹھائے ہیں۔ انفورسمنٹ مہم کے دوران فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ 2006 کے سیکشن 69 کے تحت پانچ کیسز کو ملایا گیا اور ان پر مجموعی طور پر 5000 روپے کا جرمانہ عائد کیا گیا۔ محکمہ نے سینیٹری اور حفظان صحت کے تقاضوں سے متعلق خلاف ورزیوں پر ایکٹ کی دفعہ 56 کے تحت پانچ مقدمات بھی شروع کیے، جن پر ایک لاکھ روپے تک کا جرمانہ ہے۔ اس کے علاوہ نان فوڈ گریڈ کے برتنوں کے استعمال پر دفعہ 58 کے تحت تین (باقی صفحہ 4 پر)

بی ایس ایف کے نئے آئی جی بوپندر سنگھ نے کشمیر فرنٹیئر کا عہدہ سنبھال لیا

سرینگر، 20 نومبر (کے این ایس): بارڈر سکیورٹی فورس (بی ایس ایف) کے سینئر افسر بوپندر سنگھ نے جمعہ کو کشمیر فرنٹیئر کے انسپکٹر جنرل (آئی جی) کا عہدہ سنبھال لیا۔ انہوں نے اشوک یادو، اے ڈی جی اور آئی پی ایس افسر، سے عہدہ حاصل کیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق بی ایس ایف کیمطابق بوپندر سنگھ ایک تجربہ کار اور کئی اعزازات سے نوازے گئے افسر ہیں، جنہیں آپریشنل اور انتظامی امور میں وسیع تجربہ حاصل ہے۔ کشمیر فرنٹیئر کے نئے آئی جی کی حیثیت سے بوپندر سنگھ خطے میں سرحدی حفاظت، دراندازی کی روک تھام اور دیگر سکیورٹی ایجنسیوں کے ساتھ تال میل کے امور کی نگرانی کریں گے۔ یہ تبدیلی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب بی ایس ایف کشمیر خطے میں سرحدی حفاظت کی ذمہ داریاں انجام دے رہی ہے۔

جموں وکشمیر اور لداخ کی عدلیہ میں بھاری ردوبدل

84 ججوں کے تبادلے اور تقرریاں، احکامات جاری کر دئے گئے

سرینگر، 20 نومبر (یو پی آئی) جموں وکشمیر اور لداخ کی عدلیہ میں بڑے پیمانے پر انتظامی ردوبدل کرتے ہوئے مجموعی طور پر 84 ججوں کے تبادلے اور تقرریاں عمل میں لائی گئی ہیں۔ ان میں 30 ڈسٹرکٹ جج اور 54 سول جج (سینئر ڈویژن) شامل ہیں، جنہیں دونوں مرکز کے زیر انتظام علاقوں کی مختلف عدالتوں، ٹریبونلز اور قانونی خدمات کے اداروں میں تعینات کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں احکامات جمعرات کو جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ کے رجسٹرار جنرل ایم کے شرما کی جانب سے جاری کیے گئے۔ کسم لتا پنڈتا کو جموں میں قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی خصوصی عدالت کا نیا پریزائیڈنگ افسر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ پریم ساگر کی جگہ ذمہ داریاں سنبھالیں گی۔ تبدیلیوں کے تحت اننت ناگ، بارہمولہ، بھدرواہ، کولگام، گاندربل، شوپیاں، کشتواڑ اور کرگل میں نئے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج تعینات کیے گئے ہیں۔ (باقی صفحہ 4 پر)

رجسٹرار کمپنیز، چیف سیکریٹری سے ملاقی

جموں، 20 نومبر: رجسٹرار آف کمپنیز، جموں وکشمیر اور ہائی کورٹ آف جموں وکشمیر اور لداخ سے منسلک آفیشل لیکویڈیٹر، حامد بخاری نے کل سول سیکرٹریٹ جموں میں نو تعینات چیف سیکرٹری جموں وکشمیر سجن سنگھ یادو سے ملاقات کی۔ ڈاکٹر سجن سنگھ یادو نے 18 نومبر 2026 کو جموں کے سول سیکرٹریٹ میں جموں وکشمیر کے چیف سیکرٹری کے طور پر چارج سنبھالا۔

نقل کے واقعات زیادہ تر جموں میں ہی کیوں؟

پی سی صدر سجاد لون کا سوال



سری نگر، 20 نومبر (ہ س)۔ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے جموں و کشمیر سروسز سلیکشن بورڈ (جے کے ایس ایس بی) کے امتحانات میں نقل کے بڑھتے واقعات پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں سمجھ نہیں آتا کہ نقل کے (باقی صفحہ 4 پر)

ٹپر ڈرائیور کی موت

سری نگر: بانڈی پورہ ترک پورہ میں جمعہ کو ایک ٹپر ڈرائیور قاضی پورہ کا امتیاز احمد گاڑی کے نیچے پھنس جانے کے بعد ہلاک ہو گیا ڈرائیور جس گاڑی کو چلا رہا تھا وہ سڑک سے پھسل کر کچھوے کا رخ کرنے کے بعد زخمی ہوا، جس سے وہ نیچے پھنس گیا۔ اس کے بعد اسے اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں سے اسے سکمز سورا ریفر کیا گیا، جہاں اسے مردہ قرار دیا گیا

کتوں نے چھ افراد کو زخمی کیا

سرینگر: منڈی پورہ، گوچن، شیخ پورہ اور بنہ گنڈ وری ناگ میں آوارہ کتوں نے مختلف مقامات پر چھ افراد زخمی ہوئے۔ زخمیوں میں دو خواتین بھی شامل ہیں۔ واقعے کے فوراً بعد تمام زخمیوں کو علاج کے لیے گورنمنٹ ماڈل اسپتال ڈورو پہنچایا گیا، جہاں انہیں ابتدائی طبی امداد فراہم کی گئی زخمیوں کو گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ منتقل کر دیا گیا۔

چنار شاخ گرنے سے فائر مین زخمی

سرینگر: شہر کے شالیمار چوک میں آگ بجھانے کی کارروائی کے دوران چنار کے درخت کی ایک شاخ اچانک گرنے سے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کا ایک اہلکار زخمی ہو گیا۔ جس کی شناخت لیڈنگ فائر مین نمبر 1370 بشیر احمد کے طور پر کی گئی اسکے سر پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔

2 ریچھ پکڑے گئے ایک فرار ہوا

سرینگر: کوکرناگ علاقے کے کہرپورہ میں جمعہ کو اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب رہائشی آبادی کے درمیان ایک درخت پر تین کالے ریچھ چڑھے ہوئے دیکھے گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی محکمہ وائلڈ لائف کی ٹیم نے پولیس کے تعاون سے موقع پر پہنچ کر بچاؤ کارروائی شروع کی، جس کے دوران دو ریچھوں کو بحفاظت قابو کر لیا گیا، جبکہ تیسرا فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔

شوپیان منفی 3.3 ڈگری کے ساتھ سرد ترین، جگہ وادی میں شبانہ درجہ حرارت میں معمولی اضافہ

پورے کشمیر میں صبح اور شام کے اوقات کے دوران سردی کی شدت میں اضافہ



سرینگر، 20 نومبر (کے این ایس):: وادی کشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں معمولی اضافہ درج کیا گیا ہے، جس سے سردی کی شدت میں جزوی راحت ملی، تاہم کئی علاقوں میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے نیچے رہا۔ شوپیان منفی 3.3 ڈگری سینٹی گریڈ کے ساتھ وادی کا سرد ترین مقام ریکارڈ کیا گیا۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق محکمہ موسمیات کے مطابق سرینگر میں کم سے کم درجہ حرارت 0.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ پہلگام میں منفی 2.2 اور پلوامہ میں منفی 2.1 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ قاضی گنڈ اور کونیل پامپور میں منفی 0.8 ڈگری سینٹی گریڈ، جبکہ کپواڑہ اور بڈگام میں منفی 1.1 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اننت ناگ میں منفی 0.9، سرینگر ایئرپورٹ اور اونتی پورہ میں منفی 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ گلمرگ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 0.4، سونہ مرگ میں منفی 0.3 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ کوکرناگ میں 0.7، گاندربل میں 0.9 اور بارہمولہ میں 1.0 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ (باقی صفحہ 4 پر)

کشمیر یونیورسٹی کی تعطیلات متعلق وائرل نوٹس، جعلی قرار، عوام سے افواہوں پر توجہ نہ دینے کی اپیل

سرینگر/20 نومبر/ یو این ایس/ کشمیر یونیورسٹی نے 20 نومبر کو یونیورسٹی اور اس کے تمام کیمپس بند رکھنے سے متعلق سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے نوٹس کو جعلی قرار دیتے ہوئے واضح کیا ہے کہ ادارے کی جانب سے ایسا کوئی نوٹیفکیشن جاری نہیں کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی کے پبلک ریلیشنز سینٹر کی جانب سے جاری وضاحت میں کہا گیا ہے کہ سوشل میڈیا پر ایک جعلی سرکلر پھیلایا جا رہا ہے، جس میں یونیورسٹی اور اس کے کیمپس بند رکھنے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ یونیورسٹی انتظامیہ نے طلبہ، اساتذہ اور دیگر ملازمین سے اپیل کی ہے کہ وہ اس گمراہ کن اطلاع پر یقین نہ کریں اور نہ ہی اسے مزید پھیلائیں۔ انتظامیہ نے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ یونیورسٹی سے متعلق تمام اطلاعات اور اعلانات کے لیے صرف سرکاری ویب (باقی صفحہ 4 پر)

حکومت نے ٹنگمرگ اور لکھن پور میں 'سٹریٹ فوڈ ہب' کے قیام کیلئے

9.85 کروڑ روپے کی منظوری دِی

جموں/20 نومبر (انفو) حکومت جموں وکشمیر نے مقامی روزگار کو مضبوط بنانے، سیاحت کو فروغ دینے اور عوامی سہولیات کو بہتر بنانے کے ایک اہم اقدام کے تحت وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں ٹنگمرگ اور لکھن پور میں دو سٹریٹ فوڈ ہبوں کی تعمیر کے لئے 9.85 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے انتظامی منظوری دِی ہے۔ یہ منصوبے ان دو مقامات کی سٹریٹجک اور سیاحتی اہمیت کے پیش نظر خصوصی اہمیت کے حامل ہیں۔ لکھن پور جو جموں و کشمیر کا دروازہ ہے اور پنجاب سے آنے والے لوگوں کے لئے جموں و کشمیر کا پہلا قصبہ ہے، بڑی تعداد میں سیاحوں، لوگوں اور مسافروں کے داخلے کا پہلا مقام ہے۔ اِسی طرح ٹنگمرگ دُنیا بھر میں مشہور سکی ریزورٹ گلمرگ کے راستے میں آنے والی پہلی بڑی سیاحتی منزل ہے جو اس مقبول سیاحتی مقام کی طرف جانے والے سیاحوں کا خیر مقدم کرتا ہے۔ ان منصوبوں میں ٹنگمرگ میں 3.81 کروڑ روپے کی منظور شدہ لاگت سے 'سٹریٹ فوڈ ہب' کی تعمیر اور لکھن پور میں سٹیٹ ٹیکس آفس بلڈنگ اور بس سٹینڈ کے قریب 6.04 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک 'کلین سٹریٹ فوڈ ہب' کی تعمیر شامل ہے۔ اِس کے لئے فنڈز پی ایم ایس وی اے ندھی اور کیپکس بجٹ (ایم آر ڈی اے سیکٹر) کے تحت فراہم کئے جائیں گے۔ اِس اَقدام کا مقصد سٹریٹ وینڈرز (باقی صفحہ 4 پر)

چین اور روس کا ایران کو جوہری ہتھیار نہ بنانے کا مشورہ

'نئے جغرافیے' میں اپنی میزائل صلاحیتوں کے استعمال پر کسی قسم کی پابندی کا سامنا نہیں۔ایران

بیجنگ/20/نومبر /(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) چین اور روس ایران کو جوہری ہتھیاروں کی



جانب پیش رفت سے گریز کا مشورہ دے رہے ہیں، جبکہ ایران کے پاسدارانِ انقلاب کے ایک سینیئر مشیر نے کہا ہے کہ ایران ضرورت پڑنے پر 'نئے جغرافیے' میں بھی اپنی میزائل صلاحیت استعمال کر سکتا ہے۔موصولہ اطلاعات کے مطابقایران کی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کے رکن احمد بخشیش اردستانی نے کہا ہے کہ ایرانی معاشرے کے ایک حصے اور عوامی رائے میں جوہری ہتھیاروں کے حصول کے لیے حمایت میں اضافہ دیکھا جا رہا ہے۔ان کے مطابق امریکہ کے بڑھتے ہوئے دباؤ نے ایران میں جوہری ہتھیار بنانے کے موضوع پر بحث کو تقویت دی ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ عوامی رائے کسی حد تک اس سمت میں تبدیلی کے لیے تیار ہے۔احمد بخشیش اردستانی نے کہا کہ اگرچہ بعض حلقے ایران کے لیے جوہری ہتھیاروں کو ملک کی دفاعی اور بازدارصلاحیت میں اضافے کا ذریعہ سمجھتے ہیں، تاہم اس حوالے سے تحفظات بھی موجود ہیں۔انھوں نے بتایا کہ چین اور روس جیسے قریبی ممالک ایران کو مشورہ دے رہے ہیں کہ وہ اس معاملے میں احتیاط کا مظاہرہ کرے اور کم از کم فی الحال جوہری ہتھیاروں کی تیاری کی جانب نہ بڑھے۔ان کے بقول جو حلقے جوہری ہتھیاروں کی حمایت کرتے ہیں، ان کا خیال ہے کہ اس سے ایران کی 'ڈیٹرنس پاور' میں اضافہ ہوسکتا ہے۔حالیہ ہفتوں میں ایران کے جوہری نظریے پر نظرِ ثانی اور جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے (این پی ٹی) سے ممکنہ دستبرداری کے بارے میں بحث میں بھی تیزی آئی ہے۔ایران کے متعدد سیاسی، عسکری اور مذہبی شخصیات اس موضوع پر کھل کر اظہارِ خیال کر چکے ہیں، جس کے باعث یہ مسئلہ ملک کی سیاسی بحث کا ایک اہم اور متنازع موضوع بن گیا ہے۔ادھر ایران کی پاسدارانِ انقلاب کی ایروسپیس فورس کے کمانڈر کے سینیئر مشیر علی بلالی نے کہا ہے کہ ایران کو 'نئے جغرافیے' میں اپنی میزائل صلاحیتوں کے استعمال پر کسی قسم کی پابندی کا سامنا نہیں اور حکم ملنے کی صورت میں جواب دینے کی مکمل صلاحیت رکھتا ہے۔انھوں نے کہا کہ ایران نے اس مقصد کے لیے تمام ضروری سہولتیں اور صلاحیتیں فراہم کر رکھی ہیں اور اسے میزائلوں کی تعداد، تنصیبات یا تعیناتی کے مقامات کے حوالے سے کسی محدودیت کا سامنا نہیں۔حالیہ ہفتوں کے دوران ایرانی فوجی اور سیاسی قیادت بار بار جنگ کے دائرہ کار اور جغرافیے میں توسیع کے امکانات کا ذکر کر رہی ہے۔انھوں نے خطے کی صورتحال سے متعلق متضاد خبروں کو 'دشمن کی نفسیاتی جنگ' قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کا مقصد عوام میں الجھن، بے یقینی اور تشویش پیدا کرنا ہے۔پاسدارانِ انقلاب کے عہدیدار نے یہ بھی خبردار کیا کہ ایران کے خلاف کسی بھی فوجی کارروائی کا جواب 'فیصلہ کن انداز' میں دیا جائے گا۔

جنوبی سعودی عرب کی جانب آنے والا حوثی بیلسٹک میزائل تباہ: سعودی اتحاد کا دعویٰ

سعودی عرب نے حوثیوں کے حملے میں ریاض کے بلند ترین ٹاور پر حملے کی تصدیق کر دی

ریاض /20/نومبر /(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) سعودی عرب کی قیادت میں قائم فوجی اتحاد نے کہا ہے کہ اس کے فضائی دفاعی نظام نے جمعہ کو یمن کے حوثی باغیوں کی جانب سے جنوبی سعودی عرب کی طرف داغے گئے ایک بیلسٹک میزائل کو فضا ہی میں روک کر تباہ کر دیا۔موصولہ اطلاعات کے مطابق بی علاقوں میں ایک ڈرون کو بھی روکا گیا، جبکہ جازان، ابھا اور خمیس مشیط سمیت متعدد شہروں کے لیے احتیاطی وارننگ جاری کی گئی تھی۔ بعدازاں حکام نے اعلان کیا کہ خطرہ ٹل چکا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ دوسری جانب حوثیوں کے زیرِ انتظام المسیرہ ٹی وی نے دعویٰ کیا ہے کہ سعودی فضائی حملوں نے یمن کے دارالحکومت صنعا کو نشانہ بنایا ہے۔تاہم سعودی عرب نے تاحال ان اطلاعات پر کوئی باضابطہ ردعمل نہیں دیا۔حالیہ دنوں میں حوثیوں کی جانب سے سعودی شہروں پر میزائل اور ڈرون حملوں میں نمایاں اضافہ دیکھا گیا ہے۔سعودی عرب نے ایک روز قبل تصدیق کی تھی کہ حوثیوں کے حملے میں ریاض کے کاروباری مرکز میں واقع ایک بلند عمارت کو نقصان پہنچا ہے، جسے حکام نے دارالحکومت پر حالیہ حملوں کے سلسلے کی ایک کڑی قرار دیا تھا۔دریں اثناء سعودی عرب نے تصدیق کی ہے کہ دارالحکومت ریاض کے کاروباری مرکز میں واقع بلند ترین ٹاور حوثیوں کے حملے سے متاثر ہوا ہے۔سعودی سول ڈیفنس کے مطابق عمارت کی متعدد منزلوں کو نقصان پہنچا ہے، جہاں سعودی نیشنل کیپیٹل فنڈ بھی قائم ہے۔اس سے چند گھنٹے قبل سعودی اتحاد کے ترجمان نے کہا تھا کہ ریاض میں ہونے والا نقصان ایک میزائل کے ملبے کے گرنے سے ہوا، جبکہ عینی شاہدین نے بھی ٹاور کو پہنچنے والے نقصان کی اطلاع دی تھی۔دوسری جانب قطر کی وزارتِ خارجہ نے ریاض کے 'شاہ عبداللہ کمرشل زون' کو نشانہ بنائے جانے کی مذمت



کرتے ہوئے سعودی عرب پر مسلسل حملوں کو ناقابلِ قبول قرار دیا ہے۔کویت نے بھی اس حملے کو سعودی خودمختاری کی صریح خلاف ورزی قرار دیا ہے۔خلیج تعاون کونسل کے سیکریٹری جنرل جاسم البدادی نے حملے کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقائی اور بین الاقوامی برادری کو حوثیوں کو جوابدہ ٹھہرانے کے لیے فوری اور مؤثر اقدامات کرنے چاہییں۔

چیف جسٹس ڈاکٹر جسٹس پشپیندر سنگھ بھاٹی اور جسٹس سندھوشرما کا ڈسٹرکٹ کورٹ کمپلیکس بڈگام کا دورہ

بروقت انصاف کی فراہمی اور عوامی اعتماد کا تحفظ عدلیہ کی اولین ترجیح ہونی چاہیے/ چیف جسٹس

بڈگام/20/نومبر /تنویر حسین/چیف جسٹس ہائی کورٹ آف جموں وکشمیر ولداخ، ڈاکٹر جسٹس



پشپیندر سنگھ بھاٹی نے ضلع بڈگام کی انتظامی جج جسٹس سندھوشرما کے ہمراہ جمعہ کو ڈسٹرکٹ کورٹ کمپلیکس بڈگام کا دورہ کیا۔اس موقع پر چیف جسٹس نے انصاف کی بروقت فراہمی، عدالتی نظام میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو برقرار رکھنے کو عدلیہ کی بنیادی ترجیحات قرار دیتے ہوئے کہا کہ نظامِ انصاف کو مزید مؤثر اور عوام دوست بنانے کے لیے عدلیہ، وکلاء اور انتظامیہ کو مشترکہ طور پر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ڈسٹرکٹ کورٹ کمپلیکس پہنچنے پر چیف جسٹس کو گارڈ آف آنر پیش کیا گیا۔پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج بڈگام او پی بھگت، ڈپٹیر کمشنر بڈگام جتن کشو، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہری پرساد کے کے سمیت دیگر عدالتی اور انتظامی افسران نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔اس موقع پر رجسٹرار جنرل ایم کے شرما، پرنسپل سیکریٹری ٹو چیف جسٹس حق نواز زرگر، ضلع عدلیہ کے ارکان، ضلعی انتظامیہ، پولیس، محکمہ استغاثہ، عدالتی عملے، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بڈگام کے حکام اور پیرا لیگل رضا کاروں سمیت قانونی برادری سے وابستہ متعدد شخصیات موجود تھیں۔اپنے خطاب میں چیف جسٹس نے عدالتی نظام میں شفافیت، جوابدہی اور کارکردگی کو بہتر بنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے جدید ٹیکنالوجی بالخصوص مصنوعی ذہانت (AI) کے محتاط اور مؤثر استعمال کی اہمیت اجاگر کی۔انہوں نے بار اور بینچ کے درمیان بہتر تال میل، خواتین وکلاء کے لیے مناسب سہولیات اور پیشہ ورانہ معیار کو برقرار رکھنے پر بھی زور دیا۔چیف جسٹس نے 28 مارچ 2027 کو عدالتی ادارے کی آئندہ صد سالہ تقریبات کا حوالہ دیتے ہوئے جموں وکشمیر اور لداخ کی تمام قانونی برادریوں سے اپیل کی کہ وہ اس تاریخی موقع پر بھرپور شرکت کریں اور انصاف، شفافیت اور عوامی خدمت کے عزم کی تجدید کریں۔انہوں نے یقین دلایا کہ عدالتی اداروں کی بہتری کے لیے پیش کی جانے والی تجاویز کا خیر مقدم کرتے ہوئے ان پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا۔دریں اثنا، ڈسٹرکٹ بار ایسوسی ایشن بڈگام کے صدر کی جانب سے ضلع میں عدالتی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور وکلاء کو درپیش مشکلات کے ازالے کے لیے چیف جسٹس کو ایک یادداشت پیش کی گئی۔ یادداشت میں بڈگام میں نئے کورٹ کمپلیکس کی تعمیر، علیحدہ این آئی اے کورٹ اور مزید عدالتی عدالتوں کے قیام، چرار شریف اور بیروہ میں کورٹ کمپلیکس جبکہ خانصاحب میں منصف کورٹ قائم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔اس کے علاوہ وکلاء کے لیے اضافی چیمبرز، لیڈیز بار روم کی اپ گریڈیشن، مناسب پارکنگ، فوٹو کاپی مرکز اور کینٹین کی علیحدہ سہولیات فراہم کرنے پر بھی زور دیا گیا۔بار ایسوسی ایشن کے مطابق ان اقدامات سے عدالتی امور کی انجام دہی میں بہتری آئے گی اور وکلاء، سائلین اور عام لوگوں کو بہتر سہولیات میسر ہوں گی۔ پروگرام میں ضلع بڈگام کی چاروں تحصیلوں سے تعلق رکھنے والے وکلاء نے بھی شرکت کی اور متعلقہ بار ایسوسی ایشنز کے صدور کے ذریعے اپنی نمائندگی پیش کی۔اس موقع پر ایک اہم پیش رفت کے طور پر ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی بڈگام کی جانب سے جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کی نگرانی اور رہنمائی میں شائع کردہ میگزین کی رونمائی بھی انجام دی گئی۔ چیف جسٹس ڈاکٹر جسٹس پشپیندر سنگھ بھاٹی، جو جموں وکشمیر لیگل سروسز اتھارٹی کے سرپرستِ اعلیٰ بھی ہیں، نے میگزین کی رونمائی کی۔

یوکرین جنگ ختم کرنے کے لیے روس سے مذاکرات پر تیار ہیں: یورپی رہنماؤں کا اعلان

برلن/20/نومبر /(روشنی مانیٹرنگ ڈیسک) برلن میں یوکرین کے حامی ممالک کے اتحاد 'کولیشن آف دی ولنگ' کے اجلاس میں یورپی رہنماؤں نے کہا ہے کہ وہ یوکرین جنگ کے خاتمے کے لیے روس کے ساتھ مذاکرات پر تیار ہیں، تاہم انھوں نے زور دیا کہ کسی بھی معاہدے میں یوکرین اور یورپ کے مفادات کا تحفظ ضروری ہوگا۔ برطانوی وزیرِ اعظم اینڈی برنہم نے کہا کہ یورپ کا مذاکرات کے حوالے سے 'واضح، مستقل اور متحد مؤقف' ہے، جبکہ جرمن چانسلر فریڈرش مرز نے روس کے مطالبات کو 'غیر حقیقت پسندانہ' قرار دیا۔ادھر امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے مشیر اور داماد جیرڈ کشنر نے کہا کہ ٹرمپ روس کے ساتھ ایسا امن معاہدہ چاہتے ہیں جس میں یورپ بھی شریک ہو۔تاہم روسی صدر ولادیمیر پوتن اب تک امریکی قیادت میں جاری امن کوششوں میں یورپی کردار کو قبول کرنے سے گریز کرتے رہے ہیں۔چین کے شہر شینزین میں ٹرمپ، پوتن اور شی جن پنگ کی حالیہ ملاقات کے بعد پوتن نے کہا کہ روس یورپی شمولیت کے خلاف نہیں، لیکن پہلے یہ واضح ہونا چاہیے کہ یورپ مذاکرات میں کیا کردار ادا کرے گا۔ان کا کہنا تھا کہ یورپی موقف جاننے کے لیے انہیں ماسکو آنے کی دعوت دی گئی ہے۔یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے تاہم محتاط رویہ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ پوتن اب تک پیش کی جانے والی ہر تجویز کو مسترد کرتے آئے ہیں۔ جرمن چانسلر مرز نے بھی اس بات پر زور دیا کہ یورپی سلامتی پر بات چیت صرف اس صورت میں ممکن ہے جب پہلے یوکرین کے ساتھ امن معاہدے پر پیش رفت ہو۔



15 ویں بٹالین جے کے اے پی آئی آر نے جوش وخروش کے ساتھ منایا یوم تاسیس

تقریب میں اے ڈی جی پی آر مڈ شتیش کمار نے خاص مہمان کے بطور کی شرکت

جموں/20/نومبر /شافعیہ گلفام/15/جے کے اے پی آئی

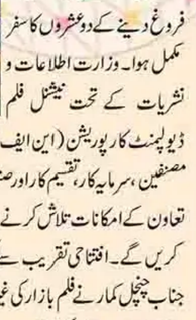


آر بٹالین نے اپنے ہیڈ کوارٹر گلشن گراؤنڈ جموں میں یومِ تاسیس کی تقریب جوش وخروش کے ساتھ منائی جس میں اے ڈی جی پی آر مڈ جے اینڈ کے شری تتیش کمار (آئی پی ایس) نے خاص مہمان کے بطور شرکت کی۔اس موقع پر آئی جی پی آر مڈ آئی آر پی زون جموں شری عبدالجبار (آئی پی ایس) اور ڈی آئی جی آر مڈ ریج جموں شری زاہد منہاس بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ہیڈ کوارٹر پہنچنے پر بٹالین کے کمانڈنٹ ایس ایس پی دھشیانت شرما اور دیگر سینئر افسران نے مہمانِ خصوصی کا گلدستے پیش کر کے پرتپاک استقبال کیا۔ جبکہ انہیں رسمی گارڈ آف آنر بھی دیا گیا۔تقریب کے دوران شجر کاری مہم کا اہتمام بھی کیا گیا جس میں اے ڈی جی پی اور دیگر سینئر افسران نے پودے لگائے۔ اس کے علاوہ مہمانِ خصوصی نے خوشی اور اتحاد کی علامت کے طور پر رنگ برنگے غبارے فضا میں چھوڑے۔اپنے خطاب میں بٹالین کے کمانڈنٹ نے بٹالین کی پیشہ ورانہ کامیابیوں اور نمایاں کارکردگی کو اجاگر کیا اور تمام افسران واہلکاروں کی لگن، محنت اور فرض شناسی کو سراہا۔تقریب میں جے اینڈ کے آرمڈ پولیس کلچرل ٹیم کی جانب سے رنگا رنگ ثقافتی پروگرام پیش کیا گیا۔ اس کے علاوہ خواتین پولیس اہلکاروں کے درمیان رسہ کشی کا مقابلہ، تربیت یافتہ اہلکاروں کی جانب سے بلائنڈ فولڈ ونپن ہینڈلنگ کا مظاہرہ اور کیلا رِپایٹو (Kalaripayattu) مارشل آرٹس کا شاندار مظاہرہ بھی پیش کیا گیا جسے حاضرین نے خوب سراہا۔اے ڈی جی پی آرمڈ نے بٹالین کے اہلکاروں کے نظم وضبط، پیشہ ورانہ صلاحیتوں اور فرض شناسی کی تعریف کرتے ہوئے انہیں اسی جذبے اور لگن کے ساتھ اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کی تلقین کی۔اس موقع پر افسران اور اہلکاروں کے درمیان باہمی میل جول اور بھائی چارے کو فروغ دینے کے لئے بڑا کھانا کا بھی اہتمام کیا گیا تھا۔تقریب کے اختتام پر مہمانِ خصوصی اور دیگر سینئر افسران کی آمد، رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے لئے شکریہ ادا کیا گیا۔سینئر افسران کے دورے اور حوصلہ افزائی سے بٹالین کے تمام رینکس کے حوصلے بلند ہوئے اور یومِ تاسیس کی تقریبات یادگار بن گئیں۔

این ایف ڈی سی نے 57 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی) کو سب کے لیے قابلِ رسائی اور جامع بنانے کے لیے 'سویم' کے ساتھ شراکت داری کی

گوا، 20 نومبر 2026 نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) نے 57 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (آئی ایف ایف آئی) کو معذور افراد اور نقل وحرکت میں دشواری کا سامنا کرنے والے افراد سمیت تمام فلم بینوں کے لیے زیادہ قابلِ رسائی اور جامع بنانے کے مقصد سے 'سویم' (Svayam) کے ساتھ شراکت داری کی ہے۔ دونوں اداروں کے درمیان یہ تیسرا اشتراک ہے۔اس سے قبل 55 ویں آئی ایف ایف آئی اور 18 ویں ممبئی انٹرنیشنل فلم فیسٹیول (ایم آئی ایف ایف) کے موقع پر بھی دونوں نے مل کر کام کیا تھا۔ رسائی کے شعبے میں شراکت دار کی حیثیت سے 'سویم' فیسٹیول کے مختلف مقامات کا جائزہ لے رہا ہے، تاکہ ممکنہ مسائل کی نشاندہی کی جا سکے اور زائرین کے لیے زیادہ محفوظ، آرام دہ اور خود مختار رسائی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات تجویز کیے جا سکیں۔ اس شراکت داری میں فیسٹیول کے رضا کاروں کے لیے معذوری اور قابلِ رسائی سہولیات کے حوالے سے بیداری ورکشاپس کا انعقاد بھی شامل ہے۔ ان تربیتی نشستوں میں احترام پر مبنی ابلاغ، جامع معاونت اور رسائی کی مختلف ضروریات رکھنے والے افراد کی مدد کے عملی طریقوں پر توجہ دی جائے گی۔ اس کے علاوہ ایک رسائی سے متعلق تجرباتی سرگرمیوں کا زون بھی قائم کیا جائے گا، جہاں شرکاء ▯ اور فیسٹیول سے وابستہ افراد کو ایک انٹرایکٹو تجربے کے ذریعے ان روزمرہ رکاوٹوں کو دیکھنے کا موقع ملے گا، جن کا سامنا معذور افراد اور نقل و حرکت میں دشواری کا شکار افراد کو کرنا پڑتا ہے۔ اس اقدام کا مقصد قابلِ رسائی عوامی مقامات کی اہمیت کے حوالے سے زیادہ بیداری، ہمدردی اور بہتر تفہیم کو فروغ دینا ہے۔اس شراکت داری کے بارے میں اظہارِ خیال کرتے ہوئے سویم کی منیجنگ ڈائریکٹر محترمہ اسنو جندل نے کہا، ''قابلِ رسائی سہولیات فراہم کرنے کا مطلب محض ریمپ بنانا یا طبی مقامات کو رکاوٹوں سے پاک کرنا نہیں ہے، بلکہ اس کا مقصد ہر فرد کی عزتِ نفس، خودمختاری اور معاشرے میں یکساں طور پر شرکت کے مواقع کو یقینی بنانا ہے۔ سنیما ایک طاقتور ذریعہ ہے جو لوگوں کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے، سرحدوں سے بالاتر ہوتا ہے اور انسانی تجربات کے تنوع کا جشن مناتا ہے۔اس لیے یہ ضروری ہے کہ فلمی میلوں میں بھی ہر فرد کا یکساں طور پر خیر مقدم کیا جائے اور انہیں سب کے لیے قابلِ رسائی بنایا جائے۔

سرحدوں سے ماورا کہانیاں، اب مطبوعہ اور ڈیجیٹل صفحات پر: 57 ویں آئی ایف ایف آئی کے لیے آئی ایف ایف آئی لوئڈ کی واپسی



گوا میں ہندوستان کے 57 ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول (آئی ایف ایف آئی) کے آغاز کے ساتھ ہی فیسٹیول کے ڈائریکٹر اور معروف فلم ساز جناب اشوتوش گوواریکر نے آج وزارت اطلاعات ونشریات کے پریس انفارمیشن بیورو (پی آئی بی) کے ذریعے شائع کیے جانے والے ڈیلی فیسٹیول نیوز لیٹر آئی ایف ایف آئی لوئڈ کے جلد 5، شمارہ 1 کا اجرا کیا۔ آئی ایف ایف آئی کے ایک اور ایڈیشن میں واپسی کرتے ہوئے آئی ایف ایف آئی لوئڈ اپنے قارئین کو سنیما کی متحرک دنیا کی ایک جھلک پیش کرتا ہے۔اس میں فلموں، فلم سازوں، تبادل خیال اور ان یادگار لمحات کو سجایا گیا ہے، جو اس میلے کو کہانی سنانے کے فن کے جشن میں تبدیل کرتے ہیں۔ اس نیوز لیٹر میں فیسٹیول کی اہم جھلکیوں، دلچسپ مضامین، تصاویر، پروگراموں کے نظام الاوقات اور اہم تقریبات سے متعلق تازہ ترین معلومات شامل ہوں گی۔اس میں فلموں کی خصوصی نمائشوں، فلم سازوں کے ساتھ ملاقاتوں اور تبادلہ خیال کے علاوہ میلے کے دوران ہونے والی مختلف سرگرمیوں اور ان سے وابستہ یادگار لمحات کو بھی پیش کیا جائے گا۔57 ویں آئی ایف ایف آئی کے موضوع ''سرحدوں سے ماورا کہانیاں'' کی عکاسی کرتے ہوئے یہ نیوز لیٹر عوام، ثقافتوں اور نقطہ ؟ نظر کو ایک دوسرے سے جوڑنے کی سنیما کی قوت کا جشن مناتا ہے۔اس کا مقصد فیسٹیول کو فلموں کی نمائش کے مقامات سے آگے تک پہنچانا ہے، تاکہ سنیما کے شائقین اور قارئین آئی ایف ایف آئی کی تازہ ترین سرگرمیوں سے باخبر اور جڑے رہ سکیں۔ مورخہ 20 سے 29 نومبر تک فیسٹیول کے دوران روزانہ شائع ہونے والا آئی ایف ایف آئی لوئڈ، آسان فہم اور دیدہ زیب انداز میں فیسٹیول کی تازہ ترین معلومات اور نمایاں جھلکیاں پیش کرے گا۔آئی ایف ایف آئی سے متعلق پی آئی بی کی سرکاری کوریج کو مزید مؤثر بناتا ہے۔ آئی ایف ایف آئی لوئڈ کا پہلا شمارہ پی آئی بی کے سرکاری آئی ایف ایف آئی پورٹل پر دستیاب ہے۔ دلچسپی رکھنے والے قارئین اس نیوز لیٹر سے استفادہ کر سکتے ہیں اور فیسٹیول کے دوران اس کے آئندہ شماروں کا بھی مطالعہ کر سکتے ہیں۔

تخلیقی خیالات سے عالمی مواقع تک: ویوز فلم بازار 2026 کا گوا میں آغاز

گوا، 20 نومبر 2026 ویوز فلم بازار کے 20 ویں ایڈیشن کا افتتاح آج گوا کے تاج سیڈیڈے ڈی گوا



ہوٹل میں کیا گیا۔اس موقع پر ہندوستانی اور بین الاقوامی فلمی صنعتوں کے درمیان روابط کو فروغ دینے کے دو عشروں کا سفر مکمل ہوا۔ وزارت اطلاعات و نشریات کے تحت نیشنل فلم ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایف ڈی سی) کے زیر اہتمام پانچ روزہ اس فلمی بازار میں فلم ساز، پروڈیوسر، مصنفین، سرمایہ کار، تقسیم کار اور صنعت سے وابستہ دیگر پیشہ ور افراد ایک جگہ جمع ہوں گے، جہاں وہ باہمی تعاون کے امکانات تلاش کرنے اور تخلیقی پروجیکٹوں کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے کے لیے تبادلہ خیال کریں گے۔ افتتاحی تقریب سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے وزارت اطلاعات ونشریات کے سکریٹری جناب چنچل کمار نے فلم بازار کی غیر معمولی ترقی کو اجاگر کیا۔انہوں نے بتایا کہ 2007 میں 18 ممالک کے 204 مندوبین کی شرکت سے شروع ہونے والا یہ سفر حالیہ ایڈیشنوں میں 2500 سے زائد مندوبین کی شرکت تک پہنچ چکا ہے۔انہوں نے ویوز فلم بازار کو ایک ایسا پلیٹ فارم قرار دیا جو تخلیقی تصورات کو تجارتی مواقع میں تبدیل کرتا ہے۔ وزیرِ اعظم جناب نریندر مودی کی جانب سے ویوز 2025 میں پیش کیے گئے 'ہندوستان میں تخلیق کریں، دنیا کے لیے تخلیق کریں' کے وژن کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے ہندوستانی تخلیقی صلاحیتوں کے حامل افراد کو بین الاقوامی منڈیوں اور مواقع تک زیادہ سے زیادہ رسائی فراہم کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔انہوں نے فلم بازار کو باہمی اشتراک اور نئے امکانات کی تلاش کا ایک پلیٹ فارم قرار دیتے ہوئے دنیا بھر کے فلم سازوں کو دعوت دی کہ وہ اس تجارتی پلیٹ فارم سے بھرپور فائدہ اٹھائیں، جہاں کہانیاں شراکت داری کی شکل اختیار کر سکتی ہیں اور تخلیقی صلاحیتیں دیرپا معاشی اور ثقافتی قدر پیدا کر سکتی ہیں۔مہمانِ اعزازی کی حیثیت سے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فیسٹیول کے ڈائریکٹر جناب آشوتوش گوواریکر نے ہندوستانی فلم سازوں اور بین الاقوامی فلمی صنعت سے وابستہ پیشہ ور افراد کو ایک ساتھ لانے میں فلم بازار کے منفرد کردار کو اجاگر کیا۔

آئی ایف ایف آئی 57 میں تین نئے فلمی زمرے متعارف، ''سرحدوں سے ماورا کہانیاں'' ہوگا مرکزی موضوع

گوا، 20 نومبر: 57 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (IFFI) میں اس سال ''سرحدوں سے ماورا کہانیاں'' کے موضوع کے تحت مختلف ثقافتوں اور سماجی حدود سے بالاتر سنیما کو اجاگر کیا جائے گا۔ فیسٹیول ڈائریکٹر آشوتوش گوواریکر نے پنجی میں میڈیا بریفنگ کے دوران اعلان کیا کہ اس

ایڈیشن میں اینی میشن، دستاویزی فلموں اور فلمز اباوٹ فلز کے تین نئے زمرے متعارف کرائے جائیں گے۔انہوں نے کہا کہ فیسٹیول کا مقصد مختلف ثقافتوں اور معاشروں کی مشترکہ انسانی کہانیوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانا ہے۔اس موقع پر آئی ایف ایف آئی 57 کا سرکاری کتابچہ بھی جاری کیا گیا۔ بریفنگ میں این ایف ڈی سی کے منیجنگ ڈائریکٹر دھیراج سنگھ بھی م

آئی ایف ایف آئی 57 کا آغاز، 'فادر لینڈ' کا ہندوستان میں پہلا شو

گوا، 20 نومبر: 57 ویں انٹرنیشنل فلم فیسٹیول آف انڈیا (IFFI) کا آغاز معروف فلم ساز پاویل پاولیکووسکی

کی فلم 'فادر لینڈ' (او جیچیرنا) کے ہندوستانی پریمیئر کے ساتھ ہوا۔فلم میں دوسری عالمی جنگ کے بعد منقسم جرمنی اور سرد جنگ کے ابتدائی دور کے حالات کو مؤثر انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ آسکر ایوارڈ یافتہ ہدایت کار کی بلیک اینڈ وائٹ فلم میں نوبیل انعام یافتہ جرمن ادیب تھامس مان اور ان کی بیٹی ایریکا کی کہانی کے ذریعے تاریخ، خاندانی رشتوں، شناخت اور وطن کی تقسیم کے موضوعات کو اجاگر کیا گیا ہے۔ فلم کی نمائش کے موقع پر پنجی کے آئی این او ایکس کے تمام اسکریننگ ہال ناظرین سے بھرے رہے۔ فلمساز ایوا پوچینسکا نے کہا کہ 'فادر لینڈ' آئی ایف ایف آئی کے مرکزی موضوع ''سرحدوں سے ماورا کہانیاں'' کی عکاسی کرتی ہے، کیونکہ جرمن کہانی ہونے کے باوجود اس فلم کی تخلیق میں پولینڈ کے فنکاروں اور فلم سازوں نے اہم کردار ادا کیا ہے۔ پولینڈ کے سفارت خانے کے سربراہ مشن پیوتر انتونی شوینتالسکی نے ہندوستان اور پولینڈ کے تعلقات میں ثقافت کو اہم بنیاد قرار دیا۔اس موقع پر وزارتِ اطلاعات ونشریات کے سکریٹری چندر کمار نے فلم کو دونوں ممالک کے درمیان تخلیقی تعاون کی علامت قرار دیا۔1949 کے پس منظر میں بنائی گئی 82 منٹ کی یہ فلم تھامس مان اور ان کی بیٹی کی امریکہ میں 16 سالہ جلاوطنی کے بعد جرمنی واپسی اور ایک تقسیم شدہ وطن میں ان کے سفر کی داستان بیان کرتی ہے۔ فلم میں سینڈرا ہولر اور ہانس زِشلر نے مرکزی کردار ادا کیے ہیں۔

سکینہ اِیتو کا منشیات کی ناسور سے نمٹنے کیلئے نتائج پر مبنی ضلعی سطح کے ایکشن پلان پر زور

وزیر کا نئی دہلی میں نیشنل سوشل جسٹس سمٹ ’ سمویشی نیتی سنکلپ‘ سے خطاب

جموں/20 نومبر (انفو) وزیر برائے صحت وطبی تعلیم اور سماجی بہبود محکمہ جات سکینہ اِیتو نے منشیات کے خلاف جاری جدوجہد کو محض ’بیداری مہم‘ سے آگے بڑھا کر ایک جامع، قابلِ پیمائش اور نتائج پر مبنی ’قومی مشن‘ میں تبدیل کرنے پر زور دیا ہے۔ اُنہوں نے منشیات کے بڑھتے ہوئے خطرے سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لئے ضلعی، اِدارہ جاتی اور انفرادی سطح پر مربوط اقدامات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ اُنہوں نے اِن باتوں کا اِظہار آج سشما سوراج بھون میں منعقدہ ’نیشنل سوشل جسٹس سمٹ‘ ’سمویشی نیتی سنکلپ‘ کے دوسرے روز شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیر موصوفہ نے منشیات کے خلاف قومی مہم کو مضبوط بنانے کے لئے ایک عملی خاکہ پیش کرتے ہوئے ایک ایسے مربوط ماڈل کی وکالت کی جو ایک ضلع، ایک ایکشن پلان؛ ایک سکول، ایک تدارکی پروگرام؛ ایک مریض، ایک بحالی منصوبہ اور ایک سال تک مسلسل نگرانی کے صولوں پر مبنی ہو۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ یہ مجوزہ فریم ورک ملک کے ہر ضلع میں اپنایا جا سکتا ہے تاکہ منشیات سے متاثرہ افراد کی مؤثر روکتھام، ابتدائی نشاندہی، بروقت طبی مداخلت، دیرپا بحالی اور طویل مدتی صحت یابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ خطرے والے گروہوں کی نشاندہی کے بعد ایک مخصوص ایکشن پلان تیار کرے۔ اِس عمل میں محکمہ صحت، محکمہ تعلیم اور پولیس کے درمیان قریبی ہم آہنگی ہونی چاہیے تاکہ بروقت کارروائی اور حفاظتی اَقدامات کی مؤثر عمل آوری کو یقینی بنایا جاسکے۔ تربیت یافتہ نوڈل اساتذہ کو یہ ذمہ داری سونپی جائے کہ وہ طالب علموں کو منشیات کے مضراثرات سے آگاہ کریں، خطرے کی ابتدائی علامات کی نشاندہی کریں، اور جہاں ضرورت ہو وہاں خفیہ کونسلنگ اور پیشہ ورانہ معاونت فراہم کریں۔ اُنہوں نے بحالی کے عمل میں متاثرہ فرد کو مرکزی حیثیت دینے کی ضرورت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ نشے کی لت سے نبرد آزما ماہر شخص کے لئے ایک ’انفرادی بحالی منصوبہ‘ تیار کیا جانا چاہیے نہ کہ مدد کے عمل کو محض کسی بحالی مرکز میں داخلے تک محدود رکھا جائے۔ اُنہوں نے کہا،’’کسی فرد کو نشہ چھڑانے کے مرکز بھیج دینا ہماری ذمہ داری کا اختتام نہیں سمجھا جا سکتا۔ بحالی ایک مسلسل عمل ہے جس کے لئے طبی علاج، نفسیاتی کونسلنگ، خاندانی مدد، پیشہ ورانہ تربیت اور بامعنی روزگار (باقی ۴ پر)



مانسبل میں دوروزہ ’نیچر ایکسپلوریشن‘ پروگرام اِختتام پذیر

مانسبل (گاندربل)/20 نومبر (انفو) ولر مانسبل ڈیولپمنٹ اَتھارٹی (ڈبلیو ایم ڈِی اے) کی جانب سے گورنمنٹ ڈِگری کالج (جی ڈِی سی) گاندربل کے اِشتراک سے منعقدہ دوروزہ ’نیچر ایکسپلوریشن‘ پروگرام آج یہاں اِختتام پذیر ہوا۔ اِس تقریب میں جی ڈِی سی گاندربل کے طالب علموں، نیچر سے محبت کرنے والوں، سیاحوں اور مقامی شراکت داروں نے زبردست دِلچسپی کا اِظہار کیا۔ پروگرام کے تحت آج ’’نیچر کنزرویشن‘ اور ’منشیات کے غلط اِستعمال‘ سے متعلق دونوں موضوعات پر ایک مصوری مقابلہ منعقد ہوا جس میں طالب علموں نے اَپنے خیالات کو کاغذ اور کینوس پر اُتارتے ہوئے نیچر کنزرویشن کے لئے اَپنی گہری وابستگی اور منشیات کے خلاف اَپنے عزم کا اِظہار کیا۔ اِس موقعہ پر معروف ویژول آرٹسٹ اور خطاط سائقہ رشید نے بطور ماہرفن پاروں کا جائزہ لیا اور فیصلہ سازی کی۔ دوروزہ پروگرام کے اِختتام پر شرکت کرنے والے طالب علموں اور رضا کاروں میں انعامات اور توصیفی اسناد تقسیم کی گئیں۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈبلیو ایم ڈی اے ڈاکٹر اِحسان الحق چشتی اور سربراہ سینٹرل سلک بورڈ مانسبل ڈاکٹر راجیش کمار نے شرکت کرنے والے طلبأ اور رضا کاروں میں انعامات اور توصیفی اسناد تقسیم کیں۔ سی اِی او نے اَپنے خطاب میں کہا کہ ڈبلیو ایم ڈِی اے تمام تخلیقی کوششوں اور فنی سرگرمیوں کے لئے ایک پلیٹ فارم فراہم کرنا جاری رکھے گا تاکہ فطرت کے ساتھ ہمارے تعلق کو مضبوط کیا جاسکے اور معاشرے میں فطرت کے تحفظ اور منشیات کے خلاف لڑنے کے عزم کو پختہ کیا جاسکے۔ اُنہوں نے اس سلسلے میں گورنمنٹ ڈِگری کالج گاندربل کی طرف سے فراہم کردہ تعاون کا شکریہ اَدا کیا۔ اِس موقعہ پر ڈاکٹر راجیش کمار نے اَپنے خطاب میں تحفظ فطرت اور منشیات کے خلاف جنگ کے لئے مشترکہ کوششوں پر زور دیا۔ اُنہوں نے اِس ضمن میں اَپنے اِدارے کی جانب سے اُٹھائے گئے اَقدامات اور مقامی فنون کو فروغ دینے کی کوششوں کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا۔ جی ڈی سی گاندربل کی پروگرام کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر جمشیدہ اختر نے نیچر کنزرویشن اور منشیات کے نقصانات کے بارے میں بیداری پھیلانے میں این ایس ایس یونٹ کے کردار اور سرگرمیوں کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے اُمید ظاہر کی کہ آنے والے دِنوں میں ایسے مزید پروگرام منعقد کئے جائیں گے۔ اس سے قبل، پہلے دن جی ڈی سی گاندربل کے این ایس ایس رضا کاروں نے صفائی کے فیلڈ عملے اور ڈبلیو ایم ڈی اے کے افسران کے ساتھ مل کر کونڈابل، جاروکبل، باغوان محلّہ اور ملحقہ علاقوں میں مانسبل جھیل کے کنارے ایک دن بھر کی صفائی مہم چلائی جس کے دوران مقامی باشندوں نے بھی صفائی مہم میں حصہ لیا۔ اس مہم کے دوران جس کا مقصد ماحولیاتی تحفظ، صفائی ستھرائی اور منشیات کے اِستعمال کے خلاف بیداری کو (باقی ۴ پر)

بیرونِ ملک میڈیکل گریجویٹس کے لائسنسنگ

نیشنل میڈیکل کمیشن نے قوانین میں ترمیم کی تجویز پیش کی

سرینگر/20 نومبر/ یو این ایس/ نیشنل میڈیکل کمیشن نے بیرونِ ملک سے میڈیکل کی ڈگری حاصل کرنے والے طلبہ کے لیے ملک میں میڈیکل پریکٹس کا لائسنس حاصل کرنے سے متعلق قوانین میں ترمیم کی تجویز پیش کی ہے۔ مجوزہ ترمیم کے تحت اب غیر ملکی میڈیکل گریجویٹس کے لیے یہ شرط ختم کرنے کی تجویز دی گئی ہے کہ جس ملک سے انہوں نے میڈیکل کی ڈگری حاصل کی ہے، وہاں انہیں طبابت کا جو لائسنس دیا جائے وہ اس ملک کے شہریوں کو دیے جانے والے لائسنس کے مساوی ہونا چاہیے۔ نئی تجویز کے مطابق بیرونِ ملک سے میڈیکل کی ڈگری حاصل کرنے والے امیدوار کے لیے متعلقہ ملک کے پیشہ ورانہ ریگولیٹری ادارے کے ساتھ رجسٹرڈ ہونا ضروری ہوگا۔ یہ ترمیم نیشنل میڈیکل کمیشن (فارن میڈیکل گریجویٹ لائسنشیٹ) ریگولیشنز 2021 کی شق 4 کے ذیلی شق (B) میں تجویز کی گئی ہے۔ موجودہ ضابطے کے مطابق غیر ملکی میڈیکل گریجویٹ کے لیے ضروری ہے کہ وہ متعلقہ ملک کے پیشہ ورانہ ریگولیٹری ادارے کے ساتھ رجسٹرڈ ہو یا وہاں میڈیکل پریکٹس کا لائسنس حاصل کرنے کی اہلیت رکھتا ہو۔

دھوکہ دہی اور فراڈ کے متعدد مقدمات

اننت ناگ میں پی ایس کے تحت کاروائی

سرینگر:20 نومبر (ریلیز) امن و امان برقرار رکھنے کے مقصد سے کی گئی ایک احتیاطی کارروائی کے تحت، جموں وکشمیر پولیس نے عبدالوحید بٹ (ولد غلام محی الدین بٹ، ساکن تلہارڈ، عیش مقام) نامی ایک شخص کے خلاف 'پبلک سیفٹی ایکٹ' (PSA) کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ مذکورہ شخص پر دھوکہ دہی اور فراڈ کے متعدد معاملات میں ملوث ہونے کا الزام ہے۔ ضروری قانونی کارروائی مکمل کرنے کے بعد، زیرِ حراست شخص کو ڈسٹرکٹ جیل بھدرواہ منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس نے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کرنے اور امن و امان کی حفاظت کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

ساڑھے چھ لاکھ روپے کے اراضی فراڈ کا معاملہ

کرائم برانچ نے پراپرٹی ڈیلر کے خلاف فردِ جرم داخل کردی

سرینگر،20 نومبر (یو پی آئی) کرائم برانچ جموں کی اقتصادی جرائم ونگ نے اراضی دھوکہ دہی کے ایک معاملے میں پراپرٹی ڈیلر کے خلاف ساڑھے چھ لاکھ روپے کے فراڈ سے متعلق فردِ جرم عدالت میں داخل کردی ہے۔ ملزم پر الزام ہے کہ اس نے زمین کی ملکیت سے متعلق غلط معلومات دے کر ایک خاتون کو پانچ مرلہ اراضی خریدنے پر آمادہ کیا اور اس سے پوری رقم وصول کرلی۔ کرائم برانچ کے مطابق اس سلسلے میں ایف آئی آر نمبر 45/2023، دفعہ 420 آر پی سی کے تحت پولیس اسٹیشن کرائم برانچ (اقتصادی جرائم ونگ) جموں میں مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اب اس معاملے میں الیکٹرسٹی مجسٹریٹ جموں کی عدالت میں فردِ جرم پیش کی گئی ہے۔ یہ معاملہ نشو کماری کی جانب سے درج کرائی گئی تحریری شکایت کے بعد سامنے آیا، جس میں انہوں نے الزام لگایا تھا کہ ایک پراپرٹی ڈیلر نے زمین پر اپنی ملکیت کا غلط دعویٰ کرتے ہوئے انہیں پانچ مرلہ پلاٹ خریدنے پر آمادہ کیا۔ ڈی ایس پی گولڈی شرما کی سربراہی میں کی گئی تحقیقات کے دوران ملزم کی شناخت راکیش کمار ولد روی کمار، ساکن کینال روڈ، پی ڈی ڈی کوارٹرز، اشوک نگر کے بالمقابل، بھگوتی نگر جموں کے طور پر ہوئی۔ تحقیقات کے مطابق ملزم نے مبینہ طور پر کوٹ بھلوال جموں میں واقع پانچ مرلہ اراضی کے عوض شکایت کنندہ سے ساڑھے چھ لاکھ روپے طے کیے اور پوری رقم نقد وصول کرلی۔ اس سلسلے میں فروخت کا معاہدہ بھی تحریر کیا گیا تھا۔ تاہم (باقی ۴ پر)

منی لانڈرنگ کیس: فردِ جرم کو چیلنج کرنے پر دہلی ہائی کورٹ نے

ای ڈی سے جواب طلب کرلیا

سرینگر،20 نومبر (یو پی آئی) دہلی ہائی کورٹ نے بارہمولہ کے رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کی جانب سے منی لانڈرنگ کیس میں فردِ جرم عائد کیے جانے کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی درخواست پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) سے جواب طلب کرلیا ہے۔ عدالت نے جمعرات کو ای ڈی کو نوٹس جاری کرتے ہوئے معاملے کو آئندہ ہفتے مزید سماعت کے لیے مقرر کیا۔ جسٹس سچن دتہ نے عبدالرشید شیخ عرف انجینئر رشید کی درخواست پر یہ حکم جاری کیا۔ رشید نے 9 ستمبر کے اُس عدالتی حکم کو چیلنج کیا ہے جس کے تحت ٹرائل کورٹ نے ان سمیت سات ملزمان کے خلاف فردِ جرم عائد کرنے کی کارروائی کی تھی۔ خصوصی عدالت نے 24 اکتوبر کو قرار دیا تھا کہ ریکارڈ پر موجود مواد ملزمان کے خلاف جرم میں ملوث ہونے کا قوی شبہ ظاہر کرنے کے لیے کافی ہے۔ اس کے بعد انسدادِ منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت باضابطہ طور پر فردِ جرم عائد کرتے ہوئے مقدمے کی کارروائی شروع کی گئی تھی۔ ای ڈی نے الزام عائد کیا ہے کہ ملزمان نے مبینہ طور پر مختلف ذرائع سے جرائم کے ذریعے حاصل ہونے والی 8.94 کروڑ روپے کی رقم پیدا کی، وصول کی، منتقل کی، چھپائی اور استعمال کی۔ اس مقدمے میں انجینئر رشید کے علاوہ کالعدم جموں وکشمیر لبریشن فرنٹ کے سربراہ یاسین ملک، شبیر احمد شاہ، مسرت عالم، ظہور احمد شاہ وٹالی، نول کشور کپور اور میسرز ٹرائی سن فارمز اینڈ کنسٹرکشنز پرائیویٹ لمیٹڈ کو ملزم نامزد کیا گیا ہے۔ ای ڈی کا یہ مقدمہ قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی جانب سے 2017 میں درج کیے گئے ایک کیس سے منسلک ہے، جس میں تعزیراتِ ہند اور غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون کے تحت الزامات عائد کیے گئے تھے۔ استغاثہ کا الزام ہے کہ ملزمان نے مبینہ طور پر علیحدگی پسند سرگرمیوں کو فروغ دینے (باقی ۴ پر)

اننت ناگ کے پمپوش ہوٹل سے

چرس اور رم کی 120 بوتلیں برآمد

سرینگر:20 نومبر (ریلیز) جموں وکشمیر پولیس نے منشیات کی اسمگلنگ اور شراب کی غیر قانونی فروخت کے خلاف اپنی جاری مہم (کریک ڈاؤن) کو مزید تیز کرتے ہوئے، اننت ناگ کے لال چوک میں واقع 'پمپوش ہوٹل' سے بھاری مقدار میں چرس اور غیر قانونی شراب برآمد کی ہے۔ مصدقہ اطلاع ملنے پر، پولیس اسٹیشن صدر اننت ناگ کی ایک ٹیم نے معزز عدالت سے تلاشی کا وارنٹ حاصل کیا اور پمپوش ہوٹل کی تلاشی لی۔ یہ ہوٹل سجاد احمد بھٹ (ولد غلام قادر بھٹ، ساکن انیل ڈور، اننت ناگ) کی جانب سے چلایا جا رہا ہے۔ تلاشی کے دوران، تقریباً 850 گرام چرس (پاؤڈر کی شکل میں) اور 'اولڈ ایڈونچر رم' (Old Adventure Rum) کی 120 بوتلیں برآمد ہوئیں، جنہیں ضابطے کے مطابق ضبط کرلیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن صدر اننت ناگ میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے، اور اس بات کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے کہ یہ ممنوعہ اشیاء اور غیر قانونی شراب کہاں سے لائی گئی تھیں۔

مانسبل گاندربل میں

مشترکہ موک ڈرل کا انعقاد کیا گیا

سرینگر:20 نومبر (ریلیز): سیکورٹی تیاریوں کو مضبوط بنانے اور سیکورٹی فورسز کے درمیان آپریشنل کوآرڈینیشن کو بڑھانے کے لیے جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر، گاندربل میں جموں وکشمیر پولیس نے اسپیشل آپریشنز گروپ (SOG) گاندربل، 115 CRPF بٹالین اور 13 راشٹریہ رائفلز (RR) کے ساتھ مل کر مانسبل میں ایک مشترکہ موک ڈرل کا انعقاد کیا۔ اس مشق کا مقصد کسی بھی ہنگامی صورت حال سے نمٹنے کے لیے مؤثر طریقے سے جوابی کارروائی کرتے ہوئے حصہ لینے والی افواج کے درمیان آپریشنل تیاری، ردِعمل کی صلاحیتوں اور ہم آہنگی کا جائزہ لینا تھا۔ اس نے مختلف اکائیوں کے درمیان ہم آہنگی، مواصلات اور حکمت عملی کا جائزہ لینے کا موقع بھی فراہم کیا۔ مشترکہ مشق نے ایک مضبوط سیکورٹی گرڈ کو برقرار رکھنے، موثر تیاری کو یقینی بنانے اور ضلع میں امن وسلامتی کی حفاظت کے سلسلے میں گاندربل پولیس اور دیگر سیکورٹی ایجنسیوں کے عزم کا اعادہ کیا۔

سردیوں کے دوران ایل پی جی سلنڈر کی بکنگ کا وقفہ، کشمیر چیمبر آف کامرس نے 25 سے کم کر کے 15 دن کرنے کا مطالبہ کیا

سرینگر/20 نومبر/ ٹی ای این/ سردی کی شدت میں اضافے اور درجہ حرارت نقط انجماد سے نیچے گرنے کے پیش نظر کشمیر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وادی کشمیر میں ایل پی جی سلنڈر کی دوبارہ بکنگ کا وقفہ 25 دن سے کم کر کے 15 دن کیا جائے، تاکہ سردیوں کے دوران صارفین کو درپیش مشکلات کا ازالہ ہوسکے۔ چیمبر کا کہنا ہے کہ ایل پی جی سلنڈر کی بکنگ کے لیے مقررہ موجودہ مدت کشمیر کے موسمی حالات اور زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتی۔ وادی میں طویل سردیوں، شدید ٹھنڈ اور درجہ حرارت میں مسلسل گراوٹ کے باعث گھریلو سطح پر گیس کا استعمال معمول کے دنوں کے مقابلے میں کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے، جس کی وجہ سے سلنڈر جلد ختم ہوجاتے ہیں۔ KCC&I نے اس سلسلے میں پہلے ہی جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر اور وزیرِ اعلیٰ سے رجوع کرتے ہوئے ان سے مداخلت کی اپیل کی ہے۔ چیمبر نے دونوں رہنماؤں سے درخواست کی ہے کہ وہ اس معاملے کو مرکزی حکومت کے ساتھ اٹھائیں اور موجودہ بکنگ پابندیوں میں نرمی کے لیے اقدامات کریں۔ چیمبر کے مطابق عام موسمی حالات میں ایک ایل پی جی سلنڈر کسی گھرانے کے لیے تقریباً ایک ماہ تک کافی ہوسکتا ہے، تاہم سردیوں میں کھانا پکانے، پانی گرم کرنے اور دیگر ضروری گھریلو کاموں کے لیے گیس کی اضافی ضرورت پڑتی ہے، جس کے باعث یہی سلنڈر 15 دن میں ختم ہوسکتا ہے۔ ایل پی جی سے چلنے والے ہیٹنگ آلات استعمال کرنے والے گھرانوں میں گیس کی کھپت مزید بڑھ جاتی ہے۔ KCC&I کا کہنا ہے کہ موجودہ 25 روزہ پابندی کے باعث ایسے خاندانوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جن کے سلنڈر اگلی بکنگ کی مقررہ تاریخ آنے سے پہلے ہی ختم ہوجاتے ہیں۔ اس طرح صارفین کو ایک سلنڈر ختم ہونے اور دوسرا دستیاب ہونے کے درمیان طویل انتظار کرنا پڑتا ہے، جو شدید سردی کے دوران مزید پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ چیمبر نے اپنے بیان میں کہا کہ گیس بکنگ کی پالیسی مرتب کرتے وقت سرد علاقوں کے لوگوں کی حقیقی ضروریات کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔ کشمیر میں سردی محض چند دنوں کا معاملہ نہیں بلکہ یہاں کئی ماہ تک شدید سرد موسم رہتا ہے، جس دوران گھریلو ایندھن کی ضرورت میں نمایاں اضافہ ہوجاتا ہے۔ KCC&I نے وزارت پیٹرولیم وقدرتی گیس، حکومت ہند اور متعلقہ آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے مطالبہ کیا ہے کہ نومبر سے فروری تک سردیوں کے مہینوں میں ایل پی جی سلنڈر کی دوبارہ بکنگ کا وقفہ 25 دن سے کم کر کے 15 دن مقرر کیا جائے۔ اس کے علاوہ چیمبر نے دوسرے سلنڈر کی بکنگ کے لیے مقررہ انتظار کی مدت میں بھی کمی کا مطالبہ کیا ہے۔ موجودہ انتظام کے تحت دو سلنڈر بک کروانے والے صارفین کو پہلے اور دوسرے سلنڈر کی بکنگ کے درمیان 35 دن کا وقفہ رکھنا پڑتا ہے۔ چیمبر نے مطالبہ کیا ہے کہ سردیوں کے دوران اس مدت کو کم کر کے 25 دن کیا جائے، تاکہ گھرانے اپنی اضافی ضروریات پوری کرسکیں۔ چیمبر نے کہا کہ پورے ملک کے لیے یکساں بکنگ پالیسی بناتے وقت کشمیر جیسے سرد اور پہاڑی علاقوں کے مخصوص موسمی اور جغرافیائی حالات کو نظرانداز نہیں کیا جانا چاہیے۔ اس کا کہنا تھا کہ ہماچل پردیش اور دیگر پہاڑی علاقوں (باقی ۴ پر)

پولیس نے مختلف کاروائیوں میں 4 منشیات فروشوں کو کیا گرفتار

سرینگر:20 نومبر (ریلیز): منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی جاری مہم کے تحت، جموں وکشمیر پولیس نے اننت ناگ، بانڈی پورہ اور شوپیاں میں مختلف کارروائیوں کے دوران 4 منشیات فروشوں کو گرفتار کیا ہے اور ان کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں اننت ناگ میں، پولیس اسٹیشن اترسو کی ایک ٹیم نے 'بجن کراسنگ' پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک موٹر سائیکل (رجسٹریشن نمبر JK03C-9469) کو روکا۔ تلاشی کے دوران، موٹر سائیکل سوار، جس کی شناخت عاشق احمد پاڈر ولد فاروق احمد پاڈر (ساکن کراد، شانگس) کے طور پر ہوئی ہے، کے قبضے سے تقریباً 1.727 کلوگرام چرس کا سفوف برآمد ہوا۔ اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن اترسو میں این ڈی پی ایس (NDPS) ایکٹ کی دفعہ 8/20 کے تحت مقدمہ (ایف آئی آر نمبر 114/2026) درج کرلیا گیا ہے اور تفتیش شروع کردی گئی ہے۔ ایک اور کارروائی میں، پولیس پوسٹ ڈی کے پورہ (PoraDK) کی ایک ٹیم نے رؤف احمد شاہ ولد محمد امین شاہ (ساکن خوشی پورہ) نامی شخص کو گرفتار کیا اور اس کے قبضے سے تقریباً 118 گرام چرس کا سفوف برآمد کیا۔ اس معاملے میں پولیس اسٹیشن اچابل میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے

کشمیر میں شادیوں کا سیزن اور سونے کی قیمتوں میں نمایاں گراوٹ



سرینگر/20 نومبر/ ٹی ای این/ رواں سال کے آغاز میں ریکارڈ سطح تک پہنچنے کے بعد سونے کی قیمتوں میں تقریباً 30 فیصد کی نمایاں کمی نے جموں وکشمیر میں شادیوں کی تیاری کرنے والے خاندانوں کو بڑی راحت فراہم کی ہے۔ تاہم، جن سرمایہ کاروں نے جنوری 2026 میں سونے کی بلند ترین قیمتوں پر سرمایہ کاری کی تھی، انہیں بھاری مالی نقصان کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ جمعہ کے روز 24 قیراط سونے کی قیمت تقریباً 1 لاکھ 25 ہزار 570 روپے فی 10 گرام رہی، جبکہ جنوری کے آخری ہفتے میں اس کی قیمت تقریباً 1 لاکھ 81 ہزار سے 1 لاکھ 83 ہزار روپے فی 10 گرام تک پہنچ گئی تھی۔ عالمی سطح پر بانڈز کی منافع بخش شرح میں اضافے، امریکی ڈالر کی مضبوطی، شرح سود سے متعلق بدلتی توقعات اور سرمایہ کاروں کی جانب سے منافع حاصل کرنے کے لیے سونے کی فروخت کو قیمتوں میں کمی کی اہم وجوہات قرار دیا جا رہا ہے۔ امریکی ٹریژری بانڈز کی بلند شرح منافع نے سونے کی سرمایہ کاری کے طور پر کشش کم کردی ہے، کیونکہ سونا اپنے خریداروں کو کسی قسم کا سود فراہم نہیں کرتا۔ اس کے علاوہ امریکی ڈالر کی مضبوطی (باقی ۴ پر)

عمر عبداللہ حکومت نے تمام خطوں میں تعمیر وترقی کا جال بچھایا، بی جے پی نے صرف جموں کے لوگوں کا استحصال کیا/ ڈاکٹر فاروق



سرینگر/20 نومبر/ این این بی// نیشنل کانفرنس نے اکتوبر 2024 میں حکومت کی باگ ڈور سنبھالتے ہی 5 سال کیلئے تعمیر وترقی اور خوشحالی کیلئے ایک منظم اور موثر لائحہ عمل مرتب دیا تھا اور حکومت اسی ایجنڈا پر عمل پیرا ہے کی بات کرتے ہوئے نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اگر چہ یوٹی نظام کی وجہ سے ریزویشن میں معقولیت لانے اور ڈیلی ویجروں کی مستقلی جیسے معاملات حل نہیں ہورہے ہے تاہم ہر ایک خطے میں تعمیر وترقی کا جال بچھایا گیا ہے۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق جموں میں اپنی رہائش گاہ پر پارٹی لیڈران اور عہدیداران سے خطاب کرتے ہوئے صدرِ نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ بھاجپا نے جموں کے عوام کا صرف استحصال کیا اور اپنے حقیر سیاسی مفادات کیلئے مذہبی بنیادوں پر یہاں کے عوام سے ووٹ حاصل کئے اور تعمیر وترقی کے لحاظ سے اس خطے کو یکسر نظرانداز کیا۔ آج بھی بی جے پی والے اپنی فرقہ پرستی پر مبنی سیاست سے باز نہیں آرہے ہیں، اگر جموں کے لوگوں کو اب بھی بھاجپا کی حقیر اور گندی سیاست سمجھ نہیں آئی تو اس سے بڑی بدقسمتی کی بات نہیں ہوسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے صرف جموں کے لوگوں کا استحصال کیا جبکہ انہیں حقیقی معنوں میں کچھ نہیں دیا اور انتخابات کے وقت ہندو مسلم کر کے ووٹ حاصل کرتے آرہے ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ ہم نے حکومت میں آنے کے ساتھ ہی دربار موکو بحال کردیا جو بھاجپا والوں نے لیفٹیننٹ گورنر کے ذریعے 2021 میں بند کروایا تھا۔ یہ دربار مونہ صرف کشمیر اور جموں کے لوگوں میں آپسی ہم آہنگی کا باعث ہے بلکہ جموں کی معیشت کیلئے ریڈ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ’’جموں وکشمیر ایک متنوع ثقافت والا خطہ ہے، اور دربار موکا قیام تنوع میں اتحاد کو فروغ دینے کے لئے کیا گیا تھا۔ اس روایتی سالانہ اقدام کا بنیادی مقصد نہ صرف دو خطوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا تھا بلکہ تجارت اور کمیونٹی تعلقات میں اضافہ کرنا بھی تھا‘‘۔ انہوں نے کہا کہ دربار کی بحالی بھاجپا کو راس نہیں آتی ہے کیونکہ یہ جماعت تقسیم در تقسیم میں یقین رکھتی ہے۔ لیکن نیشنل (باقی ۴ پر)

پولیس نے غیر قانونی کان کنی میں ملوث ایل اینڈ ٹی مشین ضبط کرلی

سرینگر:20 نومبر (ریلیز): غیر قانونی کان کنی کے خلاف اپنی جاری مہم کے سلسلے میں، جموں وکشمیر پولیس نے بانڈی پورہ میں رات کے اوقات کے دوران 'ایس کے بالا اجس' (Bala Ajas SK) میں مبینہ طور پر پتھروں کی غیر قانونی کان کنی میں ملوث ایک L&T مشین کو ضبط کرلیا۔ مخصوص اطلاع ملنے پر، پولیس پوسٹ اجس کی ایک ٹیم نے رات گئے نشاندہی کی گئی جگہ پر چھاپہ مارا۔ اس کارروائی کے دوران، 'مائنز اینڈ منرلز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ' (Act MMDR) کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک L&T مشین ضبط کرلی گئی۔ مزید برآں، غیر قانونی کان کنی کی سرگرمی کے سلسلے میں 25,000 روپے کا جرمانہ بھی عائد کیا گیا۔ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کی روک تھام اور قدرتی وسائل کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ پولیس نے یہ انتباہ بھی دیا کہ ایسی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث پائے جانے والے کسی بھی شخص کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ادھر دریائے جہلم کو پہنچنے والے نقصان کو روکنے کی کوششوں کے تحت، اونتی پورہ پولیس نے محکمہ جیولوجی اینڈ مائننگ (ارضیات وکان کنی) کے ساتھ مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے بج باغ (Bujbagh) میں سات غیر قانونی راستے/ ریمپ تباہ کر دیے۔ اس کارروائی کا مقصد غیر قانونی کان کنی کی سرگرمیوں پر قابو پانا اور دریائے جہلم سے معدنیات کے غیر مجاز اخراج کو روکنا تھا۔ پولیس نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف سخت کارروائی کرنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے اور عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ قدرتی وسائل کے تحفظ میں حکام کے ساتھ تعاون کریں۔

میر واعظ نے بار بار سڑے ہوئے گوشت کے قبضے پر سوال اُٹھائے، احتساب کا کیا مطالبہ



سری نگر، 20 نومبر (کے این ایس): میر واعظ کشمیر ڈاکٹر مولوی محمد عمر فاروق نے جمعہ کو جموں وکشمیر میں سڑے ہوئے گوشت کی بار بار ضبطی پر سوال اٹھایا اور سپلائی چین کی شفاف تحقیقات، سابقہ ??انکوائری کے نتائج کا انکشاف اور صحت عامہ کو خطرے میں ڈالنے والے ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ سری نگر کی تاریخی جامع مسجد میں جمعہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، میر واعظ نے خوراک میں ملاوٹ اور نفاذ میں مبینہ کوتاہیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے واقعات کے دوبارہ ہونے سے عوامی جوابدہی اور فوڈ سیفٹی مانیٹرنگ کی تاثیر پر سنگین سوالات پیدا ہوئے ہیں۔ بڈگام ریلوے اسٹیشن پر حال ہی میں تقریباً 2,000 کلوگرام سڑا ہوا گوشت پکڑے جانے کا حوالہ دیتے ہوئے، مبینہ طور پر دہلی سے لے جایا گیا، میر واعظ نے ریلوے پولیس کی مداخلت کی تعریف کی لیکن سوال کیا کہ اتنی بڑی مقدار میں خراب ہونے والے کھانے کو بغیر کسی مناسب حفاظت کے سینکڑوں کلومیٹر تک کیسے پہنچایا جا سکتا ہے۔ یہ گوشت کس نے بھیجا، اسے کشمیر میں کس نے وصول کرنا تھا، اور اسے کہاں تقسیم کرنے کا ارادہ تھا؟ کیا کنسائنمنٹس ان کی درست وضاحت کے تحت لے جایا گیا، اور لازمی جانچ کیوں نہیں کی گئی؟" اس نے پوچھا۔ میر واعظ نے کہا کہ صرف بوسیدہ گوشت کو ضبط کرنا اور تلف کرنا ناکافی ہے اور انہوں نے کھیپ کے ذریعہ سے لے کر اس کے مطلوبہ وصول کنندگان اور تقسیم کے نیٹ ورک تک پوری سپلائی چین کا احاطہ کرنے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ذمہ داروں کی نشاندہی، بے نقاب اور قانون کے مطابق سزا دی جائے۔ سابقہ تحقیقات کے نتائج پر سوال اٹھاتے ہوئے میر واعظ نے کہا کہ گزشتہ سال ہزاروں کلوگرام سڑا ہوا گوشت پکڑا گیا تھا اور نمونے فرانزک جانچ کے لیے بھیجے گئے تھے انہوں نے کہا کہ یقین دہانی کرائی گئی ہے کہ نتائج کو عام کیا جائے گا اور ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ "اس انکوائری کا کیا (باقی ۴ پر)

جموں وکشمیر پولیس نے سوپور میں تھانہ دیوس منایا



سرینگر:20 نومبر (ریلیز): جموں وکشمیر پولیس نے سوپور کے تھانہ بوہائی (Bomai) میں 'تھانہ دیوس' کا انعقاد کیا۔ اس تقریب کی صدارت ایس ڈی پی او (SDPO) سوپور، شری زوہیب حسن (جے کے پی ایس) نے کی۔ تھانہ بوہائی کے دائرہ اختیار میں آنے والے مختلف دیہات کے نمائندوں نے اس پروگرام میں شرکت کی اور اپنے مسائل کھل کر بیان کیے۔ اس بات چیت کے دوران، شرکاء نے منشیات کی لعنت کے خلاف سخت تدارکی کارروائی کرنے، اسکولوں اور کالجوں میں بیداری مہم چلانے، اور نوجوان نسل کو اس خطرے سے بچانے کے لیے پولیس اور عوام کے درمیان بہتر تعاون پر زور دیا۔ پولیس اور سول انتظامیہ سے متعلق دیگر مقامی مسائل بھی اٹھائے گئے۔ تمام شکایات کو صبر کے ساتھ سنا گیا۔ شرکاء کو یقین دلایا گیا کہ پولیس سے متعلق مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا، جبکہ سول انتظامیہ سے متعلق معاملات متعلقہ محکموں کے سامنے اٹھائے جائیں گے۔ یہ پروگرام ایک کھلے اور (باقی ۴ پر)

حج 2027: عازمین کیلئے تربیتی پروگرام کے شیڈول کا اعلان

سری نگر: 20 نومبر: جموں وکشمیر حج کمیٹی نے کشمیر ڈویژن کے منتخب عازمین حج کے لیے اورینٹیشن/ ٹریننگ پروگرام کے پہلے مرحلے کے شیڈول کا اعلان کیا ہے، جس کا مقصد انہیں مناسک حج (حج کے عبادات اور طریقوں) سے واقف کرانا ہے۔ تمام منتخب عازمین کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ مقررہ شیڈول کے مطابق اپنے متعلقہ مقررہ مقامات پر لازمی تربیتی پروگرام میں شرکت کریں۔ گاندربل کے عازمین کے لیے تربیتی پروگرام 23 نومبر 2026 کو صبح 10:30 بجے مرکزی حنفیہ جامع مسجد بیہامہ میں منعقد ہوگا۔ اسی طرح راج پورہ، شاہور الٹر، پلوامہ اور کاکا پورہ کے عازمین کے لیے تربیتی پروگرام 23 نومبر 2026 کو صبح 10:30 بجے جامع مسجد چٹ پورہ، پلوامہ میں منعقد ہوگا۔ اسی طرح پامپور، اونتی پورہ، ترال اور ارپال کے عازمین کے لیے 25 نومبر 2026 کو صبح 10:30 بجے جامع مسجد، اونتی پورہ میں منعقد ہوگا۔ درگمولہ، ترہگام، کرالپورہ، کیران، مچل، سوگام، لال پورہ اور کرناہ کے عازمین کے لیے تربیتی پروگرام 25 نومبر 2026 کو صبح 10:00 بجے مرکزی جامع مسجد، کپواڑہ میں منعقد ہوگا۔ اسی طرح ہندواڑہ، لنگیٹ، کرال گنڈ، قاضی آباد، ولگام، زچلدرہ، قلم آباد اور رام ہال کے عازمین کے لیے یہ تربیت 28 نومبر 2026 کو جامع مسجد جدید، ہندواڑہ میں ہوگی۔ بڈگام، خان صاحب، ناربل، ماگام، کھاگ اور بیرواہ کے عازمین کے لیے تربیتی پروگرام 25 نومبر 2026 کو صبح 10:30 بجے جامع مسجد اومپورہ (باقی ۴ پر)

DySP محمد یوسف صاحب کودلی الوداع، لیتر پلوامہ سے ہیڈکوارٹر سری نگر میں تبادلہ

سری نگر|19SNR| نومبر 2026۔ پلوامہ کے ڈی وائی ایس پی محمد یوسف صاحب جو کہ لتر پلوامہ میں تعینات تھے، کا تبادلہ ڈی ایس پی سی آئی ڈی ایس بی ہیڈکوارٹر سری نگر کر دیا گیا ہے۔ اس موقع پر ان کے اعزاز میں ایک پروقار الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں پولیس اہلکاروں، ساتھی افسران اور مقامی لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ان کے تبادلے کی خبر پھیلی تو اہل علاقہ نے گہرے دکھ اور مایوسی کا اظہار کیا۔ بہت سے لوگوں کا کہنا تھا کہ ان جیسا ایماندار اور عوام دوست افسر بہت کم ملتا ہے، ان کے جانے سے سب جذباتی ہو گئے ہیں۔ لوگوں نے کہا کہ محمد یوسف صاحب اپنے دور میں ہمیشہ عوام کے ساتھ کھڑے رہے، ان کے مسائل سنے، امن و امان برقرار رکھا اور نوجوانوں کی صحیح رہنمائی کی۔ ان کی عاجزی، خوش اخلاقی اور دیانتداری نے سب کے دل جیت لیے تھے۔ اس موقع پر مقررین نے کہا کہ تبادلے سے منزلیں بدل سکتی ہیں لیکن دیانتداری سے حاصل ہونے والی عزت ہمیشہ قائم رہتی ہے۔ ڈی وائی ایس پی محمد یوسف صاحب کو سلام! اگرچہ سب غمگین تھے لیکن آخر میں لوگوں نے دعاؤں، ہاروں اور نیک تمناؤں کے ساتھ خوشی خوشی الوداع کیا۔ وہ محسوس کر رہے تھے کہ ''نہ شکوہ ہے کوئی، نہ کوئی گلہ ہے، سلامت رہیں آپ، یہ ہماری دعا ہے۔'' شرکا نے سری نگر میں ان کی نئی تعیناتی پر ان کی کامیابی، اچھی صحت اور روشن مستقبل کے لیے دعا کی۔

☆☆☆





دہلی ہاٹ، نئی دہلی میں قبائلی امور کی وزارت کے تحت ٹرائیفیڈ کے زیر اہتمام 'آدی مہوتسو 2026' کی جھلکیاں۔ ۔PSI

باقیات

سکینہ ایتو دہلی میں

کے مواقع درکار ہوتے ہیں۔ ہمیں اس بات کو یقینی بنانا ہوگا کہ مدد کے طلبگار ہر فرد کو اپنی زندگی دوبارہ تعمیر کرنے کا حقیقی موقع ملے۔'' انہوں نے کولگام میں منشیات کے عادی ایک نوجوان کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ بحالی کے اقدامات صرف طبی علاج تک محدود نہیں ہونے چاہئیں بلکہ ان میں خاندان کی شمولیت، مشاورت، مہارتوں کی ترقی اور ذریعہ معاش میں مدد بھی شامل ہونی چاہیے تاکہ وہ فرد وقار اور اعتماد کے ساتھ دوبارہ معاشرے کا حصہ بن سکے۔ سکینہ ایتو نے علاج کے بعد ایک سالہ منظم فالو اپ نظام کی اہمیت پر بھی زور دیا جس نظام کے تحت ایک مقرر کردہ کونسلر یا صحت کارکن صحتیاب فرد سے باقاعدہ رابطہ رکھے گا تاکہ پیش رفت کی نگرانی کی جا سکے، جذباتی سہارا فراہم کیا جا سکے اور دوبارہ نشے کی طرف لوٹنے کے امکانات کو کم سے کم کیا جا سکے۔

مانسبل میں پروگرام

فروغ دینا تھا، شرکا اور مقامی لوگوں کو کوڑا کرکٹ کو غلط طریقے سے ٹھکانے لگانے اور ماحولیاتی آلودگی کے مضر اثرات کے بارے میں بھی آگاہ کیا گیا اور ذمہ دارانہ ویسٹ مینجمنٹ کے طریقوں کو اپنانے کی ترغیب دی گئی۔

منی لانڈرنگ کیس

اور قانون مخالف کارروائیوں کے لیے حوالہ نیٹ ورک اور دیگر ذرائع سے پاکستان کی اسٹیبلشمنٹ سے مالی امداد حاصل کی۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق، رقوم کی منتقلی کے لیے نقد رقم پہنچانے والے افراد اور رابطہ کاروں پر مشتمل ایک پیچیدہ نیٹ ورک استعمال کیا گیا۔ ای ڈی کا دعویٰ ہے کہ اس نیٹ ورک کے ذریعے نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن سے رقوم حاصل کر کے یاسین ملک سمیت مختلف علیحدگی پسند رہنماؤں تک پہنچائی گئیں۔ ای ڈی نے مزید الزام عائد کیا ہے کہ یاسین ملک نے تین کروڑ روپے سے زائد کی غیر ملکی فنڈنگ حاصل کی اور مبینہ طور پر اس رقم کو منی لانڈرنگ کے ذریعے استعمال کیا۔ شبیر احمد شاہ اور انجینئر رشید پر بھی ثالثوں کے ذریعے رقوم وصول کرنے اور علیحدگی پسند تنظیموں سے روابط رکھنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔

اراضی فراڈ معاملہ

اس سلسلے میں فروخت کا معاہدہ بھی تحریر کیا گیا تھا۔ تاہم بعد ازاں محکمہ مال کے ریکارڈ کی جانچ سے انکشاف ہوا کہ مذکورہ اراضی ملزم کے نام پر درج ہی نہیں تھی۔ کرائم برانچ کے مطابق اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لین دین کے آغاز ہی سے دھوکہ دہی کی نیت موجود تھی۔ تحقیقات کے دوران فرانزک سائنس لیبارٹری کے ماہرین نے فروخت کے معاہدے پر موجود دستخطوں کی سائنسی جانچ کر کے ان کی اصلیت کی تصدیق بھی کی۔ کرائم برانچ کے مطابق زبانی، دستاویزی اور سائنسی شواہد کی بنیاد پر ملزم کے خلاف فردِ جرم عدالت میں پیش کی گئی ہے تاکہ معاملے کا عدالتی فیصلہ کیا جا سکے۔ ایس ایس پی کرائم برانچ اقتصادی جرائم ونگ جموں نے عوام کو اس طرح کی مالی دھوکہ دہی سے محتاط رہنے اور ایسے واقعات کی اطلاع کرائم برانچ کو دینے کی اپیل کی ہے۔

ایل پی جی وقفہ

کے صارفین کو بھی اسی نوعیت کی مشکلات کا سامنا ہو سکتا ہے، تاہم فی الحال کشمیر میں اس مسئلے کا فوری حل ضروری ہے۔ KCC&I نے کشمیر میں تعینات ایسے سرکاری ملازمین کا معاملہ بھی اٹھایا ہے جن کے اہل خانہ جموں میں رہائش پذیر ہیں۔ چیمبر کے مطابق ایسے ملازمین کو اکثر اپنی جائے تعیناتی اور اہل خانہ کی رہائش گاہ، دونوں مقامات پر الگ الگ گھریلو انتظامات کرنا پڑتے ہیں، جس کے لیے ایل پی جی کنکشن کی ضرورت بھی الگ ہوتی ہے۔ چیمبر نے حکومت سے درخواست کی ہے کہ مقررہ قواعد وضوابط اور اہلیت کی شرائط کے تحت ایسے ملازمین کو علیحدہ ایل پی جی کنکشن رکھنے کی اجازت دینے کے امکان کا جائزہ لیا جائے، تاکہ سرکاری ملازمین کو درپیش عملی مشکلات کا ازالہ ہو سکے۔

ڈاکٹر فاروق کا بیان

کانفرنس حکومت خطوں اور عوام میں دوریاں ختم کر کے ہی دم لے لی۔ ہماری حکومت نہ صرف تعمیر وترقی کو فروغ دیگی بلکہ عوام کے درمیان اتحاد کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ 2014 سے لیکر 2024 تک صوبہ جموں میں سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے، غیر معقول بجلی اور پانی کی فراہمی، بے روزگاری، ٹول پلازے، جاب آؤٹ سورسنگ اور کان کنی کی سرگرمیوں مقامی آبادی کے تئیں بی جے پی کی بے حسی کی واضح مثالیں ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ اس دوران میں جموں وکشمیر پر بھاجپا نے براہ راست حکومت لیکن لوگوں کو صرف زبانی جمع خرچ سے ہی بہلایا اور پھسلایا گیا اور عملی طور پر کوئی کام نہیں کیا گیا۔

میرواعظ کا بیان

ہوا، اور اس کی رپورٹ کہاں ہے؟" انہوں نے حکام سے مطالبہ کیا کہ وہ نتائج کو ظاہر کریں اور وضاحت کریں کہ اس کے بعد کیا کارروائی ہوئی ہے۔ قانون ساز اسمبلی میں پیش کیے گئے اعداد و شمار کا حوالہ دیتے ہوئے میرواعظ نے کہا کہ 2025-26 کے دوران دسمبر 2025 تک 12,183 کلوگرام سے زیادہ سڑا ہوا گوشت تلف کیا گیا تھا، جب کہ جموں اور سانبہ میں 7,665 کلوگرام غیر معیاری پنیر بھی ضبط کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ کھانے کی مصنوعات کے بار بار ہونے والے واقعات صارفین میں بے چینی پیدا کر رہے ہیں اور موجودہ نگرانی کے نظام پر عوام کے اعتماد کو مجروح کر رہے ہیں۔ افرادی قوت اور بنیادی ڈھانچے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، میرواعظ نے ان رپورٹوں کا حوالہ دیا جس میں بتایا گیا تھا کہ جموں وکشمیر کے 20 اضلاع میں صرف 68 فوڈ سیفٹی آفیسرز خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں میں سے ہر ایک میں 19 منظور شدہ تکنیکی اسامیوں میں سے 11 مبینہ طور پر خالی ہیں، جبکہ 12 موبائل فوڈ ٹیسٹنگ گاڑیاں عملے کی کمی کی وجہ سے مؤثر طریقے سے کام نہیں کر رہی ہیں۔ "جب کھانے کی جانچ اور نگرانی کے ذمہ دار ادارے ہی اس طرح کی شدید قلت کا سامنا کرتے ہیں تو صحت عامہ کی حفاظت کیسے کی جا سکتی ہے؟ " اس نے پوچھا۔ میرواعظ نے حکومت پر زور دیا کہ وہ خالی آسامیوں کو پُر کرے، فوڈ ٹیسٹنگ لیبارٹریوں کو مضبوط کرے، موبائل ٹیسٹنگ کی سہولیات کو فعال بنائے اور بازاروں، ریلوے کنسائنمنٹس اور فوڈ ٹرانسپورٹ نیٹ ورکس کے باقاعدہ معائنہ کو یقینی بنائے۔ انہوں نے باہر کی منڈیوں سے کشمیر میں لائے جانے والے حلال گوشت کی صداقت پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور اس کی اصلیت، ذبح کرنے کے طریقوں اور سرٹیفیکیشن کی شفاف تصدیق پر زور دیا۔ میرواعظ نے کہا کہ کھانے کی حفاظت سے متعلق غیر یقینی صورتحال صارفین کے اعتماد کو متاثر کر رہی ہے اور ریستورانوں، ہوٹلوں اور وسیع تر مہمان نوازی کے شعبے کے لیے مشکلات کا باعث بن رہی ہے۔ گوشت اور دیگر ضروری اشیائے خورد ونوش کے لیے باہر کی منڈیوں پر کشمیر کے انحصار پر سوال اٹھاتے ہوئے، انھوں نے مقامی پیداوار میں زیادہ سرمایہ کاری پر زور دیا۔ جموں وکشمیر میں نوجوانوں کی بے روزگاری کی شرح 15.3 فیصد کی قومی اوسط کے مقابلے میں 26.2 فیصد کا حوالہ دیتے ہوئے، میرواعظ نے حکومت پر زور دیا کہ وہ مالی امداد، تربیت اور مارکیٹ سپورٹ کے ذریعے بھیڑوں کی کھیتی، پولٹری اور متعلقہ اداروں کو فروغ دے۔

عازمین حج کی تربیت

میں منعقد ہوگا۔ اسی طرح چاڈورہ، کنی پورہ، چراری شریف اور بی کے پورہ کے عازمین کے لیے تربیت 28 نومبر 2026 کو حنفیہ جامع مسجد رحیمہ، چاڈورہ میں ہوگی۔ اسی طرح بانڈی پورہ کے تمام عازمین کے لیے تربیتی سیشن 26 نومبر 2026 کو صبح 30:10 بجے مسجد پیر، پلان بانڈی پورہ میں منعقد ہوگا۔ کولگام کے عازمین کے لیے تربیت 28 نومبر 2026 کو صبح 30:10 بجے زیارت شریف مسجد، کولگام میں ہوگی۔ شوپیاں کے عازمین کی تربیت 28 نومبر 2026 کو صبح 30:10 بجے تک مسجد شریف، شوپیاں میں ہوگی۔ کور 0-2-157-JKF سے 0-2-930-JKR کے درمیان آنے والے ضلع سری نگر سے تعلق رکھنے والے عازمین کی تربیت 25 نومبر 2026 کو ہوگی۔ کور نمبر 0-3-936-JKF سے 0-2-1620-JKF کے درمیان آنے والے عازمین حج کو 26 نومبر کو Cover 0-2-1620-JKF کے درمیان تربیت دی جائے گی۔ صرف نمبر سیریز: 0-2-1621-JKF سے 0-2-2089-JKR تک 28 نومبر 2026 کو منعقد ہوں گے۔ سری نگر ضلع سے تعلق رکھنے والے عازمین کے لیے تربیتی پروگرام بیت الحجاج، حج ہاؤس، بمنہ، سری نگر میں صبح 30:10 بجے منعقد کیا جائے گا۔

سونے میں گراوٹ

اور عالمی گولڈ ایکسچینج ٹریڈڈ فنڈز (ETFs) سے سرمایہ نکالے جانے کے باعث بھی بین الاقوامی مارکیٹ میں سونے کی قیمتوں پر دباؤ بڑھا ہے۔ ملکی سطح پر سرمایہ کاروں کی جانب سے منافع حاصل کرنے کے لیے سونا فروخت کرنا، کرنسی کی قدر میں اتار چڑھاؤ اور نقدی کی ضروریات بھی قیمتوں میں گراوٹ کی دیگر وجوہات میں شامل ہیں۔ سونے کی قیمتوں میں کمی ایسے وقت میں ہوئی ہے جب کشمیر میں زیورات کی خریداری اور شادیوں کا سیزن اہم مرحلے میں داخل ہو رہا ہے۔

پولیس کا تھانہ دیوس

شرکت پر مبنی ماحول میں منعقد ہوا جس کا مقصد مسائل کا حل تلاش کرنا تھا۔ عوام نے علاقے میں امن برقرار رکھنے، جرائم کی روک تھام اور ہم آہنگی کو مضبوط بنانے کے لیے پولیس کے ساتھ مکمل تعاون کا یقین دلایا۔

محکمہ بجلی کی

قاصر ہے۔ صارف نے خدشہ ظاہر کیا کہ اگر کسی وجہ سے واجبات زیر التوا رہ گئے تو بجلی کی سپلائی منقطع کی جا سکتی ہے، جو موجودہ سرد موسم میں ان کے لیے انتہائی مشکل صورتحال پیدا کر سکتی ہے۔ صارفین کا کہنا ہے کہ سردیوں کے موسم میں بجلی نہ صرف گھریلو ضروریات بلکہ ہیٹنگ اور دیگر بنیادی ضروریات کے لیے بھی انتہائی اہم ہے، اس لیے بل اور بجلی کے استعمال سے متعلق معلومات تک بروقت رسائی نہ ہونا ان کے لیے باعث تشویش ہے۔ متاثرہ صارفین نے محکمہ بجلی اور خاص طور پر کے پی ڈی سی ایل سے اپیل کی ہے کہ بل سہولیات ایپ میں پیدا ہونے والے تکنیکی مسئلے کو جلد از جلد دور کیا جائے تاکہ صارفین اپنے روزانہ بجلی کے استعمال، بلوں اور دیگر متعلقہ معلومات تک دوبارہ رسائی حاصل کر سکیں۔ ادھر کے پی ڈی سی ایل کے ایک عہدیدار نے تصدیق کی کہ بیشتر صارفین اس وقت ایپ استعمال کرنے سے قاصر ہیں کیونکہ ایپ اپ ڈیشن کے مرحلے میں ہے۔ عہدیدار نے بتایا کہ ایپ کو مکمل طور پر فعال بنانے کے لیے کام جاری ہے اور آئندہ چند روز میں بل سہولیات ایپ مکمل طور پر فعال ہو جائیگی۔

ایل جی کی صدارت

طریقے سے انجام دینے پر انتظامیہ اور جموں وکشمیر پولیس کی ستائش کرتے ہوئے زور دیا کہ منشیات مخالف مہم اسی شدت کے ساتھ جاری رہنی چاہیے۔ اُنہوں نے اُفسران کو روایتی پولیسنگ سے آگے بڑھ کر دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کے پورے نظام کو مکمل طور پر ختم کرنے کی سمت کام کرنے کی ہدایت دی۔ اُنہوں نے موسم سرما کے دوران نگرانی مزید سخت بنانے، حفاظتی تیاریوں کو مستحکم کرنے اور مکمل آپریشنل کنٹرول قائم کرنے پر زور دیا۔ منوج سنہا نے پولیس اُفسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا، ''ہمارا مقصد صرف دہشت گردوں کو بے اثر کرنے تک محدود نہیں رہ سکتا۔ ہمیں اس پورے دہشت گردانہ اور علیحدگی پسندانہ نظام کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنا ہوگا جو انہیں سہارا دیتا ہے۔'' اُنہوں نے ضلع ترقیاتی کمشنروں اور ایس ایس پیز کو ہدایت دی کہ وہ مخصوص نوڈل اُفسران تعینات کریں اور ملک دشمن عناصر سے منسلک جائیدادوں کو ضبط کرنے اور ان پر قبضہ لینے کے لئے اضلاع کی سطح پر مخصوص اہداف مقرر کریں۔ اُنہوں نے کہا، ''دہشت گرد اور علیحدگی پسند عناصر سے منسلک جائیدادوں کو ضبط کرنا اور انہیں اپنے قبضے میں لینا اوّلین ترجیح ہونی چاہیے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے افسران سے کہا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ عام شہریوں کی شکایات سنی جائیں اور ان کا اُزالہ کیا جائے۔ اُنہوں نے کہا، ''شہریوں کی شکایات کی منصفانہ سماعت کو یقینی بنانا ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے لئے شکایات کے ازالے کا ایک مخصوص ادارہ جاتی نظام قائم کرنا ضروری ہے۔ جس میں کسی بھی سطح پر لاپروائی کے لئے کوئی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔'' اُنہوں نے لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے ساتھ تجاوزات کے خلاف سخت نگرانی کی بھی ہدایت دی۔ اُنہوں نے غیر قانونی کان کنی، منشیات اور مویشیوں کی سمگلنگ کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور جعلی خبروں کا مقابلہ کرنے کے لئے مشترکہ سوشل میڈیا سیل قائم کرنے کی بھی ہدایت دی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ''منشیات کی سمگلنگ میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں بلا تعطل جاری رہنی چاہئیں۔ ہمارا ہدف منشیات اور دہشت گردی کے گٹھ جوڑ پر مبنی پورے نظام کو مکمل طور پر ختم کرنا ہونا چاہیے۔'' میٹنگ میں صوبہ جموں کے مختلف علاقوں میں 'وائبرنٹ ولیج پروگرام' کے تحت حاصل کی گئی پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا۔ پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں میں موجود سیکورٹی چیلنجز کے پیش نظر متعلقہ اداروں کی تیاریوں، نگرانی کے نظام اور مقامی سطح پر انتظامی و پولیس رابطے کی اہمیت بھی زیر غور رہی۔ سیکیورٹی جائزے کے دوران مختلف اضلاع میں پولیس اور سول انتظامیہ کے درمیان بہتر تال میل کو یقینی بنانے اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ادارہ جاتی رابطے کو مضبوط بنانے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

جے کے ایس ایس بی

بعد مبینہ نقل ریکیٹ کے سلسلے میں چار ماڈیولز، آٹھ وائرلیس آلات، 22 موبائل فون اور چار گاڑیوں کی ضبطی کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے بھرتی عمل کی شفافیت پر سوالات اٹھائے۔ التجا مفتی نے دعویٰ کیا کہ 2019 سے اب تک مختلف بھرتی امتحانات میں پرچہ لیک ہونے اور نقل کے الزامات سامنے آتے رہے ہیں۔ انہوں نے 2021 کے پولیس سب انسپکٹر امتحان اور جل شکتی سمیت دیگر محکموں کے امتحانات میں مبینہ بے ضابطگیوں کا بھی ذکر کیا۔ ان کا الزام تھا کہ یہ ایک منظم مافیا اور سنڈیکیٹ ہے، جسے مبینہ طور پر بعض سرکاری ملازمین کی معاونت حاصل ہے۔ انہوں نے امتحانی مراکز میں حفاظتی انتظامات پر بھی سوالات اٹھائے اور کہا کہ امیدواروں سے وصول کی جانے والی بھاری امتحانی فیس کے باوجود شفافیت یقینی نہیں بنائی جا رہی۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ مبینہ ریکیٹ میں ملوث تمام افراد کی نشاندہی کر کے کارروائی کی جائے اور پولیس سب انسپکٹر سمیت جے کے ایس ایس بی کے تمام آئندہ امتحانات تحقیقات مکمل ہونے تک ملتوی کیے جائیں۔

حکومت تمام محکموں

سمت میں کام کیا جائے گا۔ تاہم انہوں نے اعتراف کیا کہ مالی مشکلات اس عمل میں ایک بڑی رکاوٹ ہیں۔ جمعہ کو نامہ نگاروں سے گفتگو کرتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ صرف محکمہ جل شکتی ہی نہیں بلکہ تمام محکموں میں کام کرنے والے یومیہ اجرت ملازمین کے مستقبل کے حوالے سے اقدامات کیے جائیں۔ ان کا کہنا تھا کہ نیشنل کانفرنس نے اپنے انتخابی منشور میں ان ملازمین کو مستقل کرنے کا وعدہ کیا تھا اور حکومت اس وعدے کی تکمیل کے لیے کام کرے گی۔ سریندر چودھری نے، تاہم، حکومت کی مالی حالت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت سرکار کو مالی وسائل کی کمی کا سامنا ہے اور مستقل ملازمین کی تنخواہیں ادا کرنا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صورتحال کو بھی سمجھنے کی ضرورت ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ نے صحافیوں پر زور دیا کہ وہ جموں وکشمیر کی مالی صورتحال کا جائزہ لیں اور یہ بھی دیکھیں کہ حکومت کے پاس کتنے وسائل دستیاب ہیں۔

ڈپٹی کمشنر سرینگر

کور یلیف، روڈ ایکسیڈنٹ کے متاثرین کو معاوضہ، کرایہ کا تعین اور دیگر عوامی فلاحی خدمات کا جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے زور دیا کہ مقدمات کی کارروائی میں غیر ضروری تاخیر سے عوام کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے اور متعلقہ افسران کو تمام زیر التوا معاملات کو جلد نمٹانے کی ہدایت دی۔ انہوں نے خاص طور پر آگ سے متاثرہ خاندانوں کو بروقت امداد، سڑک حادثے کے متاثرین کو معاوضہ اور ریڈ کراس فنڈ اور SRO-43 کے تحت اہل استفادہ کنندگان کی مدد پر زور دیا۔ لیبرو نے شفافیت، جوابدہی اور عوامی خدمات کی موثر فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے محکموں کے درمیان مربوط کوششوں پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کا ازالہ اور مستحقین کو بروقت امداد فراہم کرنا ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے۔

جی ایم سی سرینگر

، جنہیں مزید تاخیر کے بغیر حل کیا جانا چاہیے۔ ڈاکٹروں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ان کے جائز مطالبات پر فوری توجہ دے اور مسئلے کا مستقل حل نکالے۔ آل انڈیا میڈیکل اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے نائب صدر اور جی ایم سی سرینگر کے پوسٹ گریجویٹ ریزیڈنٹ ڈاکٹر موہت چودھری نے کہا کہ حکومت کو ڈاکٹروں کے دیرینہ وظیفے سے متعلق مسائل کو مزید تاخیر کے بغیر حل کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کی جانب سے اٹھائے گئے مطالبات میں بنیادی طور پر پوسٹ گریجویٹ، سینئر ریزیڈنٹ، ڈی این بی اور ایم ڈی ایس ڈاکٹروں کے وظیفے میں فوری اضافہ اور جموں وکشمیر میں انہیں دیگر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے مساوی وظیفہ فراہم کرنا شامل ہے۔ ڈاکٹروں نے اس کے علاوہ قابل اطلاق ہائی کورٹ کی ہدایات کے مطابق زچگی کی چھٹی کی سہولت نافذ کرنے کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ ریزیڈنٹ ڈاکٹروں کو بھی قواعد وضوابط کے تحت حاصل جائز سہولیات اور حقوق فراہم کیے جانے چاہئیں۔ احتجاج کرنے والے ڈاکٹروں نے جموں وکشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا سے معاملے میں ذاتی طور پر مداخلت کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی اعلیٰ سطحی مداخلت سے ان کے دیرینہ مسائل کا حل ممکن ہو سکتا ہے۔

جموں وکشمیر اور لداخ

جواد احمد کو اننت ناگ میں پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج مقرر کیا گیا ہے، جہاں یہ عہدہ خالی تھا۔ سری نگر میں انسدادِ بدعنوانی مقدمات کی سماعت کرنے والے خصوصی جج تسلیم عارف کو بارہمولہ کا پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج تعینات کیا گیا ہے۔ رتیش کمار دوبے کو بھدرواہ، مسرت روحی کو کولگام، اعجاز احمد خان کو گاندربل اور عبدالناصر کو شوپیاں میں اسی عہدے پر مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح امت شرما کو کشتواڑ جبکہ عبدالقیوم میر کو کرگل کا پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج تعینات کیا گیا ہے۔ دیگر اہم تبادلوں میں بڈگام کے پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اوم پرکاش بھگت کو جموں میں تیسرا ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج (پوٹا اور ٹاڈا) مقرر کیا گیا ہے۔ سانبہ کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اروند شرما کو انسدادِ بدعنوانی مقدمات کی سماعت کیلئے خصوصی جج تعینات کیا گیا ہے۔ جموں میں این آئی اے عدالت کے امور انجام دینے والے پریم ساگر کا تبادلہ سری نگر کر دیا گیا ہے،

فوڈ اینڈ ڈرگس

مقدمات شروع کیے گئے، جس میں 2 لاکھ روپے تک کے جرمانے عائد کیے گئے۔ ایف ڈی اے نے کہا کہ باقاعدگی سے معائنہ، بے ترتیب نمونے لینے اور نفاذ کی کارروائیاں جموں وکشمیر میں فوڈ سیفٹی کے معیارات کی تعمیل کو یقینی بنانے کی اس کی کوششوں کا حصہ ہیں۔ فوڈ بزنس آپریٹرز کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ حفظان صحت اور صفائی کے مقررہ معیارات کو برقرار رکھیں، فوڈ گریڈ کے برتنوں اور آلات کا استعمال کریں، اور قانونی دفعات پر سختی سے عمل کریں۔ صارفین سے بھی اپیل کی گئی ہے کہ وہ محکمہ کی سرکاری ای میل کے ذریعے غیر محفوظ یا ملاوٹ شدہ خوراک کی فروخت یا تقسیم کی اطلاع دیں۔

کشمیر یونیورسٹی کی

سائٹ اور مستند ذرائع پر ہی بھروسہ کریں۔ یونیورسٹی نے لوگوں پر زور دیا ہے کہ کسی بھی خبر کو سوشل میڈیا پر شیئر کرنے سے پہلے اس کی تصدیق ضرور کریں تاکہ غلط معلومات کے پھیلاؤ کو روکا جا سکے۔

نقل کے واقعات

معاملات زیادہ تر جموں ہی میں کیوں سامنے آتے ہیں۔ انہوں نے بورڈ کے ریکارڈ کو خراب قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس ادارے کی مکمل اصلاح ضروری ہے۔ سری نگر میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے سجاد لون نے کہا کہ نوجوانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بورڈ کے اس بیان کا حوالہ دیا کہ امتحان درست طریقے سے منعقد ہوا، اور کہا ''مجھے یہ سمجھ نہیں آتا کہ نقل زیادہ تر جموں میں ہی کیوں ہوتی ہے۔'' ان کے مطابق ماضی کے امتحانی نتائج میں نمبروں کے جو غیر فطری رجحانات شماریاتی طور پر سامنے آئے، وہ بھی جموں ہی سے آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے، لیکن بورڈ کو کچھ ایسے اقدامات کرنے چاہئیں جن سے نوجوانوں کو یہ احساس نہ ہو کہ ان کے ساتھ نقل کے ذریعے ناانصافی ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی تاریخ میں بظاہر یہی لگتا ہے کہ نقل ہوئی ہے، لیکن ایک بار پھر حکومت اس کا اعتراف کرنے کے لیے تیار نہیں۔ بورڈ کے ریکارڈ پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انہیں نہیں معلوم کہ بورڈ کس کے ہاتھ میں ہے، لیکن اس کا ریکارڈ اچھا نہیں ہے۔ ان کے بقول گزشتہ پانچ برسوں میں، جب یہاں گورنر راج تھا، تب بھی بورڈ کا ریکارڈ خراب رہا، اور اس سے پہلے بھی اچھا نہیں تھا۔ انہوں نے کہا ''ایک تو ریزرویشن ہے جس کا خمیازہ ہمیں بھگتنا پڑتا ہے، دوسرا یہ کہ انڈر ہینڈ ڈیلنگز بھی ایک بڑا مسئلہ ہے۔'' سجاد لون نے کہا کہ ایک آدھ بار چوک ہو جائے تو بات سمجھ میں آتی ہے، اور درستگی تو سو فیصد ہونی چاہیے، مگر اب یہ روز کا معاملہ بن گیا ہے۔

پورے کشمیر میں

محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر خشک موسم کی پیش گوئی کرتے ہوئے کہا ہے کہ آئندہ دو روز کے دوران شبانہ درجہ حرارت میں 1 سے 2 ڈگری سینٹی گریڈ تک معمولی اضافہ متوقع ہے، تاہم 22 نومبر سے درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ تک کمی آنے کا امکان ہے۔ جموں خطے میں شبانہ درجہ حرارت نسبتاً زیادہ رہا۔ جموں شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 11.7، جموں ایئرپورٹ پر 12.9 اور کٹرا میں 11.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ بانہال میں 9.4، رام بن میں 9.5، ادھم پور اور کشتواڑ میں 8.3، بٹوت میں 7.2، بھدرواہ میں 3.2، راجوری میں 4.0 اور پونچھ میں 6.9 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔ لداخ میں سردی کی شدت برقرار رہی، جہاں لیہہ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 7.0 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ کرگل اور نوبرا وادی میں منفی 5.6 ڈگری سینٹی گریڈ رہا۔

حکومت نے ٹنگمرگ

لئے منظم، حفظانِ صحت کے اصولوں کے مطابق تمام سہولیات سے آراستہ جگہیں فراہم کرنا، عوامی سہولیات کو بہتر بنانا اور مقامی رہائشیوں، سیاحوں اور دیگر آنے والوں کے لئے محفوظ اور معیاری خوراک کی دستیابی کو یقینی بنانا ہے۔ ان سہولیات کی تعمیر سے جموں وکشمیر کے دو اہم داخلی اور سیاحتی مقامات پر آنے والوں کے مجموعی تجربے کو بہتر بنانے کی توقع ہے جبکہ سٹریٹ وینڈرز کے لئے روزگار کے بہتر مواقع پیدا کرے گا اور مقامی معاشی سرگرمیوں کو فروغ دے گا۔ یہ منصوبے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی اس توجہ کی عکاسی کرتے ہیں جس کا مقصد زیادہ صاف ستھری، بہتر منظم اور سیاحوں کے لئے سازگار عوامی جگہیں تیار کرنا ہے۔ اس کے علاوہ یہ جموں وکشمیر کے سیاحتی اور معاشی منظرنامے میں لکھن پور اور ٹنگمرگ کی اہمیت کو بھی اُجاگر کرتے ہیں۔

از دفتر تحصیلدار ڈورو

درخواست از جانب: شاہد شفیع ولد محمد شفیع راتھر ساکنہ براگام

تحصیل ڈورو ضلع اننت ناگ بمراد عطائیگی بیک وارڈ ایریا (RBA) سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوالصدر میں درخواست سائل دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ پٹواری حلقہ نے ریکارڈ پٹوار مرتب کیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں سکونت پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	رشتہ ہمراہ سائل	پیشہ	سکونت
۱	محمد شفیع راتھر ولد عبدل مجید راتھر	والد	مزدور	
۲	مساۃ شرزا اختر زوجہ محمد شفیع راتھر	والدہ	گھریلو کام	
۳	شاہد شفیع پسر محمد شفیع راتھر	خود	زیر تعلیم	
۴	فاضل شفیع پسر محمد شفیع راتھر	برادر	زیر تعلیم	
۵	فاطمہ شفیع دختر محمد شفیع راتھر	ہمشیرہ	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ لہٰذا ہر خاص وعام کو بذریعہ اشتہار ہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ زیر بحث اجراء کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ اندر ایک ہفتہ اپنا عذر بعد مشتہر اشتہار ہذا دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر تحصیلدار ڈورو)

اتر ریلوے

ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل الیکٹریکل انجینئر / الیکٹرک لوکو شیڈ، اتر ریلوے، لدھیانہ کیلئے اور بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے ای-ٹینڈرز نمبر 2026-27-08A طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دھندگان اپنے اصل / ترمیم شدہ ٹینڈر تاریخ 14-12-2026 کو 15.00 بجے تک پیش کرسکتے ہیں۔ ان ٹینڈروں کیلئے تجویز جائز نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینیول موصول آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹینڈر دھندگان ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کے بھگتان کیلئے صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن طریقوں جیسے جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ اور کریڈٹ کارڈ سے بھگتان کرسکتے ہیں۔

ٹینڈر نمبر	2026-27-08A		
کاموں کی تفصیلات	3 - فیز الیکٹرک لوکو موٹیو میں CCB بریک سسٹم کی جامع مرمت / رینوویشن۔		
تخمینہ لاگت (روپے)	3,74,44,909.92	ٹینڈر کی قیمت (روپے)	0.00
بیعانہ کی رقم	7,48,900/-	مدت تکمیل کام	24 مہینے
ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت	14-12-2026 کو 15.00 بجے تک		
ٹینڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت	14-12-2026 کو 15.00 بجے کے بعد		
ویب سائٹ	www.ireps.gov.in		

نمبر: 230-Elect/TRS/LDH/WC/CCB/2026-27/08A
بتاریخ 20-11-2026
4057/2026
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹینڈر نوٹس

سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ فیروز پور، بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل عنوان والی کھلی ای-ٹینڈرز طلب کرتے ہیں، جو www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں اور جن کی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ 14-12-2026 دوپہر 15.00 بجے تک ہے۔ ٹینڈر دہندگان صرف ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک ہی اپنی اصل یا ترمیم شدہ ٹینڈرز پیش کرسکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینول آفر منظور نہیں کئے جائیں گے اور موصول ہونے والے کسی بھی مینول آفر پر کوئی غور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر فارم فیس اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی کرسکیں گے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکرز چیک، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینول بھگتان منظور نہیں کیا جائے گا۔ مزید معلومات کیلئے www.ireps.gov.in پر لاگ ان کریں۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر سیکشن	پیکٹ سسٹم
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	ٹینڈر اختتام کی تاریخ اور وقت
20-11-2026	30-11-2026	14-12-2026 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات		
1.	224-2026-27-ADEN-I-ASR	سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں آنے والے فیروز پور ڈویژن کے تحت (جہاں TVU 10,000 سے 20,000 کے بیچ ہے) نان-انٹرلاکڈ لیول کراسنگ گیٹوں پر گیٹ سگنلنگ کیلئے 'ریلے ہٹ' (Relay Hut) کا بندوبست کرنا (امرتسر-پٹھانکوٹ سیکشن پر 05 لیول کراسنگ) یہ کام ٹائپ پلان نمبر HQ/01/02-2017/R-1 کے مطابق کیا جائے گا۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	90,81,890.73	1,81,600/-	60 دن	06 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: ''عمارت / کوارٹر کی تعمیر''			
2	225-2026-27-ADEN-II-ASR	سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں آنے والے فیروز پور ڈویژن کے تحت (جہاں TVU 10,000 سے 20,000 کے بیچ ہے) نان-انٹرلاکڈ لیول کراسنگ گیٹوں پر گیٹ سگنلنگ کیلئے 'ریلے ہٹ' (Relay Hut) کا بندوبست کرنا (بیاس-ترن تارن سیکشن پر 07 لیول کراسنگ) یہ کام ٹائپ پلان نمبر HQ/01/02-2017/R-1 کے مطابق کیا جائے گا۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	1,27,14,489.60	2,54,300/	60 دن	06 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: ''عمارت / کوارٹر کی تعمیر''			
3	226-2026-27-ADEN-I-ASR	سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں آنے والے فیروز پور ڈویژن کے تحت (جہاں TVU 10,000 سے 20,000 کے بیچ ہے) نان-انٹرلاکڈ لیول کراسنگ گیٹوں پر گیٹ سگنلنگ کیلئے 'ریلے ہٹ' (Relay Hut) کا بندوبست کرنا (امرتسر-ویرکا-ڈیرہ بابا نانک سیکشن پر 07 لیول کراسنگ) یہ کام ٹائپ پلان نمبر 0-97/2017/R-1 کے مطابق کیا جائے گا۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	1,28,34,837.19	2,56,700/-	60 دن	06 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: پری-کاسٹ PSC/RCC پینلوں سے بنا کوئی بھی ڈھانچہ جاتی کام۔''			
4	227-2026-27-ADEN-II-ASR	سینئر ڈویژنل انجینئر-تھرڈ فیروز پور کے دائرہ اختیار علاقہ میں آنے والے فیروز پور ڈویژن کے تحت (جہاں TVU 10,000 سے 20,000 کے بیچ ہے) نان-انٹرلاکڈ لیول کراسنگ گیٹوں پر گیٹ سگنلنگ کیلئے 'ریلے ہٹ' (Relay Hut) کا بندوبست کرنا (امرتسر-کھیم کرن سیکشن پر 09 لیول کراسنگ) یہ کام ٹائپ پلان نمبر 0-97/2017/R-1 کے مطابق کیا جائے گا۔		
	مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
	1,15,51,275.47	2,31,000/-	60 دن	06 مہینے
	اسی نوعیت کا کام: پری-کاسٹ PSC/RCC پینلوں سے بنا کوئی بھی ڈھانچہ جاتی کام۔''			

نوٹ: 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دھندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کے مطالعہ کریں، اور انگریزی ورژن ھی جائز ہونگے۔

ٹینڈر نمبر: 224,226-2026-27-ADEN-I-ASR- & 225,227-2026-27-ADEN-II-ASR مورخہ 20-11-2026
4063/2026
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر: 433_Sig_JAT_44_26_27 مورخہ: 20/11/2026

تکمیل تاریخ/وقت:- 11/12/2026 15:00

صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کر رہے سینئر ڈی ایس ٹی ای / جے اے ٹی ٹنڈر نوٹس نمبر 433_Sig_JAT_44_26_27 تکمیل تاریخ/وقت 11.12.2026 کو 15:00 بجے کے خلاف https://www.ireps.gov.in پر ای-ٹنڈرز طلب کرتے ہیں۔ بولی دھندہ اپنی اصل/ترمیمی بولیاں صرف تکمیل تاریخ ووقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹنڈر کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے، اور موصول ہونے والی ایسی کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے لئے ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس پورٹل پر دستیاب آن لائن ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعے سے مینوئل ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ این آئی ٹی ہیڈر

معاہدہ کی قسم | کام

کام کا نام: جموں ڈویژن میں 4 اسٹیشنوں - { RH-1-BBMN, RH-2-BBMN, IBS(JAT-BBMN) اور IBS(SMBX-VJPJ) } اور 2 لیول کراسنگ - { LC-B2-58(TDO-CGH) اور LC-36 (DHW-CHN) }, پر لگے HBL تعمیر انٹیگریٹڈ پاور سپلائی (IPS) سسٹم کے لئے تین (03) سالوں کی باقاعدہ سالانہ رکور کھاؤ معاہدہ۔

ٹنڈر تکمیل تاریخ	11.12.2026 15:00	ٹنڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ ووقت	19/11/2026 17:12
اشتہاری قیمت (روپے)	3155481.36	آئی آر ای پی ایس کے مطابق بولی شروع ہونے کی تاریخ	27/11/2026
بیعانہ رقم	63100.00	پورا ہونے کی میعاد	36 ماہ

4049/2026
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای-ٹنڈر نوٹس

ٹنڈر نوٹس نمبر:- 89-2026-27-PTK-DRM-JAT (to be opened on 14.12.2026) صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے کام کرتے ہوئے نیچے دئے گئے مضمون والی ٹنڈرز کے خلاف اوپن ٹنڈرز ای-ٹنڈرز طلب کرتے ہیں اور یہ دستیاب ہیں جن کی آخری تاریخ 14.12.2026 کو 15:00 بجے تک ہے۔ بولی دھندہ اپنی اصل بولیاں صرف تکمیل تاریخ ووقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ ان ٹنڈرز کے خلاف مینوئل پیشکش کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والی ایسی کسی بھی مینوئل پیشکش کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹنڈر کے خلاف ٹنڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ رقم کی ادائیگی صرف آئی آر ای پی ایس (IREPS) پورٹل پر دستیاب ادائیگی طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے سے کرنے کی اجازت ہے۔

نمبر شمار	ٹنڈر نمبر	ٹنڈر کی تفصیل	اشتہاری قیمت (روپے)	پیشکش کی اہلیت	تکمیل کی میعاد
1	89-2026-27-PTK-DRM-JAT	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر-پٹھان کوٹ کے زیر اختیار علاقہ میں پل نمبر 232 کے ایبٹمنٹو اور پھنچ راستوں کی سیکورٹی کے لئے JRC چھور کے تٹ بندہ پر پربلت مردا دیوار (Reinforced Soil Wall) اور دیگر معاون سیکورٹی کاموں کی تعمیر۔	10,33,04,688.81	90 دن	06 ماہ

نوٹ: 1. ٹھیکیداروں کو مشورہ دیاجاتا ہے کہ وہ بولی جمع کرنے سے پہلے اس ٹنڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ (Corrigendum) کے لئے آئی آر ای پی ایس (IREPS) ویب سائٹ ضرور دیکھیں۔ 2. اگر ہندی اشتہار میں کوئی تضاد پایا جاتا ہے، تو انگریزی اشتہار ہی درست ہوگا۔

4048/2026
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

قرآن مجید میں اللہ پاک

اِرشاد فرماتے ہیں کہ۔۔جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا، اور جو کچھ خدا کے پاس ہے وہ ہمیشہ باقی رہے گا، اور جو لوگ ثابت قدم ہیں، ہم ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اَجر اُن کو ضرور دیں گے۔۔۔۔

روزنامہ روشنی سرینگر کشمیر

☆ ۲۱ نومبر ۲۰۲۶ء ☆ سنیچروار ☆ صفحہ ۵ ☆

سرمایہ کاری اور بے روزگاری

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گزشتہ روز کھٹوعہ میں کہا کہ مرکز کے زیر اِنتظام علاقے میں آپریشنز قائم کرنے والی کمپنیوں کو مقامی نوجوانوں کو ملازمت دینا ہوگی، حکومت ناکافی تربیت یافتہ افرادی قوت کا حوالہ دیتے ہوئے، باہر سے لوگوں کو بھرتی کرنے کی کوششوں کو برداشت نہیں کریگی۔ جموں وکشمیر کے تمام خطوں میں مساوی ترقی کیلئے ریاستی حکومت کے عزم کا اِعادہ کیا۔ کمپنیوں کو مقامی لوگوں کو تربیت دینے کیلئے چھ ماہ سے ایک سال کا وقت دیا جا سکتا ہے، جموں وکشمیر میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے اور اِس کے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کو ثابت کرنے کیلئے صرف مواقع کی ضرورت ہے ہم یہ عذر برداشت نہیں کریں گے کہ تربیت یافتہ مقامی نوجوان دستیاب نہیں ہیں۔ ہم اپنے نوجوانوں کو تربیت دینے کیلئے آپ کو چھ ماہ یا ایک سال کا وقت دے سکتے ہیں۔ ہمارے پاس اکیڈمیاں، تربیتی سہولیات، کالج اور یونیورسٹیاں ہیں، جموں وکشمیر کے نوجوانوں نے کھیلوں سمیت مختلف شعبوں میں اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے اور وہ مختلف رجمنٹوں اور ملک کے مختلف حصوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ مجھے بتائیں، کیا ملک میں کوئی ایسی رجمنٹ ہے جہاں آپ کو جموں وکشمیر کا کوئی نوجوان نہیں ملے گا؟ کیا کوئی ایسا خطہ ہے جہاں ہمارے نوجوان تعینات نہیں ہیں؟ آپ جہاں بھی دیکھیں، جس سمت بھی دیکھیں، آپ کو جموں وکشمیر کے نوجوان ملک کی خدمت کرتے ہوئے ملیں گے "ہمارے نوجوان صرف مواقع کے انتظار میں رہتے ہیں۔ جس لمحے انہیں موقع ملتا ہے، وہ اپنا نشان چھوڑ جاتے ہیں۔ کمپنیوں کو ہمارے نوجوانوں کو ملازمت دینا ہوگی۔ جب مقامی نوجوان ان کمپنیوں میں کام کر رہے ہوں گے تب ہی میں سمجھوں گا کہ ہمارے ساتھ اِنصاف ہوا ہے جموں وکشمیر میں ہزاروں اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوان مناسب روزگار کے مواقع تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ ڈگریاں، پوسٹ گریجویٹ قابلیت اور پیشہ ورانہ مہارتیں بڑھ رہی ہیں، لیکن ملازمت کے مواقع اُسی رفتار سے نہیں بڑھ رہے ہیں۔ اور بے روزگاروں کی تعداد میں ہر سال اضافہ ہوتا جا رہا ہے اور یہ لاکھوں تک پہنچ چکی ہے اس مسئلے پر حکومت کی فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ بھرتیاں باقاعدگی سے کی جائیں، خالی آسامیوں کو وقت پر پُر کیا جائے، اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوانوں کیلئے روزگار کے مزید مواقع پیدا کئے جائیں۔ ہمارے پڑھے لکھے نوجوان بوجھ نہیں ہیں، وہ جموں وکشمیر کی طاقت اور مستقبل ہیں۔ ان کا ہنر مواقع کا مستحق ہے، سالوں کے انتظار کا نہیں۔ جموں اور کشمیر ایک ریاست کے طور پر ایک تاج کی طرح ہے۔ بھارت کے نقشے میں یہ ہندوستان میں ایک چمکتا ہوا ہیرا ہے۔ ریاست میں بدقسمتی سے ترقی کی رفتار اُمید افزا نہیں کہی جا سکتی ہے بے روزگاری پوری طرح سے بڑھ گئی۔ جو اعداد کے مطابق فی الوقت ہندوستان کی سب سے زیادہ 9.4 بتائی جا رہی ہے جبکہ پورے ملک میں بے رورگاری کی شرح محض 5 رفیصد ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ ہندوستانی نظام تعلیم ملازمت کے خدشات کو سنبھالنے کے قابل نہیں ہے جیسا کہ بے روزگاروں کی بڑھتی ہوئی تعداد سے دیکھا گیا ہے۔ ہندوستان کیلئے یوٹی جموں وکشمیر کے نوجوان بے روزگاری کی شرح (15-29) اس کی مجموعی بے روزگاری کی شرح سے بہت زیادہ ہے 7.6% جبکہ تعلیم یافتہ نوجوانوں کی تعداد بے روزگاری کا سامنا کر رہی ہے ہندوستان میں نوجوان بے روزگاری کی سب سے بڑی شرح جموں اور ریاستوں میں مرکوز ہیں۔ بے روزگاری کا بحران پیچیدہ ہے۔ حالیہ تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ وجود بے روزگاری پر ایک تباہ کن اثر پڑ سکتا ہے۔ انسان کی جسمانی اور ذہنی صحت کیساتھ ساتھ اس کا باعث بنتا ہے۔ ہندوستان انفراسٹرکچر، ڈیجیٹلائزیشن، اور سروس سیکٹر جیسے شعبوں میں تیزی سے تبدیلی اور تبدیلی کر رہا ہے۔ تاہم، ترقی کے اس قابل ذکر پیمانے کے باوجود، روزگار کی تخلیق نے بڑھتی ہوئی مزدور قوت کے ساتھ رفتار برقرار نہیں رکھی ہے۔ اس عدم مطابقت کی وجہ سے بے روزگاری میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ بے روزگاری کو وسیع پیمانے پر اس حالت کے طور پر بیان کیا جاتا ہے جس میں وہ افراد جو قابل اور مروجہ اجرت کی شرح پر کام کرنے کے خواہشمند ہیں مناسب روزگار تلاش کرنے سے قاصر ہیں۔ ہندوستان میں، بیروزگاری کی پیمائش لیبر فورس کی شرکت کی شرح، اور ورکر پاپولیشن ریشو جیسے اِشاریوں کے ذریعے کی جاتی ہے، بنیادی طور پر قومی شماریاتی دفتر، سینٹر فار مانیٹرنگ انڈین اکانومی، متواتر لیبر فورس سروے (پی ایل ایف یو آر) اور بے روزگاری)۔ بے روزگاری کی شرح سے مراد لیبر فورس کا وہ فیصد ہے جو بے روزگار ہے، جب کہ لیبر فورس سے مراد وہ تمام افراد ہیں جو یا تو ملازم ہیں یا فعال طور پر ملازمت کے خواہاں ہیں۔ ڈبلیو پی آر ان لوگوں کے تناسب کی وضاحت کرتا ہے جو کل آبادی میں ملازم ہیں۔ بے روزگاری کی شرح معیشت کی صحت کا ایک اہم اشارہ ہے، کیونکہ یہ ملازمتوں کی دستیابی اور معاشی سرگرمیوں کی مجموعی سطح کو ظاہر کرتی ہے۔ انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن اور انسٹی ٹیوٹ فار ہیومن ڈویلپمنٹ کی انڈیا ایمپلائمنٹ رپورٹ 2024 کے مطابق، ہندوستان کی کام کرنے کی عمر کی آبادی (15-59 سال کی عمر) کا تناسب 2011 میں 61% سے بڑھ کر 2021 میں 64% ہو گیا اور جون میں IE2CM کے 63% سے زیادہ ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ 2025، ہندوستان میں بے روزگاری کی شرح 8.5 فیصد رہی، جس میں دہلی، ہریانہ اور راجستھان جیسے شہری مراکز میں بلند ترین سطح ریکارڈ کی گئی۔ متواتر لیبر فورس سروے (PLFS تھی۔ دیہی روزگار 4.5 فیصد ریکارڈ کیا گیا جبکہ شہری بے روزگاری 6.5 فیصد زیادہ ہے۔ مردوں اور عورتوں کیلئے بے روزگاری کی شرح بالترتیب 5.2% اور 5% ہے۔ ملک بھر میں 15-29 سال کی عمر کے افراد میں بے روزگاری 13.8 فیصد تھی۔ شہری اور دیہی علاقوں میں بے روزگاری کی شرح بالترتیب 17.2% اور 12.3% ہے۔ مطالعہ نے مزید اشارہ کیا کہ 15-29 سال کی عمر کی خواتین میں بے روزگاری پورے ملک میں 14.4% تھی (دیہی + شہری)، جب کہ شہروں میں یہ 23.7% اور دیہات میں 10.7% تھی۔ جموں وکشمیر میں غیر ریاستی فرموں کو سرمایہ کاری کرنے کا موقعہ دیا گیا انہیں اس بات سے مشروط کیا گیا کہ وہ ملازمت دینے میں جموں وکشمیر کے بے روزگاروں کو راحت دلا کر انہیں ملازمت دینے کو ترجیح دیں گے سرمایہ کاری ہوئی اراضی مختلف فرموں کو الاٹ کی گئی مگر بے روزگاری بڑھتی ہی گئی اور اسمیں کوئی خاص فرق نہیں دیکھا جا رہا ہے۔

علم میں اضافے کی دعا

آیتِ قرآنی

تو خدا جو سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔ اور قرآن کی وحی جو تمہاری طرف بھیجی جاتی ہے اس کے پورا ہونے سے پہلے قرآن کے (پڑھنے کیلئے) جلدی نہ کیا کرو اور دعا کرو کہ میرے پروردگار مجھے اور زیادہ علم دے (سورۃ طٰہٰ: ۱۱۴)

حدیثِ نبوی ﷺ

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور دوسروں کو سکھائے۔'' (صحیح بخاری: ۵۰۲۷)

اخلاق کی بات

اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو مال یا طاقت نہیں بلکہ علم میں اضافے کی دعا سکھائی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ علم کتنی بڑی دولت ہے۔ حدیث بتاتی ہے کہ بہترین انسان وہ ہے جو خود سیکھے اور پھر دوسروں تک پہنچائے۔ ہم روزانہ کچھ وقت قرآن سمجھنے اور اچھی کتابیں پڑھنے کے لیے نکالیں۔ جو کچھ سیکھیں اسے بچوں اور گھر والوں کے ساتھ بانٹیں۔ علم بانٹنے سے کم نہیں ہوتا بلکہ اور پختہ ہو جاتا ہے۔

(پی ایس آئی)

فطرت کی خاموش ریاضی:
کیا کائنات کا کوئی خفیہ فارمولا ہے؟



از قلم: ڈاکٹر ریاض احمد

سورج مکھی کے پھول نے کبھی کسی درس گاہ میں قدم نہیں رکھا۔ نہ اس نے ریاضی کی کوئی کتاب پڑھی، نہ جیومیٹری کے اُصول سیکھے اور نہ کبھی کسی مساوات کو حل کیا۔ اس کے باوجود، اگر آپ اس کے سنہری چہرے کو ذرا غور سے دیکھیں تو ایک حیرت انگیز حقیقت آپ کی منتظر ہوگی۔ اس کے بیج ایک خاص ترتیب سے ایسے پیچ دار دائروں میں سجے دکھائی دیتے ہیں جن کی تعداد بعض اوقات ایک سمت میں 34 اور دوسری سمت میں 55 ہوتی ہے۔ بظاہر یہ محض دو عام سے اعداد ہیں، لیکن ریاضی کی دنیا میں ان کی ایک غیر معمولی اہمیت ہے۔ یہ ایک ایسے عددی سلسلے کا حصہ ہیں جس نے صدیوں سے ریاضی دانوں، سائنس دانوں اور فطرت کے اسرار پر غور کرنے والوں کو حیرت میں ڈال رکھا ہے۔ آخر ایک پھول، جو نہ سوچ سکتا ہے اور نہ حساب لگا سکتا ہے، اتنی باقاعدہ ریاضیاتی ترتیب کیسے پیدا کرتا ہے؟ کیا قدرت کے اندر کوئی پوشیدہ حسابی نظام کام کر رہا ہے؟ کیا کائنات کی بے پناہ پیچیدگیوں کے پیچھے کوئی ایسا بنیادی اصول موجود ہے جسے سمجھ کر ہم فطرت کے رازوں تک پہنچ سکتے ہیں؟

> سورج مکھی کے پھول سے لے کر کہکشاؤں کی وسعتوں تک، ریاضی قدرت کے حیرت انگیز رازوں سے پردہ اٹھاتی ہے، مگر کیا واقعی ایک ہی عدد پوری کائنات کی حقیقت بیان کر سکتا ہے؟

یہ سوالات جتنے دل چسپ ہیں، ان کے جوابات اس سے کہیں زیادہ حیرت انگیز ہیں۔ تاہم یہاں ایک بنیادی احتیاط ضروری ہے۔ فطرت میں ریاضیاتی ترتیب کا پایا جانا ایک سائنسی حقیقت ہو سکتی ہے، لیکن ہر خوب صورت شکل کو کسی ایک عدد کا معجزہ قرار دینا سائنسی تحقیق نہیں۔ اصل دانشمندی اس بات میں ہے کہ ہم حیرت اور حقیقت کے درمیان فرق کرنا سیکھیں۔

چند سادہ اعداد، ایک غیر معمولی داستان

آیئے چند اعداد پر غور کریں:

1، 1، 2، 3، 5، 8، 13، 21، 34، 55، 89...

پہلی نظر میں ان اعداد میں کوئی خاص بات دکھائی نہیں دیتی۔ ان کا اصول نہایت سادہ ہے: ہر اگلا عدد اپنے سے پہلے آنے والے دو اعداد کو جمع کرنے سے حاصل ہوتا ہے۔ ایک اور ایک دو، ایک اور دو تین، دو اور تین پانچ، تین اور پانچ آٹھ۔ یوں یہ سلسلہ آگے بڑھتا چلا جاتا ہے۔ ریاضی کی دنیا میں اسے فیبوناچی سلسلہ (SequenceFibonacci) کہا جاتا ہے۔ لیکن اس سلسلے کا اصل حسن اس وقت سامنے آتا ہے جب ہم کسی عدد کو اس سے پچھلے عدد پر تقسیم کرتے ہیں۔ آٹھ کو پانچ پر تقسیم کیجیے تو جواب 1.6 ملتا ہے۔ تیرہ کو آٹھ پر تقسیم کریں تو 1.625 حاصل ہوتا ہے۔ اکیس کو تیرہ پر تقسیم کریں تو جواب تقریباً 1.615 نکلتا ہے۔ یہ نسبتیں آگے بڑھتے ہوئے ایک خاص قدر کے قریب ہوتی چلی جاتی ہیں: 1.6180339887...۔ ریاضی میں اس غیر معمولی قدر کو سنہری تناسب (RatioGolden) کہا جاتا ہے، جسے یونانی حرف فائی (?) سے ظاہر کیا جاتا ہے۔ اس کی صحیح ریاضیاتی قدر (1+?5)/2 ہے۔ اس عدد کی خصوصیت صرف یہ نہیں کہ اس کی اعشاری توسیع غیر مختتم اور غیر دوری ہے، بلکہ اس کے اندر کئی دل چسپ الجبری اور ہندسی تعلقات پوشیدہ ہیں۔ مثال کے طور پر، اس عدد میں سے ایک منفی کیا جائے تو حاصل ہونے والی قدر اسی عدد کے معکوس کے برابر ہوتی ہے۔ ریاضی دانوں کے لیے یہ ایک خوب صورت تعلق ہے، لیکن عام اِنسان کے لیے زیادہ حیرت انگیز سوال یہ ہے کہ آخر اس عدد کا تعلق فطرت سے کیا ہے؟

جب سورج مکھی ریاضی کی زبان بولتی ہے

سورج مکھی کے پھول، صنوبر کے مخروطی پھل اور بعض دوسرے پودوں کی ساخت کا مشاہدہ کیجیے۔ ان میں بار بار اُبھرنے والی ایسی ترتیبیں دکھائی دیتی ہیں جن کا تعلق فیبوناچی اعداد سے ہوتا ہے۔ بعض سورج مکھیوں میں بیجوں کی پیچ دار قطاروں کی تعداد دو مخالف سمتوں میں مسلسل آنے والے فیبوناچی اعداد کے مطابق ہوتی ہے۔ اس ترتیب کے پیچھے ایک اہم ریاضیاتی تصور کارفرما ہے جسے سنہری زاویہ (AngleGolden) کہا جاتا ہے۔ اس کی مقدار تقریباً 137.5 درجے ہوتی ہے۔ اسے ایک سادہ مثال سے سمجھا جا سکتا ہے۔ فرض کیجیے کہ ایک دائرے میں نقطے لگائے جا رہے ہیں اور ہر نیا نقطہ پچھلے نقطے سے تقریباً 137.5 درجے کے زاویے پر رکھا جاتا ہے۔ اگر یہ عمل ایک خاص نمو پذیر ترتیب کے ساتھ جاری رہے تو نقطے مرکز کے گرد نہایت دل فریب انداز میں پھیلنے لگتے ہیں۔ یہ زاویہ نئے نقطوں کو بار بار ایک ہی سیدھی سمت میں جمع ہونے سے بچانے میں مدد دیتا ہے۔ مناسب حالات میں اسی طرح کے انتظام سے وہ پیچ دار ترتیبیں پیدا ہو سکتی ہیں جو ہمیں سورج مکھی کے بیجوں میں نظر آتی ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہر سورج مکھی لازماً ایک ہی ریاضیاتی نقشے کی پابند ہے، یا یہ کہ ہر پودے کے لیے یہی زاویہ ہر اعتبار سے بہترین ہے۔ حیاتیاتی نشوونما میں خلیوں کی سرگرمی، نباتاتی ہارمون، جسمانی دباؤ اور دیگر قدرتی عوامل بھی حصہ لیتے ہیں۔ یہاں ایک نہایت اہم حقیقت سامنے آتی ہے: ریاضی ہمیں فطرت کی ترتیب سمجھاتی ہے، جبکہ حیاتیات اور طبیعیات یہ جاننے میں مدد دیتی ہیں کہ وہ ترتیب وجود میں کیسے آتی ہے۔

ہندوستان کی علمی روایت سے ایک حیرت انگیز رشتہ

اس داستان کا ایک نہایت دل چسپ پہلو ہندوستان کی قدیم علمی تاریخ سے بھی وابستہ ہے۔ اگرچہ یہ عددی سلسلہ اطالوی ریاضی دان لیونارڈو آف پیسا، یعنی فیبوناچی، کے نام سے مشہور ہے، لیکن اس سے متعلق تصورات ہندوستان میں اس سے کئی صدیاں پہلے زیرِ بحث آ چکے تھے۔ قدیم ہندوستانی اہلِ علم، خصوصاً ویراہنکا، گوپال اور ہیم چندر، شاعری کے اوزان اور مختصر وطویل صوتی اکائیوں کی ممکنہ ترتیبوں پر غور کر رہے تھے۔ ان کا سوال یہ تھا کہ مختلف صوتی اکائیوں کو مخصوص شرائط کے تحت کتنے طریقوں سے ترتیب دیا جا سکتا ہے؟ اس مسئلے کے حل میں وہ اسی اصول تک پہنچے جس کے مطابق کسی مرحلے کی مجموعی تعداد گزشتہ دو مرحلوں کی تعداد کو جمع کرنے سے حاصل ہوتی ہے۔

گویا جس عددی سلسلے کو آج ہم پھولوں، بیجوں اور ہندسی شکلوں کے حوالے سے جانتے ہیں، اس کی بازگشت کبھی ہندوستانی شاعری کے اوزان میں بھی سنائی دیتی تھی۔ یہ حقیقت ہمیں ایک نہایت اہم سبق دیتی ہے۔ علم کسی ایک ملک، قوم یا تہذیب کی جاگیر نہیں۔ انسانی فکر مختلف زمانوں اور مختلف تہذیبوں میں الگ الگ راستوں سے ایک ہی حقیقت تک پہنچ سکتی ہے۔ شاعری کی لے اور پھولوں کی بناوٹ میں ایک جیسے ریاضیاتی تعلقات کا سامنے آنا محض اتفاق سے بڑھ کر ایک دل چسپ علمی حقیقت ہے، جس کی وضاحت خود ریاضی کے اصولوں میں موجود ہے۔ وہ پیچ دار شکل جو ہماری نگاہوں کو مسحور کرتی ہے۔ سنہری تناسب سے وابستہ سب سے مشہور ہندسی تصورات میں ایک سنہری پیچ دار منحنی، یعنی SpiralGolden بھی ہے۔ اگر ایسے مربعے ترتیب دئے جائیں جن کے اضلاع کی لمبائیاں فیبوناچی سلسلے کے مطابق ہوں، اور پھر ہر مربعے میں ایک چوتھائی دائرے کی قوس کھینچی جائے، تو ایک دل کش پیچ دار شکل بنتی ہے جو سنہری منحنی کے قریب ہوتی ہے۔ اس سے ملتی جلتی شکلیں ہمیں بعض سمندری سیپیوں، طوفانوں اور دور دراز کہکشاؤں میں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ یہ مشابہت یقیناً حیران کن ہے۔ لیکن یہیں سے ایک عام غلط فہمی بھی جنم لیتی ہے۔

سوشل میڈیا پر اکثر ایسی ویڈیوز دکھائی جاتی ہیں جن میں سمندری سیپی، انسانی چہرے، مشہور عمارت یا کہکشاں کی تصویر پر ایک سنہری منحنی کھینچ کر دعویٰ کیا جاتا ہے کہ پوری کائنات ایک ہی ریاضیاتی فارمولے کی پابند ہے۔ یہ دعویٰ دیکھنے میں جتنا دل فریب ہے، سائنسی اعتبار سے اتنا ہی محتاط جائزہ چاہتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر پیچ دار شکل سنہری تناسب کی پابند نہیں ہوتی۔ بہت سی سمندری سیپیوں کی نشوونما تقریباً لوگارتھمی پیچ دار شکلوں کی صورت میں ہوتی ہے، مگر ان کی بڑھوتری کی نسبت لازماً 1.618 نہیں ہوتی۔ سمندری طوفان فضائی دباؤ، ہوا کی گردش، زمین کی گردش اور دوسرے طبیعی عوامل کے تحت بنتے ہیں۔ اسی طرح کہکشاؤں کی ساخت کو سمجھنے کے لیے کششِ ثقل اور پیچیدہ فلکیاتی حرکیات کا مطالعہ ضروری ہے۔ ان سب میں بعض مشترک ریاضیاتی خصوصیات ہو سکتی ہیں، لیکن اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ ان سب کو ایک ہی مساوات یا عدد کنٹرول کرتا ہے۔ شکلوں کی ظاہری مشابہت، ریاضیاتی یکسانیت کا ثبوت نہیں ہوتی۔ یہ فرق سمجھنا نہایت ضروری ہے۔ فطرت میں ریاضی ہے، مگر ہر جگہ معجزاتی عدد نہیں۔ انٹرنیٹ کے اس دور میں سنہری تناسب کو کبھی حسن کا حتمی معیار، کبھی انسانی جسم کی مثالی ساخت، کبھی عظیم تعمیرات کا راز اور کبھی پوری کائنات کی بنیادی کلید قرار دیا جاتا ہے۔ بعض تصاویر میں انسانی چہروں پر مخصوص لکیریں کھینچ کر یہ تاثر پیدا کیا جاتا ہے کہ خوب صورتی کا فیصلہ بھی 1.618 ہی کرتا ہے۔ لیکن سائنسی سوال یہ ہے کہ کیا ان نسبتوں کو باقاعدہ ناپا گیا ہے؟ کیا مختلف نمونوں میں یہی نتیجہ بار بار حاصل ہوتا ہے؟ کیا کوئی دوسری نسبت بھی اس شکل پر اتنی ہی اچھی طرح منطبق ہو سکتی ہے؟ محض کسی تصویر پر ایک منحنی لکیر بٹھا دینا کسی آفاقی قانون کو ثابت نہیں کرتا۔ سائنس میں دعوے کی خوب صورتی سے زیادہ اس کے ثبوت کی اہمیت ہوتی ہے۔ اس کے باوجود یہ حقیقت اپنی جگہ مسلم ہے کہ فطرت میں حیرت انگیز ریاضیاتی ترتیبیں پائی جاتی ہیں۔ ہمیں کہیں تقارن نظر آتا ہے، کہیں شاخ در شاخ پھیلاؤ، کہیں لہروں کی باقاعدہ حرکت، کہیں پیچ دار ساخت اور کہیں ایسی شکلیں جن کے چھوٹے حصے بڑی ساخت سے مشابہ ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ ترتیبیں مشترک ہندسی پابندیوں کا نتیجہ ہوتی ہیں۔

[باقی آئندہ]

نذیر کاشمیری

جہاں بینی مری فطرت ہے لیکن۔۔۔

بزرگوں کی مشترکہ ذمہ داری!

ہم اپنے بزرگوں کے بارے میں گرمجوشی سے بات کرتے ہیں ان کی قربانیوں، ان کی حکمت اور ان اقدار کے بارے میں جو وہ گزرے ہیں۔ لیکن احترام کسی خاص دن پر کہے جانے والے الفاظ سے ثابت نہیں ہوتا۔ اس کی پیمائش اس روزمرہ کی توجہ سے کی جاتی ہے جو ہم اُن کو دیتے ہیں — اس میں کہ آیا ان کی بات سنی جاتی ہے، شامل کی جاتی ہے اور ان کی دیکھ بھال کی جاتی ہے جب عمر زندگی کو مزید مشکل بنا دیتی ہے۔ پورے کشمیر میں، بہت سے بوڑھے لوگ خاندان میں گھرے ہوئے ہیں، پھر بھی وہ خود کو الگ تھلگ محسوس کر سکتے ہیں۔ نوجوان نسلوں کو کام، تعلیم اور روزمرہ کی زندگی کے دباؤ نے کھینچا ہے۔ بچے چلے جاتے ہیں؛ صحت کی ضروریات زیادہ پیچیدہ ہوتی ہیں۔ اس منتھن میں، ایک بزرگ کی خاموشی کو قناعت سمجھا جا سکتا ہے، اور ان کے انحصار کو ایک تکلیف سمجھا جا سکتا ہے۔ نتیجہ ایک تکلیف دہ تضاد ہے: وہ لوگ جو ایک بار خاندانوں کو مشکلات سے گزرتے تھے خود کو کمپنی، وقار اور بنیادی مدد کیلئے جدوجہد کرتے ہوئے پا سکتے ہیں۔ دیکھ بھال گھر سے شروع ہوتی ہے، لیکن یہ اکیلے خاندانوں پر آرام نہیں کر سکتی۔ بوڑھے لوگوں کو ادویات، نقل وحرکت، باقاعدہ طبی معائنے اور خدمات تک رسائی میں مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ انہیں بات چیت، صبر اور اپنی زندگی کے بارے میں اِنتخاب کرنے کی آزادی کی بھی ضرورت ہے۔ کسی قسم کے الفاظ کے بغیر دیا گیا کھانا، یا سنے بغیر طبی ملاقات کا اہتمام، اس شخص کو نظر انداز کرتے ہوئے عملی ضرورت کو پورا کر سکتا ہے۔ دیکھ بھال کو عزت کے ساتھ ساتھ صحت کی بھی حفاظت کرنی چاہیے۔ بوجھ اکثر خاندان کے ایک فرد پر غیر مساوی طور پر گرتا ہے — اکثر ایک عورت — بغیر کسی مہلت یا مدد کے۔ یہ نہ تو منصفانہ ہے اور نہ ہی پائیدار۔ کمیونٹی تنظیمیں، صحت کی خدمات اور مقامی ادارے قابل رسائی کلینک، گھر کے دورے، مشاورت، دن کی دیکھ بھال کی سہولیات اور قابل اعتماد ہیلپ لائنز کے ذریعے مدد کر سکتے ہیں۔ عوامی مقامات اور ٹرانسپورٹ کو بھی محدود نقل وحرکت والے لوگوں کے لیے زیادہ خوش آئند ہونا چاہیے۔ اس طرح کی مدد عملی، مقامی طور پر قابل رسائی اور اس کے اردگرد ڈیزائن کی جانی چاہیے جو بوڑھے رہائشی کہتے ہیں کہ انہیں ضرورت ہے۔ ایک اور تشویش ہے جسے ہمیں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے: غفلت اور بدسلوکی بند دروازوں کے پیچھے چھپی رہ سکتی ہے، خاموشی، انحصار یا خاندان کے لیے شرمندگی کا خوف۔ بوڑھے لوگوں کے پاس مدد حاصل کرنے کے لیے محفوظ طریقے ہونے چاہئیں، اور حکام کو ایسے معاملات کو نجی خاندانی تنازعات کے طور پر دیکھنے کے بجائے حساسیت کے ساتھ جواب دینا چاہیے۔ آگاہی اہمیت رکھتی ہے، لیکن اسے خدمات، جوابدہی اور تحفظ کی حمایت حاصل ہونی چاہیے۔ کسی معاشرے کی ترقی کا اندازہ صرف سڑکوں، عمارتوں یا معاشی ترقی سے نہیں لگایا جا سکتا۔ یہ ان لوگوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتا ہے جو اب اس کے ساتھ رفتار نہیں رکھ سکتے اس میں یہ بھی نظر آتا ہے۔ بزرگ ایسے بوجھ نہیں ہوتے جن کو سنبھالا جائے یا ان کے جانے کے بعد ان کی تعریف کی جائے۔ وہ شہری ہیں جن کے حقوق، ترجیحات اور خاندانی اور اجتماعی زندگی میں ایک مستقل مقام ہے۔ ہم شکر گزاری سے زیادہ بوڑھے لوگوں کے مقروض ہیں۔ ہم ان کے لیے وقت، احترام، قابل اعتماد دیکھ بھال اور اس یقین دہانی کے مقروض ہیں کہ بوڑھے ہونے کا مطلب پیچھے رہ جانا نہیں ہوگا۔ ہماری اقدار کا پیمانہ اس بات میں نہیں ہے کہ ہم اپنے بزرگوں کی کتنی بلند آواز سے تعظیم کرتے ہیں، بلکہ اس بات میں ہے کہ کیا وہ اپنے بعد کے سال حفاظت، صحبت اور وقار کے ساتھ گزار سکتے ہیں۔

عالمی عدالت کا فیصلہ:
میانمار روہنگیا کی نسل کشی کا ذمہ دار

عالمی عدالت اِنصاف نے ۱۹ نومبر کو قرار دیا کہ ۲۰۱۶ اور ۲۰۱۷ کی فوجی کارروائیوں میں میانمار کی فورسز نے نسل کشی کے ارادے سے کام کیا۔ عدالت نے بے گھر روہنگیا کی محفوظ واپسی سمیت تلافی کا حکم دیا ہے۔ اقوام متحدہ کی سب سے بڑی عدالت، عالمی عدالت انصاف نے ۱۹ نومبر کو اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ میانمار نے روہنگیا اقلیت کے خلاف نسل کشی کی۔ ہالینڈ کے شہر دی ہیگ میں سنائے گئے اس فیصلے میں عدالت نے کہا کہ شمالی راکھین ریاست میں ۲۰۱۶ اور ۲۰۱۷ کی فوجی کارروائیوں کے دوران میانمار کی سیکورٹی فورسز اور دیگر سرکاری اداروں نے نسل کشی کے ارادے سے کام کیا۔ دستیاب اطلاعات کے مطابق یہ فیصلہ ۱۵ میں سے ۹ ججوں کی اکثریت سے سنایا گیا۔ یہ مقدمہ مغربی افریقہ کے ملک گیمبیا نے نومبر ۲۰۱۹ میں دائر کیا تھا۔ گیمبیا کا موقف تھا کہ میانمار نے ۱۹۴۸ کے نسل کشی کنونشن کی خلاف ورزی کی ہے، جس کے دونوں ملک فریق ہیں۔ اس مقدمے کو اسلامی تعاون تنظیم کی حمایت حاصل تھی۔ اس معاملے کا پس منظر اگست ۲۰۱۷ کے واقعات ہیں۔ راکھین میں فوجی کارروائی شروع ہونے کے بعد ۷ لاکھ سے زیادہ روہنگیا جان بچا کر پڑوسی ملک بنگلہ دیش پہنچے تھے۔ اس وقت بھی لاکھوں روہنگیا بنگلہ دیش کے کاکس بازار علاقے کے کیمپوں میں انتہائی مشکل حالات میں رہ رہے ہیں۔ عدالت نے کہا کہ میانمار کی فورسز نے قتل، سنگین جسمانی اور ذہنی نقصان پہنچانے اور پیدائش روکنے کے اقدامات جیسے وہ کام کیے جو کنونشن کی دفعہ ۲ کے تحت ممنوع ہیں۔ عدالت کے مطابق میانمار نسل کشی کو روکنے اور اس کے ذمہ داروں کو سزا دینے کی اپنی ذمہ داری میں بھی ناکام رہا۔ فیصلے میں یہ بھی کہا گیا کہ میانمار نے ثبوت محفوظ رکھنے سے متعلق عدالت کے پہلے حکم کی خلاف ورزی کی۔ یہ حکم مقدمے کی ابتدائی سماعت کے دوران عبوری اقدامات کے طور پر دیا گیا تھا تاکہ تحقیقات کے لیے ضروری شواہد ضائع نہ ہوں۔ تاہم عدالت نے گیمبیا کے تمام دعوے تسلیم نہیں کیے۔ عدالت نے یہ نہیں مانا کہ میانمار نے براہ راست اور کھلے عام نسل کشی پر اُکسایا، اور گیمبیا کی کئی دیگر درخواستیں بھی مسترد کر دیں۔ عدالت کے صدر جج ایواسا وانے نسل کشی کے ارادے کے نتیجے سے اتفاق کیا، لیکن ان کی رائے تھی کہ گیمبیا کو معاوضے کا مطالبہ کرنے کا حق حاصل نہیں۔ عدالت نے میانمار کو تلافی کا حکم دیا، جس میں بے گھر روہنگیا کی محفوظ واپسی بھی شامل ہے۔ معاوضے کا تعین بعد میں کیا جائے گا، اور میانمار کو دو سال کے اندر عدالت کو اپنی پیش رفت کی رپورٹ دینی ہوگی۔ عدالت نے تمام روہنگیا کو شہریت دینے کا حکم نہیں دیا۔ میانمار نے مقدمے کی سماعت کے دوران نسل کشی کے الزامات کو مسترد کیا تھا۔ اس کا موقف تھا کہ راکھین میں اس کی فوجی کارروائیاں مسلح گروہوں کے حملوں کے جواب میں کی گئی تھیں اور ان کا مقصد سلامتی بحال کرنا تھا۔ عالمی عدالت انصاف کے فیصلے فریقین پر قانونی طور پر لازم ہوتے ہیں، لیکن عدالت کے پاس انہیں نافذ کرانے کا اپنا کوئی نظام نہیں۔ اگر میانمار فیصلے پر عمل نہ کرے تو گیمبیا یہ معاملہ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں لے جا سکتا ہے۔ وہاں کسی بھی کارروائی کے لیے مستقل ارکان کا اتفاق ضروری ہوگا۔ بین الاقوامی قانون کے حلقوں میں اس فیصلے کو اہم سمجھا جا رہا ہے، کیونکہ عالمی عدالت نے بہت کم معاملات میں کسی ملک کو نسل کشی کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے اسے روہنگیا متاثرین کے لیے انصاف کی جانب ایک بڑا قدم قرار دیا ہے۔ ہندوستان سمیت پورے جنوبی ایشیا کے لیے بھی یہ فیصلہ اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ روہنگیا پناہ گزینوں کا سوال بنگلہ دیش، ہندوستان اور خطے کے دوسرے ملکوں سے جڑا ہوا ہے۔ آگے یہ دیکھنا ہوگا کہ میانمار کی حکومت فیصلے پر کیا ردعمل دیتی ہے، معاوضے کا تعین کب ہوتا ہے اور روہنگیا کی محفوظ اور باعزت واپسی کے لیے کوئی عملی قدم اٹھایا جاتا ہے یا نہیں۔ (پی ایس آئی)

شی، پوتن اور ٹرمپ کی تاریخی ملاقات میں کیا ہوا اور کیا روسی صدر کو نظر انداز کیا گیا؟



مصنف: انتھونی زرچر

ڈونلڈ ٹرمپ ولادیمیر پوتن اور شی جن پنگ کے ساتھ سہ فریقی ملاقات کے لیے پہنچے تو ان کے ایجنڈے میں شاید کوئی زیادہ واضح مطالبات نہیں تھے۔ لیکن اس تاریخی ملاقات میں ہوا کیا اور ٹرمپ کو اس سے کیا حاصل ہوا؟ اس کے ساتھ ہی ایک اور سوال یہ بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ کیا چینی صدر نے اجلاس کے دوران روسی صدر پوتن کو نظر انداز کیا؟ یاد رہے کہ جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ جنوبی چین کے شہر شینزین میں ایشیا پیسیفک اکنامک سربراہی اجلاس (ایپک) میں شرکت کے لیے پہنچے تو چینی صدر شی جن پنگ خود ان کے استقبال کے لیے ہوائی اڈے پر موجود تھے۔ لیکن اس سے پہلے جب روسی صدر ولادیمیر پوتن پہنچے تو ان کے استقبال کی ذمہ داری شی جن پنگ کے چیف آف سٹاف اور کمیونسٹ پارٹی کے سرکردہ رہنماؤں میں سے ایک نے نبھائی تھی۔ ہانگ کانگ کے معروف میڈیا آؤٹ لیٹ، ساؤتھ چائنا مارننگ پوسٹ نے رپورٹ کیا کہ آخری بار ایک چینی سربراہ مملکت نے ہوائی اڈے پر ہوائی جہاز کے قریب پہنچ کر کسی غیر ملکی رہنما کا استقبال 1959 میں کیا تھا۔ اس وقت، چین کے سپریم لیڈر، ماؤ زے تنگ، سوویت رہنما نکیتا خروشیف کا استقبال کرنے کے لیے بیجنگ کے ہوائی اڈے پر پہنچے تھے حالانکہ خروشیف کا دورہ خفیہ تھا، اور دونوں ممالک کے درمیان عدم اعتماد کی فضا تھی۔ اخبار نے لکھا کہ لیکن اس بار، منظر بالکل مختلف تھا، جیسے ہی ٹرمپ ایئر فورس ون کی سیڑھیوں سے اترے، دنیا کی دو طاقتور ترین قوموں کے لیڈر کیمروں کے سامنے گلے ملے۔ شی جن پنگ کی طرف سے اس طرح کا عوامی محبت کا مظاہرہ انتہائی نایاب ہے۔ چند مبصرین کا ماننا ہے کہ اس ملاقات کی تصاویر اور اس سے جنم لینے والا تاثر ہی شاید اس سربراہی اجلاس کا سب سے دیرپا نتیجہ ہوں۔ بعض نے اس ملاقات کو بڑی طاقتوں کے درمیان تاریخی 'Yalta 2.0' میٹنگ بھی قرار دیا تھا جو دوسری عالمی جنگ کے دوران امریکہ، سوویت یونین اور برطانوی سربراہان مملکت یعنی بڑی عالمی طاقتوں کے درمیان ہونے والی ملاقات تھی۔ یوکرین کی وزارت داخلہ کے سابق مشیر اینٹون گیراشینکو نے ہوائی اڈے پر شی جن پنگ اور ٹرمپ کے گلے ملنے کی تصویر پوسٹ کی، ساتھ ہی پوتن کے استقبال کے لیے کھڑے ایک جونیئر چینی اہلکار کی تصویر کے ساتھ لکھا پوتن کی چین میں سرعام تذلیل کی گئی۔ انھوں نے لکھا کہ روسی صدر کا استقبال چین کی کمیونسٹ پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کے جنرل آفس کے سربراہ کائی چی نے کیا۔ پوتن ان کے سامنے ایسے پیش ہوئے جیسے وہ کسی ماتحت ملک کے رہنما ہوں۔ اینٹون لکھتے ہیں، 'جب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ ایپک سربراہی اجلاس کے لیے شینزین پہنچے تو چینی صدر شی جن پنگ ذاتی طور پر ان کے استقبال کے لیے روانہ ہوئے۔ روس کے اتحادی ہونے کے باوجود پوتن کا ٹرمپ کے مقابلے میں بہت نچلے درجے کا استقبال ہوا۔ یہ بیجنگ کی طرف سے واضح اشارہ تھا کہ چین کے ساتھ تعلقات میں روس کی پوزیشن ایک ماتحت پارٹنر کی ہے۔ صرف پوتن کے طیارے کی لینڈنگ کی فوٹیج نشر کی۔' شی جن پنگ کا ٹرمپ کا پرتپاک استقبال ظاہر کرتا ہے کہ چین واشنگٹن کے ساتھ اپنے تعلقات کو سنبھالنے میں کتنا سنجیدہ ہے۔ امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل کے روس کے بیورو چیف تھامس گرووے نے ایک رپورٹ میں لکھا ہے کہ 'چین امریکہ کا سب سے بڑا سٹریٹجک حریف ہے اور اس کی معیشت روس سے بہت بڑی ہے، روس کے یوکرین پر حملے کے بعد چین نے ماسکو کو اقتصادی امداد کے ساتھ نمایاں مدد فراہم کی تھی۔ لیکن اس ملاقات نے یہ بھی واضح کر دیا کہ بیجنگ اپنے ذاتی مفادات پر مبنی فیصلے نہیں کرتا۔' تھامس نے لکھا 'سربراہی اجلاس نے پوتن کے لیے کوئی بڑا پالیسی سنگ میل حاصل نہیں کیا، لیکن اس سے اس کی سیاسی اہمیت کم نہیں ہوتی۔ سربراہی اجلاس کی روس میں بہت زیادہ تشہیر کی گئی اور میڈیا کو وسیع کوریج ملی۔' 'اس سے پوتن کو یہ ظاہر کرنے کا موقع ملا کہ اپنی کمزور پوزیشن کے باوجود، وہ سفارتی سطح پر سٹریٹجک کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔ ٹرمپ اور شی جن پنگ کے ساتھ پوتن کی تصاویر اور ٹرمپ کی عوامی طور پر روسی صدر کو گلے لگانے کی تصاویر کریملن کے لیے ایک طاقتور علامت بن گئیں۔ اس سے یہ پیغام دینے میں مدد ملی کہ روس عالمی معاملات میں اہم ہے۔'

ماہرین کیا کہتے ہیں؟

یوریشیا گروپ کے سینئر تجزیہ کار ڈومینک چیو نے امریکی اخبار دی فلاڈیلفیا انکوائرر کو بتایا کہ 'ہمیں اس پیش رفت پر زیادہ زور نہیں دینا چاہیے یا یہ نتیجہ اخذ نہیں کرنا چاہیے کہ بیجنگ ماسکو کی قیمت پر واشنگٹن کی طرف جھکاؤ رکھتا ہے۔ چین کی سفارتی حکمت عملی اس اختلاف کی بنیاد ہے۔' ڈومینک چیو کے مطابق شی جن پنگ کا ذاتی طور پر ٹرمپ کے استقبال کے لیے پہنچنا اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ چین امریکہ کے ساتھ مستحکم تعلقات برقرار رکھنا چاہتا ہے۔ یہ امریکی صدر کی طرف سے دیے گئے استقبال کا جواب بھی تھا، جنھوں نے ستمبر میں جوائنٹ بیس اینڈریوز اڈے پر شی جن پنگ کا ذاتی استقبال کیا تھا۔ ڈومینک نے کہا کہ چین اور روس کے درمیان شراکت داری پہلے ہی بہت مضبوط ہے۔ شی جن پنگ اور پوتن ایک دوسرے کو اچھی طرح جانتے ہیں اور دونوں رہنما ٹرمپ سے زیادہ ملاقاتیں کر چکے ہیں۔ سٹیمسن سینٹر میں چائنا پروگرام کے ڈائریکٹر یون سن کا بھی خیال ہے کہ استقبالیہ میں اس فرق سے چین اور روس کے تعلقات پر کوئی منفی اثر نہیں پڑے گا۔ انھوں نے کہا کہ چین کو امریکہ اور روس دونوں کی ضرورت ہے، لیکن مختلف وجوہات کی بنا پر۔ امریکہ کے ساتھ تعلقات کو سنبھالنے کی ضرورت ہے، جب کہ روس چین کا پارٹنر ہے۔ بروکنگز انسٹی ٹیوشن کے ایک سینئر فیلو ریان ہاس نے اے ایف پی کو بتایا کہ 'شی جن پنگ نے خود کو اس پورے پروگرام کے مرکز میں رکھا۔ انھوں نے سپر پاورز کے درمیان ایک اہم کردار ادا کیا اور اس میٹنگ کا انعقاد کیا۔ اس تقریب کی تصاویر سے شی جن پنگ کی سیاسی پوزیشن مزید مضبوط ہو گی۔' اجلاس کے بعد تینوں ممالک کی طرف سے جاری کردہ امن کے اعلامیے میں چین کے کئی دیرینہ موقف شامل تھے، جن میں اقوام متحدہ جیسے کثیر الجہتی اداروں میں اصلاحات کا مطالبہ بھی شامل تھا۔

ٹرمپ کو کیا حاصل ہوا؟

رواں ماہ کے اوائل میں ہونے والے وسط مدتی انتخابات میں ٹرمپ کی ریپبلکن پارٹی کو عبرتناک شکست کے بعد اس تقریب کی شان و شوکت ہی شاید وہی چیز تھی جو امریکی صدر سب سے زیادہ چاہتے تھے۔ ایسے میں ایشیا کے اپنے تین روزہ دورے کے دوران انھوں نے پوری دنیا کی توجہ حاصل کی اور امریکہ، روس اور چین کے درمیان ہونے والی پہلی سہ فریقی ملاقات کی تاریخی اہمیت کا خوب لطف اٹھایا۔ بدھ کے روز فاکس نیوز کے ساتھ ایک انٹرویو میں، ٹرمپ نے ایپک ڈنر میں اپنے نمایاں مقام اور چین پہنچنے پر شاندار استقبال کا ذکر کیا۔ انھوں نے کہا کہ 'شاندار استقبال، خوبصورتی، شاندار تقریبات اور ہزاروں افراد اس بات کا ثبوت ہیں کہ ان کا دورہ پہلے ہی کامیاب رہا ہے۔ تاہم، اس سہ فریقی اجلاس کے بعد اب تک امریکہ کی جانب سے غیر معمولی طور پر کچھ بیانات سامنے آئے ہیں۔ چین نے فوری طور پر ایک مشترکہ بیان جاری کیا جس میں مذاکرات کی تفصیل دی گئی، جب کہ پوتن نے ملاقات کے بعد ایک گھنٹے کی پریس کانفرنس میں اپنے خیالات کی وضاحت کی۔ لیکن ٹرمپ نے بہت کم عوامی تبصرہ کیا ہے۔ اس کے بجائے انھوں نے جمعہ کو وائٹ ہاؤس میں پریس کانفرنس کا وعدہ کیا ہے۔ اس سال کے شروع میں اپنے دورہ چین کے دوران اور گذشتہ اکتوبر میں جنوبی کوریا میں ایشیا پیسیفک اکنامک کوآپریشن (ایپک) سربراہی اجلاس میں شی جن پنگ سے ملاقات کے بعد، ٹرمپ نے واشنگٹن واپس آتے ہوئے طیارے میں میڈیا سے بات کی۔ فی الحال، وائٹ ہاؤس جمعرات کو جاری کردہ ایک مشترکہ بیان کے ذریعے اس گفتگو کا جواب دے رہا ہے۔ یہ بیان تینوں رہنماؤں کی ملاقات کے بعد جاری کیا گیا۔ تاہم، دستاویز زیادہ تر 'سٹریٹجک استحکام اور بین الاقوامی سلامتی' کو یقینی بنانے کی کوششوں کے لیے مبہم حمایت فراہم کرتی ہے۔ تین طاقتور لیڈروں کی ایک ہی کمرے میں بیٹھ کر عالمی مسائل پر خوش اسلوبی سے گفتگو کرنے کی ایسی تصاویر کا سامنے آنا اس بات کی یقین دہانی کر سکتا ہے کہ مستقبل قریب میں کوئی تباہ کن تنازعہ نہیں ہوگا۔ لیکن 'مذاکرات' جاری رکھنے کے وعدوں اور اس اعتراف کے علاوہ کہ جوہری جنگ 'کبھی نہیں لڑنی چاہیے'، بیان بازی بہت کم اہمیت رکھتی ہے۔ امریکہ اور چین کے تعلقات پر کام کرنے والی بش فاؤنڈیشن کے سربراہ ڈیوڈ فائرسٹین نے بی بی سی کو بتایا: 'مجموعی طور پر یہ اچھی بات ہے کہ دنیا کی بڑی طاقتوں کے رہنما مختلف طریقوں سے اکٹھے ہو رہے ہیں، چاہے نتائج معمولی ہی کیوں نہ ہوں۔' صاف شدہ پیٹرولیم مصنوعات کی پیداوار اور سپلائی' کو فروغ دینے کی کال کا مقصد ممکنہ طور پر پوتن ہے، کیونکہ روس بین الاقوامی منڈی میں فوسل فیول کا ایک بڑا ذریعہ ہے۔ مزید برآں، بین الاقوامی فوجداری عدالت (آئی سی سی) کی مذمت کو نظر انداز کرنا مشکل تھا، جو حالیہ دنوں میں امریکی غصے کا نشانہ بنی ہوئی ہے۔ اگر دنیا کی تین بڑی طاقتوں کے رہنما ایک بات پر متفق ہو سکتے ہیں تو وہ یہ ہے کہ بین الاقوامی قانون کے نفاذ کی کوشش کرنے والی کثیر الجہتی عالمی تنظیموں کو اپنی کوششوں کو آگے بڑھانے کے لیے کافی اختیار نہیں ہونا چاہیے۔ چین میں رہتے ہوئے ٹرمپ نے پوتن کو اپنا 'دوست' کہا۔ چینی رہنما شی جن پنگ سے ہاتھ ملانے اور گلے ملنے کے بعد، انھوں نے شی جن پنگ کے ساتھ اپنے 'بہترین ذاتی تعلقات' کی بھی تعریف کی۔ لیکن واشنگٹن واپس آنے کے بعد ٹرمپ کو سیاسی ماحول کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے جہاں ان کے ایشیا کے دورے پر ملے جلے ردعمل کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یوٹاہ سے ریپبلکن پارٹی کے سینیٹر جان کرٹس نے جمعرات کو بی بی سی کو بتایا، 'میں اس بات پر فکر مند ہوں کہ ہم جغرافیائی سیاسی مخالفین کے ساتھ اپنے تعلقات کو کس طرح پیش کر رہے ہیں۔ ولادیمیر پوٹن اور شی جن پنگ ہمارے دوست نہیں ہیں۔' انھوں نے کہا کہ سفارت کاری اہم ہے، لیکن یہ ہمارے مخالف کون ہیں اس بارے میں وضاحت کھونے کی قیمت پر نہیں آنا چاہیے۔

سعودی عرب کے 94 شہروں سے 1476 پکوان ... مطبخی ورثے کو دستاویزی شکل دینے کا قومی منصوبہ

ریاض / 20 نومبر / (پی ایس آئی) سعودی عرب میں محققین، پکوان تیار کرنے والوں اور مقامی برادریوں کے



Culinary Arts Comission نے مملکت میں پکوانوں کے ورثے کو دستاویزی شکل دینے کا ایک قومی منصوبہ مکمل کر لیا ہے۔ یہ عمل 42 ماہ کی تحقیق اور میدانی کام کے بعد پایہ تکمیل تک پہنچا جس کے نتیجے میں 1476 پکوانوں سے متعلق عناصر کی فہرست مرتب کی گئی ہے۔ ان میں روایتی پکوان، ترکیبیں اور نسل در نسل منتقل ہونے والے طریقے اور معلومات شامل ہیں۔ یہ اقدام سعودی باورچی خانے کی یادداشت کو محفوظ کرنے اور آنے والی نسلوں کے لیے اس کے ثقافتی تنوع کو برقرار رکھنے کے مقصد سے اٹھایا گیا ہے۔ کمیشن نے انکشاف کیا کہ 2022 میں شروع ہونے والا یہ منصوبہ سعودی عرب کے مختلف علاقوں کے 94 شہروں اور اضلاع تک پھیلا ہوا تھا۔ اس میں ماہرین، افراد سمیت 2746 افراد نے حصہ لیا، تاکہ پکوانوں کے ورثے اور اس سے جڑے رسم و رواج اور ثقافتی خصوصیات کا جائزہ لیا جا سکے جو ماحول اور علاقوں کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہیں۔ اس منصوبے میں مقامی برادریوں کے اندر ان کے اصل ذرائع سے پکوانوں سے متعلق معلومات اکٹھی کرنے اور کھانا تیار کرنے اور پیش کرنے سے جڑی ترکیبوں اور طریقوں کے ساتھ ساتھ نسل در نسل منتقل ہونے والی معلومات کو دستاویزی شکل دینے کے لیے تحقیقی اور میدانی طریقہ کار اپنایا گیا۔ یہ فہرست سازی صرف روایتی پکوانوں تک محدود نہیں رہی، بلکہ اس میں پکوانوں کے ورثے کے متعدد عناصر شامل کیے گئے، جو کھانے کے ثقافتی شناخت، سماجی روایات اور مقامی ماحول کے ساتھ تعلق کی عکاسی کرتے ہیں۔ ان معلومات کو ایک مستند قومی حوالے کے تحت منظم کیا گیا ہے، جس سے تحقیق و ترقی، تعلیم اور ثقافتی فروغ میں فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مملکت کے غیر مادی ثقافتی ورثے کے حصے کے طور پر نسل در نسل منتقل ہونے والے طریقوں کو بھی محفوظ رکھا گیا ہے۔ یہ منصوبہ اس تنوع کو سامنے لاتا ہے جو سعودی باورچی خانے کی خصوصیت ہے اور مملکت کے علاقوں کے ان پکوانوں سے متعلق خصوصیات کو اجاگر کرتا ہے جو سماجی، ثقافتی اور ماحولیاتی ورثے کے ذریعے تشکیل پائی ہیں۔ سعودی کلینری آرٹس کمیشن ان عناصر کو دستاویزی شکل دے کر سعودی باورچی خانے کی موجودگی کو مضبوط بنانے اور اس کے پاس موجود علمی و تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنے کا خواہاں ہے جنھیں ثقافتی اور اقتصادی اقدامات میں بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ یہ منصوبہ سعودی وژن 2030 سے ابھرنے والی قومی ثقافتی حکمت عملی کے اہداف کی حمایت کرنے اور ترقی میں ثقافتی شعبے کے حصے کو بڑھانے کے لیے کمیشن کی کوششوں کا حصہ ہے۔ فہرست سازی اور دستاویزی کام کی تکمیل کے ساتھ، کمیشن اپنے مستقبل کے پروگراموں، اقدامات اور شراکت داریوں میں اس منصوبے کے نتائج سے فائدہ اٹھانے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ماہرین، پکوان تیار کرنے والوں اور مقامی برادریوں کے افراد کے تعاون سے پکوانوں کے علمی ذخیرے کی تجدید اور وسعت کا سلسلہ بھی جاری رکھے گا۔ ان کوششوں کا مقصد سعودی باورچی خانے سے جڑی معلومات اور طریقوں کے تسلسل کو یقینی بنانا اور انہیں آنے والی نسلوں کے لیے دستیاب کرنا ہے، جس سے عصری ثقافتی منظر نامے میں اس کی موجودگی برقرار رہے اور قومی شناخت کے ایک جزو کے طور پر پکوانوں کے فنون کا مقام مضبوط ہو۔

معائنہ کاروں کو داخلے کی اجازت نہیں دی جا سکتی: جوہری ایجنسی میں ایرانی مندوب کا بیان

ویانا۔ تہران، /20 نومبر / (پی ایس آئی) ایران نے ایک بار پھر عالمی جوہری توانائی ایجنسی پر تنقید کی ہے۔ ویانا میں ایرانی مندوب رضا نجفی نے ایجنسی کے معائنہ کاروں کو جوہری تنصیبات میں داخل ہونے کی اجازت دینے سے اپنے ملک کے انکار کی وجوہات کا جواز اس دعوے کے ساتھ پیش کیا کہ ایجنسی کی جمع کردہ معلومات کو نئے حملے کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔



رضا نجفی نے "ایکس "پر اپنے اکاؤنٹ پر شائع ہونے والے ایک بیان میں کہا کہ ایران نے آج بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے بورڈ آف گورنرز کے اجلاس میں ایک واضح پیغام دیا ہے، جس کا مفہوم یہ ہے کہ آپ جوہری تنصیبات پر بمباری نہیں کر سکتے اور مزید حملے کرنے کی دھمکیاں جاری رکھتے ہوئے پھر درست معلومات اور معائنہ کاروں کے لیے غیر محدود رسائی کا مطالبہ نہیں کر سکتے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایجنسی کی جمع کردہ معلومات معاہدوں کے دائرہ کار میں استعمال ہو سکتی ہیں لیکن یہ یقینی ہے کہ انہیں امریکہ اور اسرائیل کی جانب سے مزید حملے کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جائے گا۔ انہوں نے دعوی کیا کہ کوئی بھی بین الاقوامی ذمہ داری قومی سلامتی کی قیمت پر غیر مشروط تعاون کی ضمانت نہیں دیتی۔ مزید برآں ان کی رائے تھی کہ بورڈ آف گورنرز کو معاہدوں کے تابع ایرانی جوہری تنصیبات پر وسیع فوجی حملوں اور حملوں کے اعادے کی کھلی دھمکیوں سے نمٹنا چاہیے، بصورت دیگر وہ اپنی ساکھ کھو دے گا۔ جوہری ایجنسی نے حال ہی میں ایک سے زائد مرتبہ اس بات کی تصدیق کی تھی کہ وہ گزشتہ فروری میں جنگ چھڑنے کے بعد سے بمباری کا نشانہ بننے والی جوہری تنصیبات کا دورہ اور معائنہ کرنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے اور ان تنصیبات کی صورتحال کی واضح تصویر تشکیل دینے کے لیے معائنہ کاروں کی واپسی کا مطالبہ کیا تھا۔ دوسری جانب تہران نے بارہا اعلان کیا ہے کہ ایجنسی نے واضح الفاظ میں اس کے خلاف جنگ کی مذمت نہیں کی۔ ایران نے ایجنسی کے اس موقف کو واضح جانبداری اور اپنے خلاف جنگ کی بالواسطہ تائید قرار دیا۔ اس نے یہ دعوی بھی کیا کہ جنگ کے نتیجے میں ہونے والا نقصان فی الوقت بین الاقوامی ایجنسی کے معائنہ کاروں کو ان تنصیبات میں داخل ہونے سے روکتا ہے۔

جنگ کے زمانے میں بتیوں اور گرمائش کے آلات کا استعمال کم کریں: پزشکیان کا ایرانیوں پر زور

تہران /20 نومبر / (پی ایس آئی) امریکہ کی جانب سے ایران پر عائد معاشی حصار کی پالیسی کے تسلسل کے جلو میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے ایک بار پھر اپنے ملک کے شہریوں پر زور دیا ہے کہ وہ جنگ کے بوجھ اور زندگی گزارنے کی بڑھتی ہوئی لاگت کا مقابلہ کرنے کے لیے معاشی دباؤ برداشت کریں ... اور بجلی اور ہیٹنگ کے استعمال میں کفایت شعاری اختیار کریں۔



پزشکیان نے ایک کانفرنس کے دوران کہا کہ "وہ ناکہ بندی اور پابندیوں کے ذریعے ہمیں ہتھیار ڈالنے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں ... لیکن ہمیں دباؤ برداشت کرنا ہوگا"۔ یہ بات ایرانی "طلبہ خبر رساں ایجنسی" (ISNA) نے رپورٹ کی۔ ایرانی صدر کا یہ بھی کہنا تھا کہ "مسئلہ صرف وسائل کی کمی میں نہیں، بلکہ استعمال کے انداز میں ہے"۔ انہوں نے "اس دباؤ کو برداشت کرنے کی صلاحیت بڑھانے کے ساتھ ساتھ زندگی اور ترقی کو جاری رکھنے" کی ضرورت پر زور دیا۔ پزشکیان نے یہ رائے ظاہر کی کہ بجلی، گیس، پیٹرول اور ڈیزل کے شعبوں میں استعمال کو کم کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ہم گیس کے ذخائر کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہیں اور اس کے باوجود ہمیں مسائل کا سامنا ہے، اس کا مطلب ہے کہ توانائی کے استعمال اور اسے بروئے کار لانے کے ہمارے طریقے میں خامی ہے"۔ ایرانی صدر نے بجلی اور گیس کے استعمال میں کفایت شعاری کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ "یہ ضروری نہیں ہے کہ تمام بتیاں روشن رہیں یا ہم تمام کمروں کو حد سے زیادہ گرم رکھیں، جبکہ درجہ حرارت کم کیا جا سکتا ہے اور کم توانائی کے استعمال کے ساتھ گزارا کیا جا سکتا ہے"۔

از دفتر تحصیلدار زینہ گیر باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

عنوان: درخواست: عزانہ بیگم زوجہ مرحوم عبدل ستار میر ساکنہ برات کلان تحصیل زینہ گیر ضلع بارہمولہ بمراد حصول Death سرٹیفکیٹ نسبت شوہر مرحوم عبدل ستار میر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بمعاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے درخواست بحصول Death سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں پیش کی ہے۔ رپورٹ فیلڈ عملہ متعلقہ شامل ہے۔ جس کے مطابق سائلہ کا شوہر مورخہ 25-10-2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ سائلہ Death سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ اگر سرٹیفکیٹ زیر بحث کے نسبت کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہے تو اندر سات یوم دفتر ہذا میں دفتری اوقات کے دوران پیش کریں۔ بعد گذرنے معیاد کوئی عذرداری قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول)

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی۔ڈی۔ نمبر: 0215010011725 جو کہ میرے شوہر کے نام درج ہے، کو میں ان کی وفات کی وجہ سے اب اپنے نام تبدیل کرنا چاہتی ہوں۔ اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سب ڈویژن سمبل کے متعلقہ دفتر میں پیش کرے۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شہزادہ بیگم زوجہ مرحوم غلام نبی نجار ساکنہ چھانہ محلہ صفاپورہ گاندربل

اطلاع عام

میری بارہویں جماعت کی Provisional/Character Certificate کہیں پر گم ہوئی ہے۔ اب اس کی ڈپلیکیٹ نکالنی مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر پرنسپل گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول صفاپورہ کے دفتر میں پیش کرے۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عمر ظہور ولد ظہور احمد ڈار ساکنہ صدر کوٹ بالا بانڈی پورہ

PUBLIC NOTICE

In the Aadhar Card of my Daughter bearing number 5788 2231 8328 , her Name has been entered as *ZARQA SHAMEEM * instead of *SYED ZARQA SHAMEEM * . Now its correction is needed. Anybody having any objection in this regard may submit the same in the office of the concerned authorities within a week, after which no objection will be entertained.

SYED SHAMEEM UL MUZAFAR
Father of : SYED ZARQA SHAMEEM
R/O : WANI MOHALLA SAFAPORA GANDERBAL

اطلاع عام

بجلی کنکشن زیر کنزیومر آئی۔ڈی۔ نمبر: 0214010023281 جو اس وقت حلیمہ بیگم کے نام درج ہے کو تبدیل کر کے عاشق حسین ڈار ولد محمد سبحان ڈار ساکنہ Lachipora کے نام درج کرانا مطلوب ہے۔ اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ اپنا اعتراض ایک ہفتے کے اندر PDD سب ڈویژن ہندوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عاشق حسین ڈار ولد محمد سبحان ڈار ساکنہ Lachipora

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: لعل دین ولد شیر علی میر ساکنہ موضع نامبلہ

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع نامبلہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	لعل دین ولد شیر علی میر	68 سال	ٹھیکیداری	
۲	فاطمہ بیگم زوجہ	65 سال	گھریلو کام	
۳	نصیر احمد پسر	40 سال	مزدوری	
۴	عشمت آرا بہو	38 سال	گھریلو کام	
۵	فیصلا نصیر پوتی	18 سال	زیر تعلیم	
۶	فرحانہ نصیر پوتی	15 سال	زیر تعلیم	
۷	مہر نصیر پوتی	13 سال	زیر تعلیم	
۸	شکیل احمد پوتا	17 سال	زیر تعلیم	
۹	عمر نصیر پوتا	09 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: نیرج رینہ ولد راجندر کمار ساکنہ بانڈی برہمان

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بانڈی برہمان میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	نیرج رینہ ولد راجندر کمار رینہ	40 سال	ملازم سرکار	
۲	پریتی کماری زوجہ نیرج رینہ	37 سال	گھریلو کام	
۳	اویدنہ رینہ دختر	09 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت اوڑی باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: دھیرن رینہ ولد راجندر کمار ساکنہ بانڈی برہمان

بمراد عطائیگی S.T PEG سرٹیفکیٹ (پہاڑی ایتھنک گروپ) تحت SRO-176

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بانڈی برہمان میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت (رشتہ ہمراہ سائل)	عمر	پیشہ	سکونت
۱	دھیرج رینہ ولد راجندر کمار رینہ	39 سال	مزدوری	
۲	اوبیتا رینہ زوجہ دھیرج رینہ	38 سال	گھریلو کام	
۳	ایویان رینہ پسر دھیرج رینہ	08 سال	زیر تعلیم	

اس کے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے۔ کنبہ کی ماہوار آمدنی زرعی و غیر زرعی مبلغ .... ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

(تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار اوڑی)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: غلام نبی گنائی ولد غلام محمد گنائی ساکنہ بونیار

بمراد عطائی Legal Heir سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع بونیار میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	سارہ بیگم دختر متوفیہ	62 سال	گھریلو کام	
۲	حفیظہ بیگم دختر متوفیہ	59 سال	گھریلو کام	
۳	عیطہ بیگم دختر متوفیہ	56 سال	گھریلو کام	
۴	شمیمہ بیگم دختر متوفیہ	53 سال	گھریلو کام	
۵	غلام نبی گنائی پسر متوفیہ	50 سال	ملازم سرکار	

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے اور نہ ہی اندراج کرنے سے رہ گیا ہے۔ سائل کی والدہ متوفیہ بختی بیگم مورخہ 20-11-2011 کو فوت ہو چکی ہے۔ اب سائل اپنے و دیگر وارثان جائز کے حق میں سند وارثان جائز حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ جو کہ محکمہ مطلوبہ میں درکار ہے۔ استدعا ہے کہ سائل کے حق میں سند مطلوبہ اجراء فرمائی جائے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بونیار)

از نیابت بونیار باجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول نائب تحصیلدار

درخواست از جانب: عابدہ بانو زوجہ شکور احمد ساکنہ موضع اور نیوہ

بمراد عطائی Legal Heir سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

بمعاملہ مندرجہ عنوا الصدر میں درخواست سائل عنوان بالا دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے بشمول دیگر کاغذات رینو ریکارڈ طلب کیا۔ جس سے عیاں ہے کہ سائل موضع اور نیوہ میں سکونت پذیر ہے۔ کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نمبر شمار	نام معہ ولدیت	عمر	پیشہ	سکونت
۱	عابدہ بانو	31 سال	گھریلو کام	
۲	آبرو شکور	11 سال	زیر تعلیم	
۳	محمد عثمان	07 سال		
۴	فاطمہ شکور	04 سال		

اس کے علاوہ اور کوئی وارثان جائز نہیں ہے اور نہ ہی اندراج کرنے سے رہ گیا ہے۔ اب سائلہ اپنے و دیگر وارثان جائز کے حق میں سند وارثان جائز حاصل کرنے کی خواہاں ہے۔ لہٰذا اگر کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ دفتر ہذا میں اپنا اعتراض ایک ہفتہ کے اندر پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔ (تحریر الصدر۔ نائب تحصیلدار بونیار)

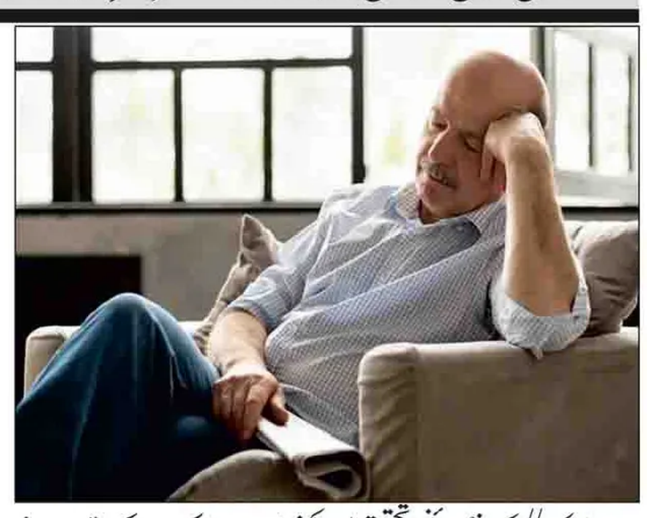
اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائسنس زیر نمبر: JK0920080064810 میں میری ولدیت غلطی سے Ali Mohd Wani درج ہوئی ہے جبکہ میری اصلی ولدیت Ali Mohammad Khan ہے۔ اب اس کی درستی کرانی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو 7 دن کے اندر اندر ARTO کپوارہ کے دفتر میں پیش کریں۔ معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

منظور احمد خان ولد علی محمد خان ساکنہ گنڈ رزاق Haril

صبح کے وقت زیادہ دیر سونا صحت میں گراوٹ کی علامت ہوسکتا ہے: تحقیق

تحقیق میں شامل 1338 معمر افراد 19 برس تک سائنس دانوں کی زیر نگرانی رہے



ویب ڈیسک// ایک نئی سائنسی تحقیق میں انکشاف ہوا ہے کہ دن کے وقت سونے کی بعض عادات بڑھتی عمر میں صحت کی خرابی اور موت کے خطرے کی نشاندہی کر سکتی ہیں۔ امریکی اداروں میساچوسٹس جنرل برگھم اور رش یونیورسٹی میڈیکل سینٹر کے سائنس دانوں نے 1338 معمر افراد کی 19 سال تک نگرانی کی۔ تحقیق میں شامل افراد کی اوسط عمر 81 سال تھی۔ تحقیق کے مطابق جو افراد معمول کے مطابق صبح کے وقت قیلولہ کرتے تھے، ان میں دوپہر کے ابتدائی اوقات میں سونے والوں کے مقابلے میں موت کا خطرہ 30 فی صد زیادہ پایا گیا۔ جرنل جاما نیٹ ورک اوپن میں شائع ہونے والی تحقیق میں شرکا کی نیند اور جسمانی سرگرمیوں کے معمولات جانچنے کے لیے کلائی پر باندھے جانے والے خصوصی مانیٹرز استعمال کیے گئے۔ تحقیق کے نتائج کے مطابق دن بھر میں قیلولے کے دورانیے میں ہر اضافی ایک گھنٹے کے اضافے کے ساتھ موت کا خطرہ 13 فی صد بڑھا جبکہ روزانہ قیلولوں کی تعداد میں ہر اضافے کے ساتھ یہ خطرہ 7 فی صد زیادہ پایا گیا۔ محققین کے مطابق دیگر بیماریوں، صحت کے عوامل اور رات کی نیند کو مدنظر رکھنے کے بعد بھی یہ نتائج برقرار رہے۔ سائنس دانوں کا کہنا ہے کہ بڑھتی عمر میں ضرورت سے زیادہ دن کے وقت سونا صحت کی کمزوری اور جسمانی نظام میں آنے والی تبدیلیوں کی علامت ہوسکتا ہے۔ تاہم، محققین نے واضح کیا کہ دن میں سونا بذات خود کسی بیماری یا موت کی وجہ ثابت نہیں ہوا بلکہ یہ بڑھتی عمر میں صحت کے مسائل کی ممکنہ نشاندہی کرنے والا ایک اشارہ ہوسکتا ہے۔

ناسا کے وائجر ون نے غیر معمولی سنگِ میل عبور کرلیا

ویب ڈیسک// امریکی خلائی ادارے ناسا کے خلائی جہاز 'وائجر ون' نے ایک اور غیر معمولی سنگ میل عبور کرلیا خلائی جہاز زمین سے ایک نوری دن کے فاصلے پر پہنچ گیا ہے۔ 18 نومبر 2026 کو گرینچ وقت کے مطابق صبح 10 بج کر 16 منٹ اور 7 سیکنڈ پر وائجر ون نے یہ تاریخی فاصلہ طے کیا۔ ایک نوری دن سے مراد وہ فاصلہ ہے جو روشنی خلا میں 24 گھنٹوں کے دوران طے کرتی ہے، جو تقریباً 16 ارب میل یا 26 ارب کلومیٹر بنتا ہے۔ اس فاصلے کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اپریل 2026 میں آرٹیمس ٹو مشن کے خلاباز زمین سے 2 لاکھ 52 ہزار 756 میل دور جا کر انسانی تاریخ کا نیا ریکارڈ قائم کر چکے ہیں جبکہ وائجر ون اس فاصلے سے 63 ہزار گنا سے بھی زیادہ دور ہے۔ وائجر ون کو 1977 میں خلا میں روانہ کیا گیا تھا۔ اس وقت نظام شمسی کے بیرونی سیاروں کی جانب ایک غیر معمولی سیاروی ترتیب موجود تھی، جو تقریباً ہر 175 سال بعد رونما ہوتی ہے۔ اس ترتیب کی مدد سے خلائی جہاز نے سیاروں کی کششِ ثقل کو استعمال کرتے ہوئے ایک سیارے سے دوسرے سیارے تک سفر کیا اور نظام شمسی کے بیرونی حصوں کی کھوج میں اہم کردار ادا کیا۔ ایک نوری سال اس فاصلے کو کہتے ہیں جو روشنی ایک سال میں طے کرتی ہے، جبکہ وائجر ون کا ایک نوری دن کا فاصلہ طے کرنا خلائی تحقیق کی تاریخ میں ایک اہم کامیابی قرار دیا جا رہا ہے۔

COURT OF SUB JUDGE /SPECIAL MOBILE MAGISTRATE BARAMULLA
Present: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the case of:-
1.Mohammad Usman
2.Zainab Ashraf
Minor Son and Daughter of Mohammad Ashraf Rather & Shabnum Begum
Applicants being minors through their mother Shabnum Begum W/o Mohammad Ashraf Rather
R/o Dachanpora Rohama Rafiabad District Baramulla
...Applicant.....
.....Through: Advocate Mr. Muzamil Fayaz & Associates.
Versus
1. Registrar Birth & Deaths, Municipal Council (MC) Baramulla
2. Public at Large. ...Non-Applicants....
.....Through: Nemo

PUBLICATION NOTICE

Whereas, an application under Section 13(3) of the Registration of Births and Deaths Act, 1969, has been filed by the applicant, Shabnum Begum W/o Mohammad Ashraf Rather R/o Dachanpora Rohama Rafiabad District Baramulla , seeking delayed registration of the birth of her minor son and daughter, namely, Mohammad Usman & Zainab Ashraf, Son and Daughter of Mohammad Ashraf Rather & Shabnum Begum R/o Dachanpora Rohama Rafiabad District Baramulla, date of birth: 27.02.2023 & 15.11.2024 respectively, stated to have been born at Dachinpora Rohama Rafiabad, District Baramulla.
Whereas, the applicant has sought appropriate directions for registration of the aforesaid birth and issuance of birth certificates by the competent authority in accordance with law;
Now, therefore, the general public is hereby notified that any person having any objection to the grant of the said application may file the same before this Court on or before 01.12.2026, either personally or through a duly authorised counsel, failing which the application shall be considered and decided in accordance with law.
Given under my hand and the seal of this Court on this 17th day of November, 2026.

Imran Haneef Khan (JK00234)
Sub Judge/Spl. Mobile Magistrate
Baramulla

OFFICE OF THE PRINCIPAL DISTRICT JUDGE BARAMULLA
Present: Mr. Jawad Ahmad

In the Case of.
Kundan Kour
W/o Late Aya Singh.
R/o: Gohan Lari Jangal
Tehsil & District Baramulla.

V/s.
1. Satbir Kour Wd/o: late Ranbir Singh. R/o: Gohan Lari Jangal Tehsil & District Baramulla.
2. Bank Manager J&K Bank Chandoosa.
3. ZEO Chandoosa.
4. Post Master Head post office Baramulla.
5. Public in general

In the Matter Of: Succession Petition for an Amount of Rs. **32,76,036/-** in favour of the petitioners.
Notice to: - Public at Large

Whereas the petition for Succession Certificate with respect to the deceased person namely **Ranbir Singh** S/O **late Aya Singh** R/O **Gohan Lari Jangal, Baramulla** has been presented before this Court by the petitioner above named on dated **19-11-26** with the prayer for issuance of Succession Certificate for aforesaid amount in his/ her/ their favour.

Hence through the medium of this notice/publication Public at large is hereby informed that in case of any objections pertaining to this matter may submit it personally or through Counsel before this court on or before date fixed i.e. **25-11-2026** failing which no objections can be entertained.
Given under my hand and seal of the court today on **19-11-2026.**

Principal District Judge
Baramulla

PUBLIC NOTICE

I have lost the registration number plate of my 3-wheeler load carrier vehicle bearing registration number JK16 - 7905 . I am in process for applying for new registration number plate. Anyone having any objections may contact the office of ARTO Ganderbal within 5 days from the date of publication of this notice.
Tashooq ahmed sofi S/o Mohd Ramzan Sofi R/o nuner Ganderbal

PUBLIC NOTICE

I Want To Correct My Driving Licence Name & D.O.B Under DL No : JK0520010031443 From Manzoor Ahmad Check D.O.B, 01-03-1967 To Manzoor Ahmad Chack D.O.B, 10-11-1966 Now I Am Appling For Its Correction If Anybody Have Any Objection In This Regard, He May Contact The Same At ARTO Office Sopore Within 07 Days From The Publication Of This Notice. After That No Objection Shall Be Entertained.
Manzoor Ahmad Chack S/O Shair Mohamad Chack R/O Uranbuha

PUBLIC NOTICE

I want to correct my father's name in all of my documents including Adhaar card, School Records from Assad Ullah Dar R/o Shahgund Sonawari to Bashir Ahmad Najar S/o Ghulam Ahmad Najar R/o Barsoo Ganderbal of class 8th. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at Govt. Middle School Pethpora Shahgund within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained. Cell: **9797884155**

PUBLIC NOTICE

I have changed my name from (old name) **Khalida Mir** to (new Name) **Khalida**. In future, I will be known as (new Name) **Khalida**. If anybody is having any objection he/she may contact Passport Office Srinagar within 07 days. After 07 days no objection will be accepted.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhaar card under No: **990026956632** from Aiman Babo to Aiyman Bashir. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.
Bashir Ahmad Khatana F/o Aiyman Bashir R/o Pehlipora Teh Boniyar Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card under adhaar No: **313326828998** from Tawheed Ahmad Khan to Towheed Ahmad Khan S/o Parvaiz Ahmad Khan R/o Khahmoh Teh Rafiabad Distt. Baramulla. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I have lost my son's Medical Card during travelling from Uri Market Dated 18.11.2026. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at 16JAKLI Office within 07 days from the publication of this notice.
Jahangeer Ahmed F/o Mohammad Yamaan Khan Awan R/o Sultan Daki

PUBLIC NOTICE

I have lost my Liquor Card during travelling from Uri Market Dated 18.11.2026. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at 16JAKLI Office within 07 days from the publication of this notice.
Jahangeer Ahmed S/o Mohammad Iqbal Khan R/o Sultan Daki

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in adhaar card under No: 909004874805 from Meema Begum to Parmeena Begum W/o Mohammad Lateef Khan R/o Braman Rafiabad Teh Rafiabad Distt. Baramulla. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

GOVT OF UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
DEPARTMENT OF REVENUE
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR ASHPORA
PUBLIC NOTICE

This is to inform the General public that Aadil Fayaz S/O Fayaz Ahmad Khan . R/O. Hajin Tehsil Qaziabad has applied for the issuance of RBA Resident of Backward Area Certificate . All concerned individuals having any objection or claim regarding the issuance of the said Certificate are hereby requested to submit the same writing and supported valid documentary evidence ' to the office of the Naib Tehsildar Ashpora within (07) seven days form the date of issuance of this notice. objection or claim received after the prescribed period shall not be entertained under any circumstance.
Naib Tehsildar Ashpora

IN THE COURT OF JUDICIAL MAGISTRATE 1ST CLASS BONIYAR
In the case of:
Farooz Din Sheikh
VERSUS
Registrar Of Birth And Deaths Village Trikanjan & Others
PUBLIC NOTICE

I want to apply for DOB certificate of my daughter namely Shabnam D/O Farooz Din Sheikh R/O Trikanjan who has been born on 29-09-1989
if any person has any objection to the grant of the said Date of Birth Certificate, he/she may file the same in writing before the Registrar Birth And Death Of Village Trikanjan within 07 days from the date of publication of this notice
Farooz Din Sheikh F/O Shabnam R/o Trikanjan Tehsil Boniyar

PUBLIC NOTICE

I want to correct my name in my Driving Licence bearing No: JK18-20250000002 from Irshad Ghani S/o Hakim Abdul Ghani to Irshad Ghani S/o Abdul Ghani Hajam. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard he may contact the same at ARTO Kulgam within 07 days from the publication of this notice.
Irshad Ghani S/o Abdul Ghani Hajam R/o Nagam Teh DH Pora Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct the name of my daughter in adhaar card bearing No: **587839260550** from Faizha Fayaz D/o Fayaz Ahmad Kumar to Faiza Binte Fayaz D/o Fayaz Ahmad Kumar. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard he may contact the same at concerned authority within 07 days from the publication of this notice.
Jasmeena Fayaz C/o Fayaz Ahmad Kumar R/o Manzgam Distt. Kulgam

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name in adhaar card under No: **842033548065** from Sabreena Bano to Sabreena Akhter. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.
Bashir Ahmad Khatana F/o Sabreena Akhter R/o Pehlipora Teh Boniyar Distt. Baramulla

PUBLIC NOTICE

I want to apply for D Class Contractor Card registration, if anybody have any objection in this regard, may file to the same at AEE R&B Division Lagama within 07 days from the publication of this notice. After that no objection shall be entertained.
Mohammad Sharfeef S/o Nawab Khan R/o Dawaran Teh Uri

PUBLIC NOTICE

I have lost my grocery card and Medical Card during travelling Uri Market dated 18.11.2026. Now I am applying for its duplicate, if anybody have any objection in this regard, he may contact the same at 16JAKLI Office within 07 days from the publication of this notice.
Naseema Bano W/o Jahangeer Ahmed R/o Sultan Daki Teh Uri

PUBLIC NOTICE

I want to correct my adhaar card name under adhaar No: **277760418955** from Abdul Lateef Khan to Mohammad Lateef Khan S/o Abdul Majeed Khan R/o Braman Rafiabad Teh Rafiabad Distt. Baramulla. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regard he may contact the same at General Manager Ranbir Government Press Jammu within 07 days from the publication of this notice.

PUBLIC NOTICE

I want to correct my daughter's name and address in Municipal Council Bla Date of BIrth Certificate under Reg. No: **B202401902580011472** from Khusboo Yousaf R/o Boniyar Bimyar Baramulla to Khushboo Yousaf R/o Bimyar Teh Boniyar Distt. Baramulla D/o Mohammad Yousaf Khan. Now I am applying for its correction, if anybody have any objection in this regrd, he may contact the same at Chief Executive Officer Municipal Council Bla within 07 days from the publication of this notice.

GOVT OF UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
DEPARTMENT OF REVENUE
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KRALGUND
(Executive Magistrate 1st Class Kralgund.
Email :- ntofficeqaziabad @gmail.com
PUBLIC NOTICE

This is to inform the general public that Waseem Jamal S/O: Mohamad Jamal Mir R/O. Ananwan Qaziabad has applied for the issuance of RBA Resident of Backward Area certificate . All concerned individual having any objections or claims regarding this application, they are requested to approach the office of the Naib Tehsildar, Kralgund , within(7) Seven days from the date of this notice. Objections or claims received after the prescribed shall not be entertained under circumstances.
Sd/- Naib Tehsildar Kralgund

GOVT OF UNION TERRITORY OF JAMMU AND KASHMIR
DEPARTMENT OF REVENUE
OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR KRALGUND
PUBLIC NOTICE

This is to inform the General public that Latif Ahmad Gojer Chiche .S/O.Mohammad Akbir Gojer Chiche . R/O. Gundkamal. Tehsil Qaziabad has applied for the issuance of S T Certificate . All concerned individuals having any objection or claim regarding the issuance of the said Certificate are hereby requested to submit the same writing and supported valid documentary evidence ' to the office of the Naib Tehsildar Kralgund within (07) seven days form the date of issuance of this notice. objection or claim received after the prescribed period shall not be entertained under any circumstance.
Naib Tehsildar Kralgund

IN THE COURT OF THE SUB-JUDGE, URI
Prsent: Mr. Imran Haneef Khan
U.I.D No. JK00234

In the matter of:
Habibullah Soffi S/o Qadir Soffi
R/O, Nambla Tehsil Uri, Baramulla ...Applicant
VERSUS
1. Union Territory of Jammu & Kashmir through Registrar, Births and Deaths, Block Development officer Uri
2. General Public. ...Non-Applicants

NOTICE TO THE GENERAL PUBLIC

Whereas, an application has been filed by Habibullah Soffi S/o Qadir Soffi R/O, Nambla, Uri, seeking issuance of a birth certificate in favour of his minor son namely Mehboob Ahmad Soffi, stated to have been born on 12,12, 2008 at Home.

Now, through the medium of this notice, the general public is hereby informed that if any person has any objection whatsoever to the grant of the aforesaid application or to the issuance of the birth certificate in favour of the said applicant, he/she may file objections before this Court, supported by relevant documents, within 10 days from the date of publication of this notice, failing which the matter shall be considered and decided in accordance with law, and no further notice in this regard shall be necessary.
Given under my hand and the seal of this Court.

Sub-Judge Uri
URI (Disstt. (Baramulla)

Government Of the Union Territory of Jammu & Kashmir
Office Of The Executive Engineer,
MECHANICAL IRRIGATION CONSTRUCTION DIVISION, GOGJI-BAGH, SRINAGAR
Email ID: exenmicdsrinagar@ifckashmir.com, Telefax 0194 – 2310876.

Reference: - This office e-NIT No: - MICD/32 of 2026-27 Dated: - 04.11.2026.
Due to technical reasons the following e-NITs are being Cancelled.

S. No	Tender ID	Tender Title/Tender Ref No.
	2026_IFC_330242_1	Replacement of Worn-out 10000 GPH discharge, 150 Meters of dynamic head submersible pumping units at Tube Well Irrigation scheme Ghoom Ahmad Pora Baramulla / e NIT 32 of 2026-27 Dated 04-11-2026.
	2026_IFC_330242_2	Replacement of Worn-out 8000 GPH discharge, 130 Meters of dynamic head submersible pumping units at Tube Well Irrigation scheme Renzipora Pulwama / e NIT 32 of 2026-27 Dated 04-11-2026.
	2026_IFC_330242_3	Replacement of Worn-out 7000 GPH discharge, 175 Meters of dynamic head submersible pumping units at Tube Well Irrigation scheme Chichiloora Tangmarg / e NIT 32 of 2026-27 Dated 04-11-2026.

Fresh e NIT for the said work shall be floated shortly.
No: MICD/1866-70

Sd/- Executive Engineer
Mechanical Irrigation Construction Division, Srinagar.

DIPK-7862-26 Dtd 20-11-24

Government of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PWD(R&B) DIVISION ANANTNAG
Email: xen-pwdrnbanantnag@jk.gov.in Phone and Fax: 01932-222221

CORRIGENDUM

Subject: Extension in Critical Dates for the Work "Repair / Renovation of Group of Ancient Temples viz, Shiv Temple, Shree Kalki Temple, Shree Ganesh Temple and Shree Nand Kishora Asthapan at Village Vanpoh Anantnag.."
Ref: NIT 128 OF R&B/Anantnag/2026-27/E-TENDERING/10088-97, DATED 12-11-2026.
Kindly find below the updated Critical Dates for the subject work (Due to Poor Response) of above referred NIT.

Please Read	Instead of
Bid Submission End Date: 23.11.2026 (04:00PM)	Bid Submission End Date: 19.11.2026 (04:00PM)
Date and time of Opening of bid (online): 24.11.2026 Time 10:30 AM	Date and time of Opening of bid (online): 20.11.2026 Time 10:30 AM

All other terms and conditions shall remain unchanged.
No. 10487-91

Sd/- Executive Engineer
R&B Division Anantnag

DIPK-7861-26 Dtd 20-11-26

Founder: Aziz Kashmiri | Printer, Publisher Owner & Editor: Zahoor Ahmad Shora | Managing Editor: Benyamin Shora | Legal Advisor: Adv. Rashid Hanjura | R.N.I. No. 19686/65 | Postal JKNP 68/SKGPO2018-20
Printed at: Khidmat Offset Printing Press, Srinagar | Published From: 5, Pratap Park Flats, Press Enclave, Srinagar | e-Mail: dailyroshni91@gmail.com | Ph:. 0193-3400599, 0194-2452027, Fax: 0194-2450591 | Mob: 9419-00-8398

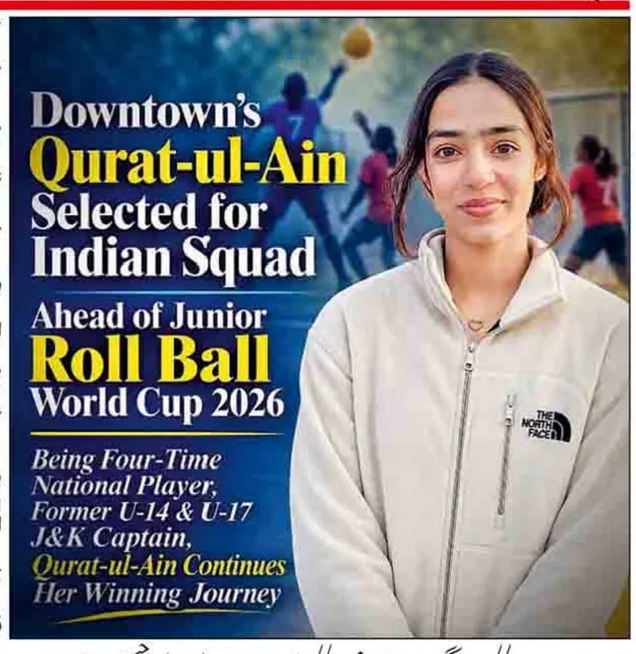
21st November, 2026
Saturday
Volume: 84
Issue No.: 278
Page : 8
Price Per Copy: Rs 2

Daily
84 YEARS OF PUBLICATION
ROSHNI
Srinagar-J&K

Follow Us
www.dailyroshni.in/.net

ڈاؤن ٹاؤن سرینگر کی قرت العین جونیئر رول بال ورلڈ کپ 2026 سے قبل ہندوستانی ٹیم کے تربیتی کیمپ کے لیے منتخب

چار مرتبہ قومی مقابلوں میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کرنے والی قرت العین انڈر 14 اور انڈر 17 ٹیموں کی کپتان بھی رہ چکی ہیں



غلام قادر بیدار// سرینگر۔ **20**، نومبر// ڈاؤن ٹاؤن سرینگر سے تعلق رکھنے والی نوجوان رول بال کھلاڑی قرت العین نے جونیئر رول بال ورلڈ کپ **2026** سے قبل ہندوستانی ٹیم کے تربیتی کیمپ کے لیے منتخب ہوکر جموں وکشمیر کا نام روشن کیا ہے۔ دسویں جماعت کی طالبہ قرت العین اب تک چار مرتبہ قومی سطح کے مقابلوں میں جموں وکشمیر کی نمائندگی کر چکی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ انڈر **14** اور انڈر **17** زمروں میں جموں وکشمیر کی ٹیموں کی کپتان بھی رہ چکی ہیں۔ قرت العین کا انتخاب تمل ناڈو میں منعقدہ **2026** کی قومی رول بال چیمپئن شپ میں شاندار کارکردگی کے بعد عمل میں آیا، جہاں جموں وکشمیر کی ٹیم نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ اسی چیمپئن شپ کے دوران عالمی کپ کے لیے کھلاڑیوں کا انتخاب بھی کیا گیا، جس میں ابتدائی طور پر شامل **30** لڑکیوں میں سے **12** کھلاڑیوں کو شارٹ لسٹ کیا گیا، جن میں قرت العین بھی شامل ہیں۔ رول بال فیڈریشن آف انڈیا کی جانب سے جاری انتخابی مراسلے کے مطابق قرت العین **25** نومبر سے **4** دسمبر تک پونے رول بال اسٹیڈیم، بنیر اور پی سی ایم سی رول بال گراؤنڈ، پمپری میں منعقد ہونے والے ہندوستانی ٹیم کے تربیتی کیمپ میں شرکت کریں گی۔ تربیتی کیمپ کے بعد ہندوستانی ٹیم عالمی کپ میں شرکت کے لیے اندور روانہ ہوگی، جہاں مختلف ممالک کی ٹیمیں حصہ لیں گی۔ اپنے انتخاب پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے قرت العین نے کہا کہ یہ کشمیر کے کھیلوں کے ٹیلنٹ کو بین الاقوامی سطح پر متعارف کرانے کا ایک اہم موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے نوجوانوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں اور انہیں اپنی قابلیت منوانے کے لیے آگے آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر کے بچوں میں بہت صلاحیت ہے اور وہ چاہتی ہیں کہ یہاں کے نوجوان اپنے ہنر کا مظاہرہ کرکے ثابت کریں کہ وہ بھی ہر میدان میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ تعلیم کے ساتھ کھیلوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قرت العین نے کہا کہ طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کے لیے صرف تعلیم تک محدود رہنا کافی نہیں بلکہ کھیلوں میں حصہ لینا بھی ضروری ہے۔ انہوں نے انڈر **17** اور سینئر زمرے کی لڑکیوں سے اپیل کی کہ وہ رول بال کھیل میں دلچسپی لیں اور آگے آکر اپنی صلاحیتوں کا مظاہرہ کریں تاکہ وادی کی مزید لڑکیاں قومی اور بین الاقوامی سطح پر اپنی شناخت قائم کرسکیں۔ واضح رہے کہ رول بال ایک ایسا کھیل ہے جس میں دو ٹیمیں اسکیٹس پہن کر میدان میں اترتی ہیں اور ہر ٹیم میں چھ کھلاڑی شامل ہوتے ہیں، جن کا مقصد مقررہ وقت کے اندر زیادہ سے زیادہ گول اسکور کرنا ہوتا ہے۔ قرت العین کی یہ کامیابی نہ صرف ان کے لیے بلکہ پورے جموں وکشمیر کے لیے باعثِ فخر ہے۔ ان کا انتخاب وادی کی دیگر نوجوان لڑکیوں کے لیے بھی حوصلہ افزائی کا باعث بن سکتا ہے جو کھیلوں کے میدان میں اپنی صلاحیتوں کو منوانے کی خواہش رکھتی ہیں۔

ساتوک-چراغ کی جوڑی سیمی فائنل میں پہنچی، رکشیتا باہر



ہانگ کانگ، **20** نومبر// (پی ایس آئی)// ہندوستان کے ستوک سائراج رینکیر ریڈی اور چراغ شیٹی نے جمعہ کو چین کے ہوکے یوان اور لن ژیانگ یی کو شکست دے کر ہانگ کانگ اوپن **2026** کے سیمی فائنل میں جگہ بنالی۔ ہندوستانی جوڑی نے چینی جوڑی کو **21-12, 13-21, 21-16** سے شکست دی۔ وہ دوسرا گیم ہار گئے لیکن سیمی فائنل میں اپنی جگہ یقینی بنانے کے لیے تیسرا جیت کر واپس اچھال گئے۔ ہندوستانی جوڑی نے پہلا گیم **13** منٹ میں **21-12** سے جیت لیا۔ دوسرا گیم زیادہ شدید تھا، جس میں دونوں ٹیمیں **4-4** سے برابر رہنے کے بعد قریبی مقابلے میں بندھیں۔ اس کے بعد سکور **9-9** ہوگیا۔ ہوا اور لن نے **13-11** کی برتری حاصل کی اور **15-11** تک پہنچنے کے بعد **21-13** سے کامیابی حاصل کی۔ ہندوستانیوں نے تیسرے گیم میں زبردست واپسی کی، وقفہ میں **11-7** کی برتری حاصل کی۔ انہوں نے **15-9** اور **17-10** پر آگے بڑھتے ہوئے اپنی جیت کا سلسلہ برقرار رکھا۔ اگرچہ آخر میں چینی جوڑی نے واپسی کی کوشش کی، لیکن ساتوک اور چراغ نے اپنا حوصلہ برقرار رکھا اور آخری چار میں جانے کے لیے گیم **21-16** سے جیت لیا۔ دریں اثنا، ہندوستان کی رکشیتا رامراج **53** منٹ میں تھائی لینڈ کی پورنپاوی چوچوونگ کے خلاف **19-21,16-21** سے ہارنے کے بعد خواتین کے سنگلز کوارٹر فائنل سے باہر ہوگئیں۔ **19** سالہ ہندوستانی کھلاڑی نے پہلے گیم میں زبردست مقابلہ کیا، اسکور **13-13** سے برابر رہا۔ چوچوونگ نے **17-15** کی برتری حاصل کی، لیکن رکشیتا نے مقابلہ کرتے ہوئے اسکور کو **17-17** سے برابر کردیا۔ تاہم، تھائی شٹلر نے اپنا حوصلہ برقرار رکھا اور گیم **21-19** سے جیت لیا۔ دوسرے گیم میں، چوچوونگ نے ہلکا سا برتری حاصل کی، لگاتار چار پوائنٹس جیت کر **14-10** کی برتری حاصل کی۔ اس نے ہندوستانی کھلاڑی کو پیچھے نہیں رہنے دیا اور سیمی فائنل میں جانے کے لیے گیم **21-16** سے جیت لیا۔

آئی سی سی نے امپائر کے فیصلے پر تنقید کرنے پر توحید ہردوئے پر میچ فیس کا 40 فیصد جرمانہ عائد کردیا

دبئی، **20** نومبر// (پی ایس آئی)// بنگلہ دیش کے بلے باز توحید ہردوئے جوہانسبرگ میں وانڈررز میں جنوبی افریقہ کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے دوران آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کی لیول **1** کی خلاف ورزی کے مرتکب پائے گئے ہیں۔ بلے باز پر میچ فیس کا **40** فیصد جرمانہ اور دو ڈیمیرٹ پوائنٹس دیے گئے ہیں۔ یہ کارروائی آئی سی سی کے ضابطہ اخلاق کے آرٹیکل **2.8** کی خلاف ورزی کرنے پر کی گئی ہے جو کہ ایک بین الاقوامی میچ کے دوران امپائر کے فیصلے پر اختلاف ظاہر کرنے سے متعلق ہے۔ یہ واقعہ بدھ کو اس وقت پیش آیا جب خراب روشنی کی وجہ سے کھیل روک دیا گیا اور فیلڈ امپائر احسن رضا اور ایلکس وارف بنگلہ دیشی ٹیم کے ڈریسنگ روم کی بالکونی سے گزر رہے تھے۔ بنگلہ دیشی بلے باز نے پہلے کھیل نہ روکنے کے امپائر کے فیصلے پر تنقید کی۔ آئی سی سی کے مطابق ان کا امپائرز سے بات کرنے کا انداز جارحانہ اور نامناسب تھا۔ ہیرڈوئے نے اپنے جرم کا اعتراف کیا اور ایمریٹس آئی سی سی ایلیٹ پینل آف میچ ریفریز کے اینڈی پائکرافٹ کی طرف سے عائد کردہ پابندی کو قبول کیا۔ اس کے لیے باقاعدہ سماعت کی ضرورت نہیں تھی۔ یہ الزامات آن فیلڈ امپائر رضا اور وارف، تھرڈ امپائر آصف یعقوب اور چوتھے امپائر لبابالو گوگو ما نے لگائے۔ پچھلے **24** مہینوں میں ہردوئے کا یہ پہلا جرم تھا۔ لیول **1** کی خلاف ورزی پر کم از کم آفیشل وارننگ، میچ فیس کا زیادہ سے زیادہ **50** فیصد جرمانہ اور ایک یا دو ڈیمیرٹ پوائنٹس ہوتے ہیں۔ دریں اثنا، جنوبی افریقہ نے جمعرات کو پہلا ٹیسٹ نو وکٹوں سے جیتا تھا۔ ٹیم نے بنگلہ دیش کا صرف **12** رنز کا ہدف ایک وکٹ کے نقصان پر حاصل کرلیا۔ بنگلہ دیش اپنی دوسری اننگز میں مشکلات کا شکار، پہلی اننگز میں **157** رنز سے پیچھے رہ گیا اور صرف **168** رنز پر آل آؤٹ ہوگیا۔



جیسوال سنچری سے محروم، دوسرے دن کا کھیل ختم، بھارت کا اسکور 1 وکٹ پر 159



ویلنگٹن، **20** نومبر// (پی ایس آئی)// بیسن ریزرو میں نیوزی لینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن کے اختتام پر ہندوستان نے **1** وکٹ پر **159** رن بنائے تھے۔ کے ایل راہول **52** اور دیودت پڈیکل **16** رنز کے ساتھ کریز پر موجود تھے۔ ہندوستان کی جانب سے یاشاسوی جیسوال اور کے ایل راہول نے اننگز کا آغاز کیا۔ آغاز سست تھا، لیکن ایک بار جب انہیں اپنی تال مل گئی، ہندوستانی اوپنرز نے گراؤنڈ کے چاروں طرف رنز بنائے۔ جیسوال بہت جارحانہ تھے۔ بائیں ہاتھ کے نوجوان اوپنر سنچری بنانے سے محروم رہے۔ جیسوال **89** گیندوں پر **85** رنز بنا کر آؤٹ ہوئے جس میں **16** چوکے بھی شامل تھے۔ جیسوال کو میٹ ہنری نے آؤٹ کیا۔ اپنے آؤٹ ہونے سے پہلے، انہوں نے **27.5** اوورز میں کے ایل راہول کے ساتھ **130** رنز کی اوپننگ شراکت داری کرکے ہندوستان کو مضبوط آغاز فراہم کیا۔ کے ایل راہول **116** گیندوں پر **5** چوکوں کی مدد سے **52** رنز بنانے کے بعد کریز پر موجود ہیں، جب کہ تیسرے نمبر پر بلے بازی کے لیے آنے والے پیڈیکل **3** چوکوں کی مدد سے **35** گیندوں پر **16** رنز بنانے کے بعد کھیل رہے ہیں۔ دونوں کے درمیان **29** رنز کی شراکت ہوئی ہے۔ ہندوستانی ٹیم ابھی بھی نیوزی لینڈ کی پہلی اننگز کے اسکور سے **209** رنز پیچھے ہے۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے دوسرے دن کا آغاز **5** وکٹوں پر **243** رنز سے کیا۔ نکولس **113** اور گلین فلپس **94** رنز پر ناٹ آؤٹ رہے۔ فلپس نے شاندار سنچری اسکور کی۔ وہ **216** گیندوں پر **118** رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ فلپس اور نکولس نے چھٹی وکٹ کے لیے **216** رنز کی شراکت قائم کی۔ فلپس کی وکٹ گرنے کے بعد بھی نکولس نے ایک سرے کو تھام لیا اور نیتھن اسمتھ (**14**) کے ساتھ ساتویں وکٹ کے لیے **32**، کائل جیمیسن (**11**) کے ساتھ آٹھویں وکٹ کے لیے **25** اور جیکب ڈفی (**4**) کے ساتھ دسویں وکٹ کے لیے **20** رنز کی شراکت بنا کر ٹیم کے اسکور کو **36** رنز تک پہنچا دیا۔ ہنری نکولس **335** گیندوں پر **21** چوکوں کی مدد سے **175** رنز بنانے کے بعد ناٹ آؤٹ رہے۔ بھارت کی جانب سے جسپریت بمراہ نے **4**، آکاش دیپ نے **3**، انشول کمبوج نے **2** اور پرسید کرشنا نے ایک وکٹ حاصل کی۔ واشنگٹن سندر وکٹ نہیں ملی۔

وسندھرا اور یش نے قومی اسکواش چیمپئن شپ میں سرپرائز دیا

ممبئی، **19** نومبر// (پی ایس آئی)// ممبئی کے اوٹرس کلب میں منعقد ہونے والی ایچ سی ایل **82** ویں قومی اسکواش چیمپئن شپ میں بڑا اپ سیٹ دیکھنے میں آیا۔ خواتین کے پری کوارٹر فائنل میں، کوالیفائر وسندھرا ناگرے نے موجودہ انڈر **19** چیمپئن اور **5** ویں **8**/ ویں سیڈ انتی ترپاٹھی کو شکست دے کر سب کو حیران کردیا۔ یہ میچ ایک سنسنی خیز تھا، پانچ گیمز تک جاری رہا۔ وسندھرا نے انتاٹی کو سخت مقابلے کے بعد **9-11, 11-9, 11-13, 11-9, 7-11, 7-11** سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ خواتین کے ایک اور پری کوارٹر فائنل میچ میں، ٹاپ سیڈ تمل ناڈو کی راتھیکا سوتھا تھیر اسیلن نے اپنی ہم وطن کھلاڑی وومیکا کھنڈیلوال کو سیدھے گیمز میں **9-11, 11-7, 11-2** سے شکست دی۔ گزشتہ سال کی خواتین کی رنر اپ، اکانشا سالونکھے نے تیسری/چوتھی سیڈ پوجا آرتی آر کو **5-11, 4-11, 11-3** سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ مہاراشٹر کی سیکنڈ سیڈ نرو پما دوبے نے بھی ساتھی ریاستی کھلاڑی اشمیرا بیگ کے خلاف آسانی سے کامیابی حاصل کی۔ اس نے یہ میچ **2-11, 3-11, 3-11** سے جیت کر کوارٹر فائنل میں جگہ بنالی۔

MUDASIR ABDULLAH: SRINAGAR'S PROMISING CRICKET ALL-ROUNDER MAKING HIS MARK IN THE CRICKETING WORLD

Srinagar, Jammu and Kashmir | Mir Arshid



Srinagar is home to several talented cricket players, and Mudasir Abdullah, a resident of Srinagar, is among the promising names making headlines with his impressive all-round performances. A talented and dedicated cricketer, Mudasir has demonstrated his abilities with both bat and ball. Known for his all-round skills, he contributes significantly to his team's performance, whether it is scoring valuable runs with the bat or taking crucial wickets with the ball. His consistent performances, dedication and passion for the game have earned him recognition in the cricketing fraternity. Mudasir has also received several awards for his performances and has had the honour of being named Man of the Match on different occasions, reflecting his valuable contribution to his team. What makes Mudasir stand out is his ability to perform in both departments of the game. His all-round capabilities make him an important player and a valuable asset to his team.

With his growing popularity, achievements and commitment to cricket, Mudasir Abdullah is steadily establishing his identity as a talented cricketer from Srinagar.

His journey is an inspiration for aspiring young cricketers who dream of making a name for themselves through hard work, discipline and dedication.

ساکیت کورٹ نے ہتک عزت کیس میں باکسر میری کوم کو نوٹس جاری کیا اگلی سماعت 21 دسمبر کو ہوگی

نئی دہلی، **20** نومبر// (پی ایس آئی)// اولمپک میڈلسٹ اور معروف باکسر میری کوم کو ان کے سابق شوہر کارونگ اوو نے گرفتار کر لیا ہے۔ ساکیت کورٹ نے اونلر کی طرف سے دائر ہتک عزت کے مقدمے میں نوٹس جاری کیا ہے۔ کیس کی اگلی سماعت **21** دسمبر کو ہوگی۔ جمعہ کو میری کوم کے سابق شوہر آنلر اور دیگر گواہوں نے ساکیت کورٹ میں اپنے بیانات ریکارڈ کرائے تھے۔ آنلر نے ٹیلی ویژن پروگراموں اور دیگر عوامی فورمز پر ان کے بارے میں توہین آمیز اور ہتک آمیز تبصروں کا حوالہ دیتے ہوئے میری کوم کے خلاف مجرمانہ ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ یہ پیش رفت سابق جوڑے کے درمیان جاری عوامی جھگڑے کے درمیان سامنے آئی ہے۔ میری کوم نے اس سے قبل اونلر پر الزام لگایا تھا کہ اس نے اپنے باکسنگ کیریئر کے ذریعے کمائے گئے کروڑوں روپے کا دھوکہ دیا۔ اس نے یہ بھی الزام لگایا کہ اس کے نام پر قرضے لیے گئے، اس کی جائیداد گروی رکھی گئی، اور کچھ جائیدادیں آنلر کے نام اس کی مناسب رضامندی کے بغیر منتقل کی گئیں۔ تاہم آنلر نے ان الزامات کو مکمل طور پر بے بنیاد قرار دیا۔ اونلر نے بتایا کہ اس کے چھوٹے بچے ہیں اور اب وہ شراب نہیں پیتے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ میری کوم انہیں بدنام کرنے کی کوشش کررہی ہیں۔



پاکستان نے دوسرے ٹیسٹ میں سری لنکا کو شکست دیکر سیریز جیت لی

راولپنڈی، ۲۰ نومبر// (پی ایس آئی) پاکستان نے دوسرے ٹیسٹ میچ میں سری لنکا کو 8 وکٹوں سے شکست دے کر سیریز اپنے نام کرلی۔ پاکستان کی جانب سے اذان اویس 32 اور عامر جمال 34 رنز کے ساتھ ناٹ آٹ رہے جبکہ طیب عارف 13 اور محمد طحہ 4 رنز بنا کر آٹ ہوئے۔ آج چوتھے دن کا آغاز مہمان ٹیم نے 9 وکٹوں کے نقصان پر 309 رنز سے کیا، مہمان ٹیم نے دوسری اننگز میں 316 رنز بنا کر پاکستان کو جیت کے لیے 90 رنز کا ہدف دیا۔ پاکستان کی جانب سے عامر جمال اور محمد عباس نے 3، 3 کھلاڑیوں کو آٹ کیا جبکہ رضا اللہ نے 2 وکٹ حاصل کی، ثاقب خان اور سلمان علی آغا نے ایک، ایک کھلاڑی کو میدان سے باہر کیا۔





